Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
# عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

1Ltr. MRP : Rs.849/-
Go INDIA Go
1Ltr. MRP : Rs.786/-
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاوا گھی
خدمت کا 120 رواں سال
نقل سے ہوشیار
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT www.lakhmighee.in
For Distributorship : 033- 35632817/ 9123943048

Pages-12 ● 256:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 21st September 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail-News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۸ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ ● اتوار ۲۱ ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

# ہم ہائیڈروجن بم لانے جارہے ہیں جو سب کچھ تہس نہس کردے گا، میں بغیر ثبوت کچھ نہیں کہہ رہا: راہل گاندھی

نئی دہلی 20 ستمبر: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے ایک بار پھر 'ہائیڈروجن بم' کا ذکر کرتے ہوئے ہندوستان کی سیاست میں زبردست ہلچل مچانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ انھوں نے آج کیرالہ کے وائناڈ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے 'ووٹ چوری' کا سنگین الزام بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی پر عائد کیا۔ ساتھ ہی الیکشن کمیشن پر حملہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ وہ ووٹ چوروں کو تحفظ فراہم کرنے کا کام کررہا ہے۔

راہل گاندھی میڈیا اہلکاروں کے سامنے اپنی بات رکھتے ہوئے کہتے ہیں کہ ''میرے پاس ایک 'ہائیڈروجن بم' ثبوت ہے، جو پوری حقیقت کو سامنے لائے گا اور ثابت کرے گا کہ وزیر اعظم مودی نے ووٹ چوری کرا اقتدار حاصل کیا۔ ہم ایک ہائیڈروجن بم لانے جارہے ہیں جو سب کچھ تہس نہس کردے گا۔'' وہ مزید کہتے ہیں ''ہم جو کہہ رہے ہیں، اس کے ہمارے پاس واضح ثبوت ہیں۔ میں بغیر ثبوت کے کچھ نہیں کہہ رہا۔ ہمارے پاس 100 (باقی صفحہ 4 پر)

## پرتگال کا بھی فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان

لزبن، 20 ستمبر (یو این آئی) برطانیہ، فرانس، آسٹریلیا، کینیڈا اور دیگر کئی ملکوں کے بعد پرتگال نے بھی فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کردیا۔ رائٹرز کے مطابق پرتگال نے بھی فلسطین کو بطور ریاست تسلیم کرنے کا اعلان کردیا ہے، پرتگال کی وزارت خارجہ کی جانب سے کہا گیا کہ 21 ستمبر کو فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا باضابطہ اعلان کردیا جائے گا۔ رواں ماہ ہونے والے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں کئی ممالک فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے کا باضابطہ اعلان کریں گے۔ (باقی صفحہ 4 پر)

## غزہ پر اسرائیل کی بمباری سے مزید 50 فلسطینی شہید

غزہ، 20 ستمبر (یو این آئی) غزہ پر اسرائیلی حملوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 50 سے زائد فلسطینی شہید ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں (باقی صفحہ 4 پر)

## ٹرمپ انتظامیہ اسرائیل کو 6 ارب 40 کروڑ ڈالر کا اسلحہ بیچنے کی منظوری کیلئے کوشاں

واشنگٹن، 20 ستمبر (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ اسرائیل کو 6 ارب 40 کروڑ ڈالر مالیت کے ہتھیار فروخت کرنے کی کانگریس سے منظوری چاہتی ہے، جن میں حملہ آور ہیلی کاپٹر اور فوجی گاڑیاں شامل ہیں۔ ڈان نیوز میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق وال اسٹریٹ جرنل نے جمعہ (باقی صفحہ 4 پر)

Mezban
Restaurant & Caterer
میزبان ریسٹورنٹ اینڈ کیٹرر
کی دوسری شاخ
اب
65B، شیکسپیئر سرانی 7 پوائنٹ، پارک سرکس، کولکاتا۔ 17 میں
آپ کی خدمت میں حاضر ہے
پیش خدمت ہے
انڈین، مغلائی اور چائنیز کے لذیذ کھانے

| | | | |
|---|---|---|---|
| مٹن بریانی | مٹن چانپ | مٹن قورمہ | مٹن رزالہ |
| چکن بریانی | چکن چانپ | چکن بھرتہ | چکن دوپیازہ |
| چکن تندوری | چکن تکہ | چکن ریشمی کباب | اور بٹر نان کے علاوہ |
| زعفرانی فرنی | گاجر حلوہ، | گلاب جامن | شاہی ٹکڑا وغیرہ |

MeZban
Restaurant & Caterer
65B, Shakespare Sarani, Near 7 Point, Park Circus, Kolkata - 700017
6, Ripon Street, Kolkata-700016
033 4520 3099 / 81000 87846 / 89614 87690
FOLLOW US :

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
21 ستمبر 2025

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 04 منٹ |
| طلوع آفتاب | 5 بج کر 25 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 30 منٹ |
| عصر | 3 بج کر 52 منٹ |
| مغرب | 5 بج کر 39 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 49 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

# شرد اتسو کا آغاز کیا، وزیراعلیٰ نے ہاتھی بگان اورشری بھومی، منڈپ کا کیا افتتاح

کولکاتا: 20 ستمبر(عوامی نیوز سروس)وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بارش کو ذہن میں رکھتے ہوئے شرد اتسو کا آغاز کیا۔ مہالیہ رات کے وقت ہے۔ اس سے پہلے، آج، ہفتہ، ریاست کے انتظامی سربراہ نے شہر میں کئی پوجاوں کا افتتاح کیا جن میں ہاتھی بگان سروجنین، تلہ پرتیا شامل ہیں۔ اس مرحلے سے وزیراعلیٰ نے کہا، ''کل مہالیہ ترپن کے ذریعے ماں ہر طرح کی بارش، گرج اور گرج کے خلاف روشنی کا پیغام لائے گی۔'' اس کے ساتھ ہی ممتا بنرجی کی تقریر میں امن کا لفظ بھی آیا۔ ہر سال بنگال میں شرد اتسو کا آغاز وزیراعلیٰ کرتے ہیں۔ اس بار بھی کچھ مختلف نہیں تھا! بنگال مہالیہ سے عین پہلے تہوار کے درمیان تھا۔ اس کی شروعات آج وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے ہاتھ سے ہوئی۔ سب سے پہلے، وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اس دن ہاتھی بگان سروجنین پوجا کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد، اس نے سری بھومی اسپورٹنگ کلب کے تال پرتیائے اور سوجیت باسو پوجا کا افتتاح کیا۔ تاہم، دیوی پکشا ابھی شروع نہیں ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں وزیراعلیٰ نے اس دن کسی بھی مورتی کی نقاب کشائی نہیں کی۔ اس نے کہا، "میں مہالیہ سے پہلے ماتری مورتی کا افتتاح نہیں کر رہی ہوں، میں صرف پنڈال کا افتتاح کرنے آئی ہوں۔ "دوسری طرف کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے کئی اضلاع صبح سے بارش میں بھیگ رہے ہیں۔ اتنا ہی نہیں علی پور میٹرولوجیکل آفس نے بھی پوجا کے دنوں میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ جس کے بارے میں وزیراعلیٰ کی تقریر میں وارننگ سنی جاسکتی ہے۔ کہنے لگی بارش میں بالکل بھیگنا مت، شدید انفلوئنزا ہے، اگر تم اس بارش میں بھیگ جاؤ گے تو کچھ دن پوجا کا لطف نہیں اٹھا پاؤ گے۔ پوجا سے پہلے مسافروں کے لیے خوشخبری! بھیڑ کے اوقات میں ہر 6 منٹ بعد چلنے والی ایسٹ ویسٹ میٹرو پر عوام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یہ بھی کہا کہ "اب وقتاً فوقتاً بارش ہو رہی ہے۔ آپ سب اپنے ساتھ چھتری لے کر جائیں۔ ہماری دعا ہے کہ ہر کوئی پوجا کے چند دن اچھے طریقے سے گزارے۔ ماں پوجا سے دو دن پہلے موسم اچھا کرے، تاکہ ہر کوئی اپنا کام ختم کر سکے۔

# پوجا کے دن بھی موسلا دھار بارش کی پیشگوئی

کولکاتا:20 ستمبر(عوامی نیوز سروس)پوجا جگراتا کے دروازے پر ہے! مہالیہ رات کے وقت ہے۔ دیوی پکشا کا آغاز۔ لیکن آسمان ابر آلود ہے۔ ہفتہ کی صبح سے آسمان ابر آلود ہے۔ بارش بھی شروع ہوگئی ہے۔ اس دوران علی پور میٹرولوجیکل آفس سے مزید بری خبر۔ پوجا کے موقع پر ایک بار پھر کم دباؤ بڑھ رہا ہے! یہ پیشین گوئی ہے کہ پوجا کے دوران اس کی طاقت میں اضافہ ہوگا۔ اس کے نتیجے میں ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ جنوبی بنگال کے اضلاع میں بارش کی مقدار مزید بڑھے گی۔
بتایا گیا ہے کہ آئندہ 48 گھنٹوں میں نہ صرف جنوبی بنگال بلکہ شمالی بنگال میں بھی شدید بارش ہوگی۔ حالانکہ مہالیہ پر کچھ راحت کی خبر ہے۔ اتوار کو بارش میں قدرے کمی آئے گی۔ تاہم، اشٹمی سے بارش کی مقدار پھر بڑھ جائے گی۔ کیا اس بار پوجا بارش میں بھیگی ہوگی؟
علی پور میٹرولوجیکل آفس کے مطابق، 25 ستمبر جمعرات کو شمال مشرقی اور مشرقی وسطی خلیج بنگال میں ایک کم دباؤ کا علاقہ بن سکتا ہے۔ پوجا سے پہلے اس میں مزید شدت آنے کا امکان ہے۔ اس کے نتیجے میں ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ پوجا کے دوران شدید بارش ہوگی۔ پیشین گوئی میں علی پور میٹرولوجیکل آفس کا بھی کہنا ہے کہ چترکھی سے موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ اگرچہ کچھ جگہوں پر بارش کی مقدار میں کمی آئے گی، تاہم ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ نومی سے بارش دوبارہ بڑھے گی۔
دوسری جانب آج بروز ہفتہ بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ خاص طور پر کولکتہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، جھار گرام، پرولیا، بیر بھوم، ندیا اور مرشد آباد کے بیشتر علاقوں میں بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ نتیجے کے طور پر، پوجا بازار ہفتے کے آخر میں بھیگ سکتا ہے۔ حالانکہ کل اتوار ہے، یعنی مہالیہ کی صبح۔ بہت سے لوگ مختلف گھاٹوں پر ترپن کرتے ہیں۔ اس معاملے میں، کچھ راحت کی خبر ہے! اگرچہ صبح کے وقت بارش کی کوئی پیشین گوئی نہیں ہے، لیکن کچھ اضلاع میں دوپہر میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہوسکتی ہے۔ مجموعی طور پر اتوار کو دن بھر آسمان ابر آلود رہے گا۔ جنوبی بنگال کے ساتھ ساتھ شمالی بنگال کے اضلاع میں بھی موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے دی گئی پیشن گوئی کے مطابق کئی اضلاع میں موسلادھار سے انتہائی موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ خاص طور پر دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور علی پور دوار اضلاع میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ علی پور دوار میٹرولوجیکل آفس نے بھی ان اضلاع میں یلو الرٹ جاری کیا ہے۔

# مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا مستحسن اقدام، اسلام پور شاخ میں تعلیمی پروگرام

## بک گرانٹس، ریڈنگ روم کا افتتاح اور بنگلہ ڈپلومہ کورس کا آغاز، غلام ربانی، عبدالکریم چودھری اور سید شہاب الدین حیدر کی شرکت

کولکاتا، 20 ستمبر: اتر دیناجپور کے اسلام پور میں واقع مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی شاخ میں آج سنیچر کے روز تین زبردست پروگرام ہوئے جس میں ریاستی وزیر جناب غلام ربانی اور ایم ایل اے عبدالکریم چودھری نے شرکت کی۔ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے فنکشن سب کمیٹی کے چیئر مین سید شہاب الدین حیدر، سکریٹری محترمہ نزہت زینب اور سنیئر رکن اکاڈمی جناب شوکت علی موجود تھے۔ اس پروگرام میں طلبا و اطالبات کے درمیان بک گرانٹس کی علامتی چیک دیئے گئے اسی کے ساتھ جناب غلام ربانی، عبد الکریم چودھری اور سید شہاب الدین حیدر نے اسلام پور شاخ میں اکاڈمی کی عمارت میں طلبا کے لئے ریڈنگ روم کا افتتاح کیا اور جن طلباء کو اپنے گھروں میں پڑھنے اور مطالعہ کرنے کی جگہ نہیں ہے وہ یہاں آکر مطالعہ کرسکتے ہیں اور بے حد آرام دہ کمرے طلبا و طالبات کے لئے الگ الگ نظم کئے گئے ہیں۔ اسی کے ساتھ اکاڈمی میں طلباء و طالبات کے لئے بنگلہ ڈپلومہ کورس کا اہتمام کیا گیا جو بالکل مفت میں یہاں بنگلہ زبان کی تعلیم حاصل کرسکتے ہیں جس کے لئے اکاڈمی کی طرف سے ماہر اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔
اپنی باتیں رکھتے ہوئے جناب غلام ربانی نے مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی تعریف کی اور کہا کہ اسلام پور شاخ میں طلباء و طالبات کے لئے ریڈنگ روم کا کھولنا اور ساتھ ہی بنگلہ ڈپلومہ کورس کا کھلنا اس حقیقت کی غمازی کرتا ہے کہ اکاڈمی تعلیم کے معاملے میں بہت ہی سنجیدہ ہے اور وہ حتی الامکان کوشش کر رہی ہے کہ مغربی بنگال کے اردو اسکولوں کے طلباء و طالبات بھی بنگلہ زبان سے فیضیاب ہوسکیں تاکہ انہیں آگے چل کر کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر اپنی باتیں رکھتے ہوئے مقامی ایم ایل اے عبدالکریم چودھری جو اب تک 11 مرتبہ ایم ایل اے بن چکے ہیں اور وہ بنگال کے کہنہ مشق لیڈر ہیں۔ اس سے پہلے وہ ماس ایجوکیشن اور لائبریری کی ذمہ داری مغربی بنگال کی طرف سے سنبھالتے تھے۔ انہوں نے بھی مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے کاموں کی بے حد تعریف کی اور کہا کہ اکاڈمی جو کام کر رہی ہے وہ ملک کے کسی بھی اردو اکاڈمی کے کاموں سے بڑھ چڑھ کر ہے۔
جناب سید شہاب الدین حیدر نے اپنی باتیں رکھتے ہوئے کہا کہ اکاڈمی گزشتہ چند برسوں سے ہزاروں طلباء و طالبات کو بک گرانٹس دے چکی ہے اور اکاڈمی کے کروڑوں کے فنڈز اس میں خرچ ہوئے اور وہ اس لئے کہ کوئی بھی بچہ اپنی محرومیت اور خاندان کی تنگدستی کے باعث وقت سے پہلے اسکول سے ڈراپ آؤٹ نہ ہوجائے۔ علاوہ ازیں اکاڈمی نے جو بنگلہ کورس شروع کیا ہے اس سے اسلام پور اور آس پاس کے علاقوں کے اردو اسکولوں کے طلبہ کو مدد ملے گی اور وہ زندگی میں کامیاب اور کامران ہوسکیں گے۔ جناب حیدر نے کہا کہ اکاڈمی کی اس عمارت میں فری ریڈنگ روم کا اہتمام بھی مستحق اردو طلباء و طالبات کی تعلیمی مستقبل کو بہتر بنانا ہے اسلام پور میں اردو اکاڈمی کا یہ پروگرام بے حد کامیابی سے ہمکنار رہا۔

# مغربی بنگال کے 4,500 کنٹریکٹرس فنڈز کی کمی پر پریشان، جل جیون مشن کا بحران سنگین

کولکاتا:20 ستمبر(عوامی نیوز سروس) آل بنگال پی ایچ ای کنٹریکٹرس ایسوسی ایشن (سول) نے آبرسانی منصوبہ جل جیون مشن کے تحت بقایہ جات کی عدم ادائیگی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے اراکین، جو گزشتہ تین چار دہائیوں سے محکمہ پبلک ہیلتھ اینڈ ٹیکنیکل میں خدمات انجام دے رہے ہیں، نے آج پریس کلب میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے دوران ریاستی حکومت سے فنڈ جاری کرنے کی اپیل کی۔ واضح رہے کہ جل جیون مشن یا "ہر گھر جل پروجیکٹ" سال 2019 میں مرکز نے 2,08,652 کروڑ روپے کے تخمینے کے ساتھ شروع کیا تھا، جس کا مقصد 2024 تک ہر گھر میں پینے کے پانی کا کنکشن فراہم کرنا تھا۔ مغربی بنگال میں 56,000 کروڑ روپے کا منصوبہ منظور ہوا تھا جس میں مرکز اور ریاست برابر کی شراکت دار ہیں۔ ریاست میں اب تک 1.73 کروڑ میں سے تقریباً ایک کروڑ گھروں کو پانی کا کنکشن دیا جاچکا ہے، لیکن تقریباً 5,000 کروڑ روپے کے بل زیر التوا ہیں جبکہ مزید 2,500 کروڑ کے بل ابھی سرکاری ویب سائٹ پر اپ لوڈ ہونا باقی ہیں۔ ادھر مرکز کی جانب سے فنڈز کی فراہمی میں مسلسل رکاوٹ پیش آرہی ہے۔ طے شدہ 28,000 کروڑ روپے میں سے صرف 13,313.54 کروڑ روپے ہی اگست 2024 تک جاری کیے گئے ہیں۔ ریاستی حکومت نے اپنے 2025-26 کے بجٹ میں تقریباً 15,200 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، مگر اس کے باوجود کنٹریکٹرس شدید مالی بحران سے دوچار ہیں۔
ایسوسی ایشن کے ایگزیکٹو ممبر سنجے بسواس نے کہا کہ اب تک اس منصوبے پر تقریباً 28,000 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ ہم نے 5,000 کروڑ روپے کے بل اپ لوڈ کیے ہیں، جبکہ 2,500 کروڑ روپے کے بل اپ لوڈ ہونا باقی ہیں۔ ہم ریاستی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ بقایہ جات میں سے کچھ ہی رقم جاری کر دے تاکہ ریاست کے سب سے بڑے تہوار سے قبل اس بحران پر قابو پایا جاسکے۔"
غیر ادائیگی کے سبب تقریباً 4,500 کنٹریکٹرس متاثر ہیں۔ اگست 2024 کے بعد مرکز نے ریاست کو مزید کوئی فنڈ جاری نہیں کیا۔ سنجے بسواس نے مزید کہا کہ ہم نے جائیدادیں رہن رکھ کر اور قرض لے کر تیزی سے کام مکمل کیا۔ اب ہمارے پاس مزدوروں اور عملے کو تنخواہ دینے کے لئے بھی پیسہ نہیں ہے۔ کئی کنٹریکٹرس طبی مسائل میں مبتلا ہیں اور رقم کی اشد ضرورت ہے۔ اگر مایوسی میں کسی نے کوئی انتہائی قدم اٹھایا تو یہ بہت بڑا سانحہ ثابت ہوگا۔"

☆☆☆

# کولکاتا کارپوریشن وارڈ نمبر 39 میں " آمادیر پاڑہ، آمادیر سمادھان" اور " دوارے سرکار" کیمپ کا کامیاب انعقاد

کولکاتا: 20 ستمبر (نور عالم) کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 39 میں کونسلر محمد جسیم الدین کی سرپرستی میں " آمادیر پاڑہ، آمادیر سمادھان " اور " دوارے سرکار " کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں سیکڑوں افراد نے شرکت کی اور ریاستی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ عوام نے اس موقع پر جہاں حکومتِ مغربی بنگال کی تعریف کی، وہیں کونسلر محمد جسیم الدین کی خدمت اور رہنمائی کو بھی سراہا۔ لوگوں نے کہا کہ جس طرح وہ ہر موقع پر آگے بڑھ کر عوامی مسائل حل کرتے ہیں اور اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھاتے ہیں، وہ قابلِ ستائش ہے۔ کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے محمد جسیم الدین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے " دوارے سرکار " کے ذریعے عوام کو سہولتیں فراہم کی گئیں اور اب " آمادیر پاڑہ، آمادیر سمادھان " کے تحت ہر پولنگ بوتھ پر ترقیاتی کاموں کے لیے 10 لاکھ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ایسی سوچ اور خدمت کا جذبہ صرف ممتا بنرجی ہی لاسکتی ہیں۔ بطور ان کے سپاہی یہ میرے لیے باعثِ فخر ہے کہ میں عوام کے درمیان رہ کر ان کی خدمت کرسکوں اور اپنی ذمہ داریاں ادا کرسکوں۔

# چوپڑہ میں چائے کے باغ میں ہاتھ پاؤں بندھے خاتون کی لاش برآمد

رائے گنج:20 ستمبر(عوامی نیوز سروس) چائے کے باغ سے ایک خاتون کی لاش برآمد ہوئی جس کے ہاتھ پاؤں بندھے اور لٹکی ہوئی تھی۔ یہ واقعہ اتر دیناج پور کے چوپڑا کے ایک چائے کے باغ میں پیش آیا۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ خاتون کو زیادتی کے بعد قتل کیا گیا۔ پولیس نے نعش قبضہ میں لے کر واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ متوفی کا نام کلپنا ٹوپو ہے۔ چائے کا باغ چوپڑا تھانہ کے ماجھیالی پنچایت علاقے میں واقع ہے۔ کلپنا ٹوپو کا گھر علاقے کے کچاکلی گاؤں میں ہے۔ وہ آج صبح سے لاپتہ تھی۔ متوفی کے بڑے بیٹے آکاش نے بتایا کہ وہ اس چائے کے باغ میں کام کرتا تھا۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق اس باغ میں چائے والے آج صبح کام پر گئے ہوئے تھے۔ دیکھا گیا کہ 40 سال کی کلپنا کی لاش اسی باغ میں پڑی ہوئی تھی۔ متوفی کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے تھے۔ اسے پھانسی دی گئی۔ یہ منظر دیکھ کر کارکنوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ اس کی اطلاع چوپڑا تھانے کو دی گئی۔ پولیس نے موقع پر جاکر لاش کو قبضے میں لے لیا۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ خاتون کو زیادتی کے بعد قتل کیا گیا۔ چوپڑا پولیس اسٹیشن کے آئی سی سورج تھاپا نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر، یہ گلا تھا. پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد سب کچھ واضح ہوجائے گا۔ کیا یہ واقعہ رقم کے تنازعہ کا نتیجہ تھا یا اس کا تعلق غیر ازدواجی تعلقات سے تھا؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ لاش برآمد ہونے کے بعد اس دن کوئی اور کارکن کام میں شامل نہیں ہوا۔

# خاتون کا گلا کاٹنے کے الزام میں بروئی پور کی عدالت نے تین کو عمر قید کی سزا سنائی

بروئی پور: نوکری دلانے کے نام پر تین ملزمان نے خاتون کا گلا کاٹ دیا۔ بروئی پور سب ڈویژن عدالت نے پانچ سال پرانے واقعہ میں تینوں ملزمین کو قصوروار پایا اور انہیں عمر قید کی سزا سنائی۔ جج نے جمعہ کو ان کی سزا کا اعلان کیا۔
16 اکتوبر 2020 کو جے نگر کے علاقے میں ایک نالے سے ایک خاتون کا کٹا ہوا سر برآمد ہوا۔ لاش کچھ دور سے ملی۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ خاتون کا نام عالیہ لشکر ہے۔ خاتون کورونا وبائی امراض کے دوران اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھی تھی اور مختلف ملازمتوں کی تلاش میں تھی۔ اس وقت تینوں ملزمان نے اسے نوکری کے بہانے کرائے کے مکان میں لے گئے اور پھر اسے قتل کر دیا۔ لاش برآمد ہونے کے بعد پولیس نے قتل کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی۔ پولیس نے واقعے میں ملوث ہونے کے الزام میں فرمان لشکر، عتیار رحمان اور منیرہ خاتون کو گرفتار کرلیا۔ تینوں کی شناخت اہم سازش کاروں کے طور پر کی گئی۔ ملزمان پر واقعے کے گواہوں کو ڈرانے دھمکانے کا بھی الزام تھا۔ پولیس نے تینوں کے خلاف بطور مرکزی ملزم چارج شیٹ پیش کی۔ مقدمے کی سماعت شروع ہوئی۔ عدالت نے 16 افراد کی شہادتیں قلمبند کیں۔ تمام شواہد، گواہوں کے بیانات اور قتل کے محرکات کی جانچ کے بعد فاسٹ ٹریک کورٹ نے تینوں کو مجرم قرار دیا۔ جج نے انہیں قید بامشقت کی سزا سنائی۔

☆☆

# کانکی نارہ کے ماسٹر ابوالکلام انصاری کا انتقال

کانکی نارہ:20 ستمبر(پریس ریلیز) یہ خبر نہایت ہی رنج وغم کے ساتھ سنی جائے گی کہ کانکی نارہ کے معروف سماجی وسیاسی شخصیت کلام ماسٹر صاحب نے 19 ستمبر کو بعد نماز مغرب رام پور ہاٹ بیر بھوم میں آخری سانس لی اور مالک حقیقی سے جاملے " آنا اللہ و انا الیہ راجعون " آپ حمایت الغرباء اسکول کے صدر اور اسکول میں این سی پی یو ایل کمپیوٹر سنٹر دہلی کے بانی اور اپنے دور کے اچھے فٹ بال کھلاڑی بھی رہے۔ بھاٹ پاڑہ مونسپل میں ملازمت سے قبل آپ حمایت الغرباء پرائمری اسکول میں مدرس بھی رہے۔ آپ کمیونسٹ پارٹی کے سرگرم رہنما تھے، انتقال کی خبر سنتے ہی ان کے بچپن کے دوست ماسٹر غلام ربانی، اختر اور رئیس کے ہمراہ 20 ستمبر کو بعد نماز ظہر تدفین میں شامل ہوکر بچوں کو سہارا دیا۔ کانکی نارہ سے اور بھی چند افراد تدفین میں شامل ہوئے۔ لمبی مسافت کی وجہ سے چاہ کر بھی بہت سارے احباب شرکت نہ کر سکے، اللہ مرحوم کی مغفرت فرمائے آمین (خواجہ احمد حسین)

# بونس تنازعہ کے باعث چائے بگان بند پوجا سے قبل 900 مزدور بے روزگار

علی پور دوار:20 ستمبر(عوامی نیوز سروس) پوجا سے پہلے ایک اور چائے کا باغ بند ہو گیا ہے۔ ڈوارس میں کوہ نور چائے کا باغ بونس کے تنازع کی وجہ سے بند کر دیا گیا۔ اس چائے بگان میں تقریباً 900 کارکنان راتوں رات اپنی ملازمتیں کھونے کے بعد بحران کا شکار ہو گئے ہیں۔ مالک نے جمعہ کو چائے باغ چھوڑنے کا نوٹس دے دیا۔ اس چائے کے باغ میں آج سنیچر کی صبح سے ہی کام بند ہے۔ اس چائے کے باغ کی بندش کی وجہ کیا ہے؟ مالک اور انتظامیہ حکام کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ بنیادی طور پر بونس پر تنازعہ کی وجہ سے ہوا ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور مختلف ورکرز یونینوں کو خط لکھ کر آگاہ کیا کہ وہ باغ چھوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکام پوجا بونس 8.33 فیصد کی شرح سے دینا چاہتے ہیں۔ لیکن کارکنوں نے اس شرح پر بونس لینے سے انکار کر دیا۔ مزدوروں نے 20 فیصد کی شرح سے بونس دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ احتجاج میں، انہوں نے جمعرات کو فیکٹری کو بند کر دیا۔ انہوں نے تقریباً چار گھنٹے تک کام روک دیا۔ جس کے بعد مالک اور حکام نے نوٹس دے کر فیکٹری بند کر دی اور چلے گئے۔ جس کے نتیجے میں 900 مزدور راتوں رات بے روزگار ہو گئے۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ منوج تیگا نے ایک تحریک کا انتباہ دیا ہے کیونکہ چائے کے باغات یکے بعد دیگرے بند ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر دو دن کے اندر مسئلہ حل نہیں ہوا تو بی جے پی پورے شمالی بنگال میں تحریک چلائے گی۔ ترنمول لیڈر جے پرکاش ٹوپو نے کہا کہ میں نے لیبر ڈیپارٹمنٹ سے بونس کے معاملے میں مداخلت کرنے کو کہا ہے۔ بہت سے چائے بگان مالکان نے 20 فیصد کی شرح سے بونس ادا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ جلد ہی صورتحال بہتر ہو جائے گی۔

# جگدل میں ترنمول کارکن کے قتل کے ملزم کی لاش ملی

بیرک پور: 20 ستمبر(عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے کارکن کے قتل کے ملزم کی سڑی ہوئی لاش برآمد ہوئی ہے۔ ملزم کی لاش اسی منزل پر ملی جہاں ترنمول کارکن کی لاش ملی تھی۔ اس واقعہ نے شمالی 24 پرگنہ کے جگدل علاقے میں سنسنی پیدا کر دی ہے۔ نوجوان کا نام صاحب ہے۔ کچھ دن پہلے، ترنمول کارکن اشتیاق قریشی کی لاش اوچھے گڑھ میں کلیانی ایکسپریس وے کے قریب باسودیب پور پولیس اسٹیشن کے قریب ایک پل کے نیچے سے ملی تھی۔ قتل کا بدلہ؟ یہی سوال پیدا ہوا ہے۔ جگدل کے علاقے رہوٹہ میں نہر سے صاحب کی مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی ہے۔ لواحقین نے لاش کی شناخت کرلی ہے۔
سات روز قبل اشتیاق قریشی کی لاش کلیانی ایکسپریس وے کے قریب سے ملی تھی۔ اس پر الزام تھا کہ اسے قتل کیا گیا ہے۔ جگدل تھانے کی پولیس نے واقعے کی تحقیقات کے بعد راشد کلیم اور جھنٹو مستری کو گرفتار کرلیا۔ صاحب کی تلاش جاری تھی۔ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کے بعد پولیس کو معلوم ہوا کہ اشتیاق کی لاش نکالتے ہوئے صاحب پانی میں ڈوب گیا۔ جس کے بعد پولیس علاقے میں گئی۔ لاش پانی سے نکال لی گئی۔ کیا گرفتار لوگ سچ بول رہے ہیں؟ یا نوجوان کو قتل کیا گیا؟ یہی سوال پیدا ہوا ہے۔ چونکہ لاش بوسیدہ حالت میں ملی تھی، اس لیے یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اس پر زخم کے نشانات تھے۔ بیرک پور پولس کمشنریٹ کے ڈی سی (نارتھ) گنیش بسواس نے کہا کہ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہوگی۔

Aawami news
Kolkata
Sunday, 21st September 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار، ۲۱ ستمبر ۲۰۲۵ء

# کولکاتا پولس مہالیہ کی بھیڑ سے نمٹنے کیلئے تیار

کولکاتا، 20 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مہالیہ کے دن سے ہی پولس مستعد رہے گی۔ اضافی فورسز ہوں گی۔ کولکاتا کے پولیس کمشنر منوج ورما نے یہ بات کہیں۔ دریں اثنا مہالیہ رات کے وقت دوبارہ منعقد کیا جائے گا۔ اس کے لیے پولس نے بھی سرگرمیاں شروع کردی ہیں۔ ہر گھاٹ پر ترپن کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس لیے شہر کے گھاٹوں پر اضافی توجہ دی جارہی ہے۔ تیاریاں زور وشور سے شروع ہوگئی ہیں۔ واضح ہو کہ کولکاتا ریور ٹریفک پولس نے شہر کے 38 گھاٹوں پر ترپن کا انتظام کیا ہے۔ ہر گھاٹ پر ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے دو اہلکار ہوں گے۔ اس کے علاوہ ریور ٹریفک پولس دو اسپیڈ بورڈز اور چار غوطہ خوروں کے ساتھ نگرانی کرے گی۔ پولس ذرائع کے مطابق کولکتہ میں صبح 9.44 بجے ہائی ٹائیڈ پر اضافی چوکسی رکھی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی ہر تھانے کے علاقے میں گنگا گھاٹوں پر اضافی پولیس تعینات کی جائے گی۔ دوسری جانب کولکاتا پولس کمشنر نے بھی ایک دن پہلے پوجا کے دوران پولس کی سیکورٹی کو لے کر میڈیا کا سامنا کیا تھا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ پوجا کے دنوں میں بہت زیادہ اضافی افرادی فورس ہوگی، ٹریفک کنٹرول پر خصوصی زور دیا جائے گا۔ جہاں بڑی پوجا ہوتی ہے وہاں بھیڑ کو کنٹرول کرنے پر خصوصی زور دیا جارہا ہے۔ پوری رات پولس رہے گی۔ اس بار صبح 2 بجے سے صبح 6 بجے تک اضافی پولس رہے گی۔ اس کیلئے پولس نے PWD، KMC اور CESC کے ساتھ کئی میٹنگیں کی ہیں۔ وسرجن کے حوالے سے بھی کافی سرگرمیاں جاری ہیں۔ پورٹ کے ساتھ میٹنگ ہوئی ہے۔ مختصر یہ کہ کولکاتا پولس مہالیہ سے ہر طرح سے تیار رہنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پوجا کے ہر دن آدھی رات کی سیکورٹی پر خصوصی زور دیا جارہا ہے۔

✸

## اسمبلی انتخاب کو لیکر ترنمول کے اندر تنظیمی مہارتوں اور بلاکس پر خصوصی توجہ

کولکاتا، 20 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس نے بلاک میں اپنی تنظیم کو منظم کیا ہے۔ ابھیشیک بندوپادھیائے اور سبرت بخشی نے تقریباً ایک ماہ تک میٹنگیں کیں۔ اسمبلی انتخابات میں کسی بھی سیاسی جماعت کے لیے اہم بلاکس کو مضبوط کرنا ہوتا ہے۔ ترنمول کانگریس نے اہم تنظیمی اضلاع کے ساتھ میٹنگ میں اس بلاک کے ساتھ خصوصی حکمت عملی اختیار کی۔ میٹنگ کا نچوڑ - بلاک کے انچارج لیڈروں کی کارکردگی کے نتائج پر غور وفکر کرنا ہے۔ بلاک کے انچارج رہنماؤں کی عوامی رابطہ کرنے کی صلاحیت دیکھی جاتی ہے۔ بلاک لیڈر پارٹی کارکنوں کے لیے کتنے قابل قبول ہیں۔ کئی اضلاع میں بلاک سطح پر تبدیلیاں شروع ہوچکی ہیں۔ کئی نئے چہرے سامنے لائے گئے ہیں۔ مہم کی سمت بلاک کے انچارج لیڈروں کو بتادی گئی ہے۔ تہوار کا موسم ختم ہونے کے بعد حکمراں پارٹی مختلف بلاک پر مبنی پروگراموں کے ساتھ آگے بڑھے گی۔ ترنمول بلاک لیڈروں سے اس تیاری کے ساتھ عوامی رابطہ کرنے کو کہہ رہی ہے۔ ریاست میں 2026 میں اسمبلی انتخابات ہے۔ اس سے پہلے ترنمول کانگریس نے شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں بلاک سطح کی تنظیموں میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کیا۔ شمال کے مختلف اضلاع میں ترنمول، نوجوانوں، خواتین اور کارکنوں کی تنظیموں میں بلاک اور ٹاؤن صدور کے عہدوں کو تبدیل کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس ردوبدل کی قیادت ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے کی تھی۔ مقصد 2026 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دینا ہے۔ اس لیے باخبر حلقوں کے ایک حصے کا ماننا ہے کہ یہ قدم شمالی بنگال کے آس پاس ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل تنظیم کو مزید مضبوط کرنے کیلئے ہے۔ خیال رہے کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے شمالی بنگال کے اضلاع سے بھی کئی سیٹیں جیتیں۔ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں جنوبی بنگال میں شکست کھانے کے باوجود، بی جے پی شمال میں کئی سیٹیں برقرار رکھنے میں کامیاب رہی۔ اگرچہ ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول نے بھی شمال میں اپنا ووٹ بینک بڑھایا ہے، پارٹی قیادت کا دعویٰ ہے۔ ایک بار پھر پورے جنوبی بنگال میں اچھے نتائج کے باوجود، کئی اضلاع میں تنظیمی سطح پر بلاکس کے درمیان تنازعات مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ حکمراں جماعت مختلف تنظیمی ضلعی میٹنگوں میں پہلے ہی اس بارے میں خبردار کرچکی ہے۔ اس بار حکمران جماعت ووٹنگ کے میدان میں بلاکس کی طاقت کو پوری طرح استعمال کرنا چاہتی ہے۔

# واجبات کی عدم ادائیگی پر
## دو ریاستی بیوروکریٹس کے خلاف ہائی کورٹ کی رولز جاری

کولکاتا، 20 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اتر دیناج پور کے رائے گنج میونسپلٹی علاقے میں سڑکوں، ہاسٹل، پانی کی فراہمی سمیت مختلف پروجیکٹوں پر کام کرنے کے باوجود ٹھیکیدار کو 15 سال سے رقم نہیں ملی ہے۔ حالانکہ ہائی کورٹ نے کئی معاملات میں رقم کی ادائیگی کا حکم دیا ہے لیکن اس پر عمل نہیں کیا گیا۔ اس کے پیش نظر ہائی کورٹ کے جسٹس راجہ شیکھر منتھا اور جسٹس اجے کمار گپتا کی ڈویژن بنچ نے واجبات کی عدم ادائیگی پر ریاست کے فینانس سکریٹری اور میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری کے خلاف ایک قاعدہ جاری کیا۔ 3 نومبر کو کیس کی اگلی سماعت میں اعلیٰ بیوروکریٹس کو اپنی وضاحتیں دینا ہوں گی۔ حالانکہ عدالت نے حکومت کو اجازت دی ہے کہ وہ متعلقہ میونسپلٹی سے رقم کی واپسی کا مطالبہ کرنے کے بعد ریاست کی جانب سے مدعی ٹھیکیدار کے واجبات کی ادائیگی کی جائے۔ مدعی ٹھیکیدار نے 2010 میں ٹینڈر کے عمل میں حصہ لیا لیکن تقریباً 80 لاکھ روپے ابھی تک بقایا ہے۔ ان کے وکیل گوتم ٹھاکر نے کہا کہ جب ٹینڈر طلب کیا گیا تو کانگریس کے ایم ایل اے موہت سین گپتا میونسپل بورڈ کے چیئرمین تھے۔ ان کی میعاد ختم ہونے کے بعد ریاست نے 2017 میں ایس ڈی او کو میونسپل بورڈ کا ایڈمنسٹریٹر بنایا۔ اس کے بعد ایس ڈی او نے موہت کے خلاف غبن اور دھوکہ دہی سمیت مختلف شکایات درج کرائیں۔ ایک رپورٹ میونسپل محکمہ کو پیش کی گئی تھی، جو کہ 2017 میں شہری ترقیات میں رپورٹ کی گئی تھی۔ اس کے باوجود ٹھیکیداروں پر واجبات کی عدم ادائیگی پر 2023 میں کیس کی سماعت ہوئی جس پر ریاست نے الزام لگایا کہ میونسپلٹی نے 2010 میں اس پراجیکٹ کا کام پیشگی اجازت کے بغیر کیا تھا۔ لیکن چونکہ اس سے بھی کام نہیں ہوا، اس معاملے میں بھی سنگل بنچ نے فنانس سکریٹری کو حکم دیا کہ وہ اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ میں چلا جائے۔

✸

## وزیر جیل کی سی بی آئی خصوصی عدالت سے فیصلہ ملتوی، منگل کو سماعت

کولکاتا، 20 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) عدالت منگل کو فیصلہ سنائے گی کہ وزیر جیل چندر ناتھ سنہا کو ای ڈی کے ذریعہ گرفتار کیا جائے گا یا بھرتی بدعنوانی کیس میں ضمانت دی جائے گی۔ سی بی آئی کی خصوصی عدالت کے جج نے آج فیصلہ ملتوی کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ اس دن چندر ناتھ سنہا کی سات دن کی تحویل کے لیے عدالت میں درخواست دائر کی گئی تھی۔ ای ڈی نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ تلاشی کے دوران ان کے گھر سے 41 روپے نقد برآمد ہوئے ہیں۔ تاہم ای ڈی نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ چندر ناتھ سنہا کی جائیداد کے جو دستاویزات انہیں ملے ہیں وہ وزیر کی آمدنی سے میل نہیں کھاتے ہیں۔ ای ڈی نے عدالت میں شکایت کی کہ وزیر چندر ناتھ سنہا نے بار بار درخواست کرنے کے باوجود ان کی جائیداد کے دستاویزات انہیں نہیں سونپے۔ لیکن 6 اگست کو وزیر نے انہیں ای ڈی کورٹ میں اپنے نام پر ضمنی چارج شیٹ پیش کرنے کے ایک دن کے اندر مرکزی ایجنسی کو پیش کر دیا۔ ای ڈی نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ وزیر نے جس طرح سے ایک دن میں جائیداد کے دستاویزات جمع کیے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کتنے بااثر ہیں۔ وزیر چندر ناتھ سنہا کے وکیل نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے جواب دیا کہ انہوں نے ای ڈی کے ذریعہ درخواست کی گئی تمام دستاویزات جمع کرادی ہیں۔ چندر ناتھ کے کاروبار اور کھیتی سے متعلق دستاویزات بھی جمع کرائے گئے ہیں۔ کمپنی جس میں چندر ناتھ بزنس پارٹنر ہیں کے مالیاتی لین دین کے کھاتے بھی جمع کرائے گئے ہیں۔ سی بی آئی کی خصوصی عدالت کے جج نے ای ڈی کے وکیل سے پوچھا کہ گزشتہ سال ستمبر میں چندر ناتھ سنہا سے پوچھ تاچھ کے بعد چارج شیٹ پیش کرنے میں انہیں 11 مہینے کیوں لگے؟ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے بھی عدالت میں اس کی وضاحت کی۔ اس کے بعد جج نے کہا کہ وہ منگل کو فیصلہ سنائیں گے۔ عدالت سے نکلتے وقت چندر ناتھ سنہا نے کہا کہ مجھے قانون پر بھروسہ ہے۔ میں نے وہ تمام دستاویزات عدالت میں جمع کرادی ہیں جن کی درخواست کی گئی تھی۔

## اگر بنگال میں الیکشن کمیشن نے بہار کی غلطی دہرائی تو راہل قائد تحریک

کولکاتا، 20 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کانگریس لیڈر پرسن جیت بوس نے کہا کہ اگر الیکشن کمیشن انتخابی عمل کے دوران بہار میں کی گئی غلطیوں کو دہرائی تو راہل گاندھی اگلے سال کے اسمبلی انتخابات سے قبل مغربی بنگال میں اینٹی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) تحریک کی قیادت کریں گے۔ واضح ہو کہ بوس ایک ماہر معاشیات اور سماجی کارکن جنہوں نے حال ہی میں پارٹی میں شمولیت اختیار کی ہے، نے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ مغربی بنگال میں ووٹر لسٹوں کی خصوصی نظر ثانی، ممکنہ طور پر آنے والے تہوار کے موسم کے بعد، بی جے پی کے خلاف اپوزیشن جماعتوں کی سیاسی صف بندی کا باعث بنے گی۔ بوس (51) نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی بہار میں ایس آئی آر مخالف تحریک کی قیادت کر رہے ہیں، اور ان کی اس امتیازی سرگرمی کے سامنے آنے سے نہ صرف کانگریس کو اہم سیاسی حمایت ملے گی بلکہ آل انڈیا اتحاد کے کارکنوں کو بھی تقویت ملے گی۔ بوس نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر الیکشن کمیشن بہار کے تجربے سے سبق نہیں سیکھتا ہے، تو وہ مغربی بنگال اور دیگر ریاستوں جیسے آسام، کیرالہ اور تمل ناڈو میں بھی یہی طریقہ اپنائے گا، جہاں اگلے سال انتخابات ہونے والے ہیں۔ خیال رہے کہ بائیں بازو کے سابق رہنما نے کہا کہ اگرچہ ترنمول کانگریس کے دور حکومت میں بدعنوانی، خواتین اور بچوں کے خلاف مظالم، اور بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے تارکین وطن کو ہراساں کرنے جیسے مسائل مغربی بنگال میں انتخابی ایجنڈا پر حاوی ہوں گے، لیکن یہ عمل شروع ہونے کے بعد SIR کو مرکز میں لے جانے کا امکان ہے۔ ایس آئی آر کے بعد سیاسی اپوزیشن کی تنظیم نو کے نتیجے میں کانگریس بی جے پی کا مقابلہ کرنے کے لیے ترنمول کانگریس کے ساتھ ہاتھ ملاتی ہے یا نہیں یہ پوری طرح سے یہاں کی حکمراں جماعت پر منحصر ہوگا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ان کے بھتیجے ابھیشیک نے اپنی ایکلا چلو رے (اکیلے چلو) کی پالیسی کو برقرار رکھا ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ بوس JNU کے ایک ممتاز طالب علم رہنما اور 1990 کی دہائی کے وسط سے 2000 کی دہائی کے اوائل تک SFI کے سب سے نمایاں حکمت عملی سازوں میں سے ایک، 15 ستمبر کو کولکاتا میں کانگریس پارٹی میں سید نصیر حسین اور کنہیا کمار کی موجودگی میں شامل ہوئے، جو بائیں طرف جھکاؤ رکھنے والے دو دیگر کانگریسی لیڈر تھے۔ انہوں نے 2012 میں پرنب مکھرجی کی صدارتی امیدواری کی حمایت کرنے پر پارٹی کے ساتھ اختلافات پر سی پی آئی (ایم) سے استعفیٰ دے دیا تھا اور بعد میں انہیں پارٹی سے نکال دیا گیا تھا۔ بوس نے تاہم کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے باقی ریاستوں میں ایس آئی آر کے عمل کے لیے نرم رویہ اختیار کرنے کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی نہیں جانتا کہ الیکشن کمیشن مغربی بنگال میں نرم رویہ اختیار کرے گا یا بہار جیسے مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

## درگا پوجا: آج سے ہر 6 منٹ بعد میٹرو سروس دستیاب

کولکاتا، 20 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) پوجا کے موقع پر ایسٹ ویسٹ میٹرو کے مسافروں کے لیے اچھی خبر ہے۔ میٹرو اب چوٹی کے اوقات میں ہر 6 منٹ بعد چلے گی۔ مہالیہ کے موقع پر اتوار کی صبح 7 بجے سے خصوصی خدمات بھی دستیاب ہوں گی۔ اس بار ایسٹ ویسٹ میٹرو نے ہر 6 منٹ بعد میٹرو چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوروں میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اب سے اس لائن پر 186 کے بجائے 226 میٹرو ٹرپ چلیں گے۔ میٹرو حکام نے ایک پریس ریلیز میں اس کا اعلان کیا۔ یہ توسیعی سروس آج بروز سنیچر سے شروع ہوگی۔ پہلی اور آخری میٹرو کے شیڈول میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اس بار سوموار سے سنیچر تک روزانہ 186 کے بجائے 226 ٹرپس چلیں گے۔ اسی طرح مہالیہ کے موقع پر اتوار کو صبح سویرے میٹرو چل پڑے گی۔ میٹروز کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جارہا ہے۔ عام طور پر اتوار کو اس لائن پر 104 میٹرو چلتی ہیں۔ اس کے بجائے کل 136 سروسز چلائی جائیں گی۔ ہوڑہ میدان اسٹیشن سے پہلی میٹرو سروس صبح 7 بجے دستیاب ہوگی جو عام طور پر صبح 9 بجے شروع ہوتی ہے۔ وہیں دوسری جانب سالٹ لیک سیکٹر 5 اسٹیشن سے پہلی میٹرو سروس صبح 7 بجے دستیاب ہوگی۔ تاہم حکام کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ میٹرو کے اس فرق کو پوجا کے دوران رش کو مدنظر رکھتے ہوئے کم کیا گیا ہے۔ اسی طرح شہید کھودی رام- دکھنیشور روٹ پر میٹرو کے خلا کو کم کرنے کا عمل بھی شروع ہو گیا ہے۔ ادھر کوی سبھاش اسٹیشن کے بند ہونے کے بعد سے میٹرو کی مشکلات میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ بلیو لائن پر آئے روز مسائل ہیں۔ یہاں تک کہ گرین لائن مسلسل دو دن سے متاثر ہے۔

## درگا پوجا کے دوران رات بھر لانچ کی خصوصی سروس

کولکاتا، 20 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا 2025 کے موقع پر ہوڑہ اور کولکاتا کے درمیان رات بھر ایک خصوصی فیری سروس شروع کی گئی ہے۔ ہگلی ریور واٹر وے ٹرانسپورٹ کوآپریٹو سوسائٹی نے کہا کہ یہ لانچ رات دیر گئے تک پنچمی سے پوجا کی دشمی تک چلے گی، تاکہ عقیدت مند بغیر کسی پریشانی کے پوجا منڈپ تک پہنچ سکیں۔ سوسائٹی کے ڈائریکٹر اجے ڈے نے کہا کہ لانچ تب تک چلے گی جب تک کہ رات کے وقت فیری پیئر پر سیاح موجود ہوں گے۔ اگر رات کو بھیڑ ہے تو لانچ آدھی رات کے بعد بھی چلے گی۔ واضح رہے کہ ہر سال ہگلی، مشرقی اور مغربی بردوان، مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھاڑگرام، ندیا اور دیگر اضلاع سمیت مختلف اضلاع سے عقیدت مندرین کے ذریعے ہوڑہ اسٹیشن آتے ہیں اور کولکاتا کے پوجا منڈپ کا دورہ کرتے ہیں۔ اس بار ان کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے لانچ کے اوقات میں توسیع کی گئی ہے۔ یہ سروس ہوڑہ سے باغ بازار، شوبھا بازار، اہیر تلا، گولا باڑی اور بابو گھاٹ راستوں تک چلائی جائے گی۔ کل آٹھ لانچیں چلائی جائیں گی۔ اس طرح ناظرین مصروف سڑکوں سے بچ کر پرامن اور تیز سفر سے لطف اندوز ہوسکیں گے۔ اجے ڈے نے یہ بھی کہا کہ پوجا دیکھنے والوں کی بھیڑ اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے لانچ گھاٹ پر کافی پولس تعینات کی جائے گی۔ چونکہ لانچیں آدھی رات تک چلتی ہیں، مضافاتی علاقوں اور دیہاتوں سے آنے والے جلدی سے پوجا منڈپ تک پہنچ سکیں گے۔ اس سے درگا پوجا کی خوشی میں مزید اضافہ ہوجائے گا۔ یہ لانچ سروس پنچمی سے دشمی تک چلے گی، اس لیے جنہوں نے رات بھر ٹھا کر جانے کا منصوبہ بنایا ہے وہ پانی کے ذریعے محفوظ اور آرام دہ سفر کر سکتے ہیں۔ ہوڑہ سے کولکاتا تک مختلف راستوں پر چلنے والی لانچوں سے بھیڑ اور ٹریفک جام کی پریشانی میں بھی کمی آئے گی۔ درگا پوجا کے دوران ہوڑہ-کولکاتا روٹ پر عام طور پر بہت ہجوم ہوتا ہے۔ اس لیے یہ لانچ سروس خاص طور پر ان کے لیے فائدہ مند ہے۔ لانچ میں سوار ہوکر، مسافر شہر کی رات کی روشنی، دریا کے نظارے اور ایک ساتھ پوجا کی خوشی سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔ اب یہ لانچ سروس مضافاتی اور دیہات سے آنے والوں کے لیے اچھی خبر ہے۔ محفوظ، آرام دہ اور تیز سفر سے درگا پوجا کی خوشی میں مزید اضافہ ہوگا۔

# ھائی کورٹ کا ریٹائرڈ ملازمین کی واجب الادا رقم دینے کا حکم

کولکاتا، 20 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) آنے والے شرد تہوار سے پہلے برہم پور میونسپلٹی کے سینکڑوں ریٹائرڈ ملازمین کو کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے میں طویل تاخیر کے بعد بالآخر ان کی واجب الادا رقم مل رہی ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس راجہ شیکھر منتھا اور جسٹس اجے کمار گپتا کی ڈویژن بنچ نے ایک حکم میں کہا کہ برہم پور میونسپلٹی کو اگلے 10 مہینوں کے اندر مدعیان کو واجب الادا رقم ادا کرنی ہوگی۔ اگر میونسپلٹی اس مدت کے اندر گریجویٹی کی رقم ادا کرنے میں ناکام رہتی ہے، تو ریاستی حکومت کو اپنی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں میونسپلٹی کی مدد کرنی ہوگی۔ واضح ہو کہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے پہلے ہی ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل کو اپنے فیصلے کی ہدایات ریاست کے مالیاتی سکریٹری کو بھیجنے کی ہدایت دی ہے، تاکہ میونسپلٹی مقررہ وقت کے اندر سود کے ساتھ ریٹائرڈ ملازمین کو گریجویٹی کی رقم ادا کر سکے۔ ہائی کورٹ کے اس تاریخی حکم کے بعد ریاست کے سات میونسپل کارپوریشنوں اور 121 میونسپلٹیوں کے ہزاروں ریٹائرڈ ملازمین کو امید کی کرن نظر آنے لگی ہے۔ ریاست میں وکلاء کے ایک بڑے طبقے کا خیال ہے کہ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے، مختلف میونسپلٹیوں اور میونسپل کارپوریشنوں کے ہزاروں ریٹائرڈ ملازمین کو آنے والے دنوں میں ان کی واجب الادا رقم مل سکتی ہے۔ خیال رہے کہ ریاست کی متعدد میونسپلٹیوں کے کئی ریٹائرڈ ملازمین نے مختلف اوقات میں شکایت کی ہے کہ ان کی ریٹائرمنٹ کے کافی عرصہ گزر جانے کے بعد بھی انہیں ان کی واجب الادا رقم نہیں مل رہی ہے۔ دوسری جانب میونسپلٹیز اور میونسپل کارپوریشنز نے اپنی خراب مالی حالت اور ریٹائرڈ ملازمین کو وقت پر گریجویٹی کی رقم ادا نہ کرنے کا ذکر کیا ہے۔ ریاستی حکومت کے مختلف محکموں اور حکومت کے زیر انتظام مختلف محکموں کے ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد گریجویٹی کے طور پر ایک مقررہ رقم ملتی ہے۔ اگرچہ ریاستی سرکاری دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین یہ رقم براہ راست سرکاری خزانے سے وصول کرتے ہیں، لیکن یہ الزام لگایا گیا ہے کہ مختلف سرکاری دفاتر کی خراب مالی حالت کی وجہ سے کئی میونسپلٹیوں اور میونسپل کارپوریشنوں کے ملازمین ریٹائرمنٹ کے بعد بھی طویل عرصے سے ان کی واجب الادا رقم وصول نہیں کر رہی ہے۔ دوسری طرف، ریاستی حکومت نے بھی بلدیات میں کام کرنے والے ملازمین کے ریٹائرمنٹ کے مالی بقایا جات کو حل کرنے کی ذمہ داری لینے سے اپنی ہچکچاہٹ کا اظہار کیا ہے۔ حکومت نے بارہا کہا ہے کہ میونسپلٹی ان بقایا جات کو اپنی آمدنی سے طے کریں۔ اگرچہ ریاست کی متعدد بلدیات ترقیاتی کاموں اور عارضی ملازمین کی تنخواہوں پر رقم خرچ کر رہی ہیں، لیکن یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی آمدنی سے ریٹائرڈ ملازمین کے بقایا جات کا تصفیہ نہیں کر پا رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق برہم پور میونسپلٹی کے تقریباً 127 ملازمین نے ریٹائرمنٹ کے طویل عرصہ بعد بھی ان کی واجب الادا رقم نہ ملنے پر ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ بلدیہ ذرائع کے مطابق ان میں سے ہر ایک کا تقریباً ساڑھے سات لاکھ روپے واجب الادا ہیں۔ کانگریس اور بائیں بازو کی حکومتوں کے دوران میونسپلٹی میں تعینات ہونے والے ان ریٹائرڈ ملازمین میں سے زیادہ تر 2011-12 میں سروس سے ریٹائر ہوئے۔ بہرام پور میونسپلٹی کے چیئرمین ناڈو گوپال مکھرجی نے کہا کہ حالانکہ 127 لوگوں نے ہائی کورٹ میں کیس دائر کیے ہیں، لیکن تقریباً 4500 ریٹائرڈ ملازمین کے پاس ابھی بھی رقم واجب الادا ہے۔ ہم نے ہائی کورٹ کا حکم دیکھا ہے۔ ہم ریاستی حکومت کی ہدایت کے مطابق کارروائی کریں گے۔ تاہم، چیئرمین نے کہا کہ بہرام پور میونسپلٹی کے تحت مختلف سرکاری محکموں پر تقریباً 10 کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔ اگر سرکاری محکمے یہ رقم ادا کرتے ہیں تو میونسپلٹی خود گریجویٹی کا بڑا حصہ ادا کر سکے گی۔ دوسری طرف اس معاملے میں بہرام پور میونسپلٹی کے وکیل ارندم داس نے کہا کہ ہم نے اس معاملے پر دائر کئی مقدمات میں اپنی مالی بے بسی کے بارے میں بار بار عدالت کو آگاہ کیا ہے۔ صرف پراپرٹی ٹیکس سے جمع ہونے والی رقم بلدیہ کے ریٹائرڈ ملازمین کے واجبات کی ادائیگی میں استعمال ہو رہی ہے۔ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو حکم دیا ہے کہ اگر ضروری ہو تو میونسپلٹی کی جانب سے رقم ادا کی جائے، جو میونسپلٹی کے لیے ایک بڑی راحت ہے۔ ہمیں امید ہے کہ میونسپلٹی اپنے پراپرٹی ٹیکس سے بقایا جات ادا کرے گی۔ ہائی کورٹ کے ججوں نے اپنی ہدایات میں کہا کہ اس سے قبل ہائی کورٹ کی مختلف ہدایات میں کہا گیا ہے کہ اگر کسی سرکاری ملازم کو ریٹائرمنٹ کے 30 دن کے اندر گریجویٹی کی رقم ادا نہیں کی جاتی ہے تو یہ رقم سود کے ساتھ ادا کرنی ہوگی۔ ہائی کورٹ نے برہم پور میونسپلٹی کے ریٹائرڈ ملازمین کو 8 فیصد سالانہ شرح سود پر بقایا جات ادا کرنے کو کہا ہے۔ اگر بلدیہ کے ملازمین نے آئندہ 10 ماہ میں بقایا جات ادا نہ کیے تو بلدیہ کو 11 فیصد کی شرح سے سود وصول کرنا ہوگا۔ ہائی کورٹ کے ججوں نے اپنی ہدایات میں یہ بھی کہا کہ اگر برہم پور میونسپلٹی ریٹائرڈ ملازمین کو ان کی پراپرٹی ٹیکس کی آمدنی سے گریجویٹی کی رقم ادا کرنے سے قاصر ہے، تو ریاستی حکومت کا محکمہ خزانہ اس ہدایت کی تعمیل کے لیے برہم پور میونسپلٹی کو ضروری مالی مدد فراہم کرے گا۔ ہائی کورٹ کے کئی وکلاء نے کہا کہ برہم پور میونسپلٹی کے معاملے میں ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کی طرف سے دی گئی ہدایت نے عملی طور پر ریاستی حکومت کو ریاست کی تمام میونسپلٹیوں میں ریٹائرڈ مستقل ملازمین کے بقایا جات کی ادائیگی کے لیے ذمہ دار بنایا ہے۔ کئی لوگوں کا خیال ہے کہ ہائی کورٹ کے اس تاریخی فیصلے کے نتیجے میں مختلف میونسپلٹیوں کے میونسپل ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد بقایا جات کے درد سے نجات ملنے والی ہے۔

# اسمبلی انتخابات کے مدنظر
## بھاجپا اور آر ایس ایس کی خصوصی میٹنگ

کولکاتا، 20 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مختلف سیاسی جماعتیں آئندہ 2026 کے اسمبلی انتخابات کو ہدف بناتے ہوئے اپنی اپنی حکمت عملی تیار کر رہی ہیں۔ اس انتخاب کو دیکھتے ہوئے بی جے پی-آر ایس ایس کی دو روزہ میٹنگ ہوئی، جہاں بی جے پی اور آر ایس ایس کے سرکردہ لیڈروں نے تال میل پر زور دینے کا پیغام دیا۔ ریاستی بی جے پی نے ووٹنگ کی حکمت عملیوں، تنظیمی مسائل اور مہم کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے آر ایس ایس کی ریاستی اکائی سے ملاقات کی۔ تاکہ آنے والے اسمبلی انتخابات کو پرندوں کی آنکھ سے دیکھ کر تنظیمی کام کیا جاسکے۔ میٹنگ میں بی جے پی کی مرکزی اور ریاستی قیادت کے ساتھ آر ایس ایس کے سرکردہ لیڈروں نے شرکت کی۔ یہ میٹنگ بی جے پی کے تنظیمی جنرل سکریٹری بی ایل سنتوش، پارٹی کے ریاستی صدر شومک بھٹاچاریہ اور اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ آر ایس ایس کے سرکردہ قائدین اور کئی شاخوں کی تنظیموں کے قائدین نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ تنظیم کو بڑھانے اور مضبوط کرنے، تنظیم کو مضبوط کرنے اور اس کی گردش کو بڑھانے اور گزشتہ اسمبلی انتخابات کے بعد پیدا ہونے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ 2 اکتوبر و جئے دشمی کو آر ایس ایس کی صد سالہ تقریب پر بھی اس میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ نہ صرف یہ بلکہ سیاسی طور پر حساس مسائل جیسے کہ SIR اور CAA پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ بی جے پی لیڈروں کا دعویٰ ہے کہ اس میٹنگ کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ یہ دونوں تنظیمیں انتخابات سے پہلے مل کر کام کرسکیں۔ جمعرات کی رات میٹنگ کے بعد ایک سینئر لیڈر نے کہا کہ بی جے پی کسی بھی چیز کو غیر یقینی نہیں رکھنا چاہتی ہے۔ قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں کہ میٹنگ میں نئی ریاستی کمیٹی کی تشکیل پر بات ہوگی۔ حال ہی میں بھٹاچاریہ کو بی جے پی کی مرکزی قیادت نے جولائی میں ریاستی صدر کے طور پر مقرر کیا تھا، لیکن اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں بتایا گیا۔ ایک اور رہنما نے کہا کہ یہ ملاقات کے ایجنڈے میں شامل نہیں تھا۔ بی جے پی کی مرکزی قیادت نے مبینہ طور پر ریاستی قائدین سے اپنے اختلافات دور کرنے اور ریاستی صدر کے ماتحت ایک ورکنگ پارٹی بنانے کی اپیل کی ہے۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ رتیش تیواری، راجو بنرجی، سنجے سنگھ، پربل راہا، لاکیٹ چٹرجی اور جیوتر موئے سنگھ مہتو کو اہم تنظیمی عہدوں کے لیے نامزد کیے جانے کا امکان ہے۔ خواتین ونگ کی قیادت کے لیے ششی اگنی ہوتری اور روپا گنگولی میدان میں ہیں، جب کہ ترونجیوتی تیواری اور سرجن سرکار کو یوتھ ونگ کے سربراہ بنائے جانے کا امکان ہے۔

☆

# ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

**DR. IRSHAAD ALI BARKAATI**
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

**Cure and Care**
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
**Tuesday & Thursday**
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

**Murli Homoeo**
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

**Visiting Hours :**
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

**Aroma Medicos**
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

**Murli Homoeo Chemist**
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
**Visiting Hours :**
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

**Barkaati Raza Clinic**
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
**Visiting Hours** : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

**The Homoeo International**
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

**سوال**: ڈاکٹر صاحب! امراض قلب، احتیاط، علاج، تدبیر اور دوا کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ امید کہ جواب دیں گے۔ نسیم احمد، سوتا کل، مٹیابرج۔

**جواب**: دھک، دھک، دھک! جی ہاں، دل کی یہی دھڑکن انسان کے زندہ ہونے کا ثبوت ہے۔ یہ رک جائے تو انسان کی سانسیں رک جائیں۔ انسانی جسم میں دل و دماغ ہی وہ سب سے اہم عضو سمجھے جاتے ہیں دل و دماغ صحت مند ہیں تو جسم توانا رہتا ہے۔ لہٰذا ہر آدمی کا فرض ہے کہ وہ اپنے دل کی حفاظت کرے۔ ذیل میں قلب کی دیکھ بھال کرنے والے ایسے نسخے پیش کئے جارہے ہیں جو ماہرین کی سینکڑوں برس کی تحقیق و تجربات کا نچوڑ ہیں۔ امریکی ڈاکٹروں نے دریافت کیا ہے کہ جو مرد و عورت ہفتے میں تین بار تین منٹ تک سگریٹ کے دھوئیں کی زد میں ہیں ان میں امراض قلب میں مبتلا ہونے کا خدشہ چھبیس فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ سگریٹ کے دھوئیں والے ماحول میں بھی نہ بیٹھیں، ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ کھیل اور ورزش سمیت وہ کام جو دل کی دھڑکن کو بڑھادیں دل کی صحت کے لئے مفید ہیں۔ دراصل جب بھی دل کی دھڑکن تیز ہو تو یہ اس کی دھڑکن کو از سر نو شروع کرنے کے مترادف ہے۔ یوں دل کی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے۔ آلودہ ماحول میں ورزش کرنے سے خون میں آکسیجن کم ہوجاتی ہے ایسی حالت میں دل کی نالیوں میں لوتھرے بننے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ برطانوی ماہرین نے بعد از تجربات دریافت کیا ہے کہ جو مرد وزن شدید جسمانی سرگرمی تیرنے یا پہاڑ پر چڑھنے بائیکنگ سے محض پچاس حرارے بھی چلائیں ان میں امراض قلب کا خطرہ ساٹھ فیصد کم ہوجاتا ہے۔ تاہم ہلکی ورزش چلنے پھرنے سے اتنا فائدہ نہیں ہوتا۔ ایک تجربے میں آسٹریلوی ماہرین کو گری دار میوے کھانے کے چند دن بعد ان کا معائنہ کیا تو ان میں تین یا پانچ فیصد کولیسٹرول کم پایا۔ وجہ یہ ہے کہ گری دار میوے میچور یٹیڈ چکنائی کی کثیر مقدار رکھتے ہیں جو انسان ڈپریشن میں ہو دوسروں کی نسبت جلد امراض قلب کا نشانہ بن جاتے ہیں۔ کئی مرد و زن دوا کھا کر ڈپریشن بھگانے کی سعی کرتے ہیں۔ جدید تحقیق نے انکشاف کیا ہے کہ ڈپریشن سے نجات پانے کا ایک بہترین طریقہ کوئی بھی ورزش کرنا مثلاً سائیکل چلانے یا بیڈمنٹن کھیلنا ہے۔ امراض قلب میں مبتلا افراد روزانہ بیس منٹ مراقبہ کرنے کے لئے نکالیں۔ یہ روحانی عمل گھبراہٹ اور بے چینی سے نجات دلا کر انسان کو پر سکون کرتا ہے۔ غصہ قلب کے لئے نقصان دہ ہے ہارڈ ورڈ یونیورسٹی کے ریسرچر نے دریافت کیا ہے۔ جو لوگ اپنا غصہ باہر نکال دیں اور امراض قلب میں بہت کم مبتلا ہوتے ہیں جب کہ دبا ہوا غصہ دل کے لئے نقصان دہ ہے۔ دنیا بھر میں امراض قلب سے اموات کی شرح بڑھتی جارہی ہے۔ غذائی تبدیلی کر کے اور ورزش کو معمول بنا کر دل کو صحت مند رکھا جاسکتا ہے۔ کئی برسوں کی تحقیق کے بعد ماہرین نے دل کے لئے مندرجہ ذیل اجزاء کو مفید قرار دیا ہے۔ دل کی ناکامی میں دل اپنی معمول کی صلاحیتوں کے مطابق خون پمپ نہیں کر پاتا جس سے جسم میں سیال مادہ کی زیادتی اور دیگر پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ دل کی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے صحت مند طرز زندگی اپنانا ضروری ہے۔ جس میں متوازن غذا ضروری ہے۔ با قاعدہ ورزش اور تمباکو نوشی سے پرہیز شامل ہے اس کے علاوہ خون کی شکر، بلڈ پریشر، اور کولیسٹرول کی سطح کو کنٹرول میں رکھنا بھی اہم ہے۔ اگرچہ دل کی بیماریوں کے خطرات کو مکمل طور پر ختم کرنا ممکن نہیں۔ مگر صحت مند عادت علامات اور بروقت علاج سے ان کے اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح ہمیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں دل کی بیماریوں سے بچنے کے لئے احتیاط برتنی چاہئے اور صحت مند زندگی گزارنی چاہئے۔ Crat Ox Q اور Cactus Grand Q دونوں سے پندرہ پندرہ بوند آدھے کپ پانی میں روزانہ تین بار لیں۔

**سوال**: ڈاکٹر صاحب: پیراسیٹامول ایک کم قیمت اور آسانی سے دستیاب ہوجانے والی دوا ہے۔ بخار، سردی، بدن درد اور موسمی بیماری کے لئے بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ دوران حمل پیراسیٹامول مضر ہے یا مفید؟ تحقیق کی روشنی میں بتائیں اور اس کا متبادل ہومیو پیتھی دوا تحریر کریں۔ صاعقہ متین، بیت المکرّم مسجد، شیب پور، ہوڑہ۔

**جواب**: ایک نئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ حمل کے دوران پیراسیٹامول کا زیادہ استعمال بچوں میں آٹزم اور آٹینشن ڈلینسٹ ہائپرایکٹیوٹی ڈس آرڈر کے خطرات کو بڑھاتا ہے۔ یہ تحقیق ماؤنٹ سیٹی ہاسپٹل اور ہارورڈ اسکول آف پبلک ہیلتھ کے ماہرین کی سربراہی میں کی گئی جس میں پچھلی ۴۶ تحقیقات کے اعداد و شمار کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ اس تحقیق میں ایک لاکھ سے زائد افراد کا ڈیٹا شامل کیا گیا ہے اور نیویکیشن گائیڈ سسمیک ریولو کے تحت نتائج مرتب کئے گئے ہیں۔ ماہرین اس تحقیق کے مختلف مراحل سمیت پیراسیٹامول کے استعمال کے دورانئے کو بھی جانچا اور نتائج میں شامل کیا ہے۔ تحقیق کے مطابق مطالعات میں واضح طور پر یہ تعلق سامنے آیا کہ حمل کے دوران پیراسیٹامول کے استعمال سے بچوں میں نیورو ڈیمنٹل ڈس آرڈنرز بڑھ سکتے ہیں۔ تحقیق میں کہا گیا ہے چونکہ یہ دوا دنیا بھر میں بڑے پیمانے پر عام استعمال ہوتی ہے اس لئے مضر اثرات میں معمولی اضافہ بھی صحت عامہ کے لئے بڑے اثرات مرتب کرسکتا ہے۔ تحقیق کے شریک مصنف اسسٹنٹ پروفیسر ماؤنٹ سینی ہاسپٹل ڈاکٹر ویڈیئر برادا نے کہا ہے کہ حاملہ خواتین کو اچانک دوا بند نہیں کرنی چاہئے کیوں کہ بغیر علاج کے بخار یا شدید درد بھی ماں اور بچے کے لئے دونوں نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ان کے مطابق خواتین کو پیراسیٹامول کے استعمال سے قبل اپنے معالج سے مشورہ کرنا چاہئے اور ممکن ہوسکے تو دوائی کے استعمال کے بغیر متبادل طریقوں پر غور کرنا چاہئے۔ ماہرین کی تجویز ہے کہ پیراسیٹامول اگرچہ عام اور نسبتاً محفوظ دوا سمجھی جاتی ہے۔ لیکن حمل کے دوران اس کا استعمال صرف ڈاکٹر کے مشورے سے ضرورت پڑنے پر ہی کیا جانا چاہئے۔ پیراسیٹامول کا متبادل ہومیو پیتھ میں Pyrogenium نمبر ایک پر آتا ہے۔ ویسے دواؤں کی کمی نہیں ہے۔ سینکڑوں کی تعداد میں ہیں۔

**سوال**: ڈاکٹر صاحب: سلام نیاز۔ میں گیدڑ کی سو سال کی زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے کا قول رکھنے والے میسور کے حکمراں اور جنگ آزادی کے صف اول کے مجاہد آزادی کے شہر سری رنگا پٹنم میں ایک تقریب میں شرکت کی غرض سے آئی ہوں ایک طبی جریدے کے ایڈیٹر معروف حکیم صاحب نے ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں کالم پڑھنے کو دیئے اور آپ کے انداز نگارش طریقۂ علاج طرز گفتگو، قدیم و جدید دواؤں کے انتخاب کی تعریف و توصیف کرتے ہوئے آپ سے رابطہ رکھنے کی تلقین کی اور فرمایا کہ سوالات و جوابات میں حصہ لے کر نہ صرف معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ مشاہدہ اور تجربہ کا اک صحیفہ بھی عطا ہوگا۔ حکم کی تعمیل میں اک سوال خواتین میں امراض قلب کی کیوں اور کیسے، لے کر حاضر ہوں اور انہیں بیماریوں کی دوا بھی تحریر فرمائیں امید کہ طلب کو منزلت عطا کریں گے۔ سیدہ نسرین نفاش کشمیر۔

**جواب**: بہت سی خواتین سرطان سے ہونے والی بیماریوں سے خوف زدہ رہتی ہیں جب کہ حقیقت یہ ہے کہ چالیس سال سے زیادہ عمر کی خواتین میں اموات کی وجہ امراض قلب ہیں۔ یہ خطرہ پچاس سال سے زیادہ عمر کی خواتین اور خصوصاً سن یاس کی عمر میں بڑھ جاتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق خواتین میں سن یاس ہونے کی عمر ۴۵ سے ۵۰ سال ہے۔ جو مغربی ممالک کی خواتین کے مقابلے نسبتاً کم ہے۔ ایسٹروجن اپنے دیگر افعال کے علاوہ دل کی مدافعت کرنے والا ہارمون بھی ہے۔ یہ خراب کولیسٹرول یعنی LDL کی مقدار کو کم کر کے اور مفید کولیسٹرول یعنی HDL کو زیادہ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کولیسٹرول کو شریانوں میں جمع ہونے سے روکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خواتین میں سن یاس کے بعد ہارمون کے پیدا کردہ مدافعتی اثرات ختم ہوجاتے ہیں اور امراض قلب یا دل کی شریانوں کی بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ دل کی شریانوں کی بیماری دنیا بھر میں امراض قلب سب سے عام بیماری ہے جس طرح جسم کے ہر حصے کو آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح دل کو توانائی فراہم کرنے کی ذمہ داری دل کی سطح پر موجود تین شریانوں کے سپرد ہے۔ وہ شریانیں جو دل تک خون پہنچاتی ہیں "کورونری" (دل کی شریان) کہلاتی ہیں۔ جب یہ کورونری شریانیں کولیسٹرول جمع ہونے کے باعث تنگ ہوجاتی ہیں تو دل کو خون کی مناسب فراہمی نہیں ہوتی اور دل کی بیماری کی علامت پیدا ہوجاتی ہیں۔ لہٰذا کورونری آرٹری ڈیزیز CAD یا دل کی شریان کی بیماری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ CAD کی سب سے عام علامت سینے میں بے چینی کا احساس یا انجائنا ہوتا ہے اور یہ دل تک خون کی ناکافی فراہمی کے باعث ہوتا ہے جس میں رکاوٹ کا اہم سبب چکنائی یا فیٹی بلاک ہے اگر خون کا ایک ٹکڑا اس بلاک پر بن جائے تو اس کے باعث دل تک خون کا بہاؤ مکمل طور پر رک جاتا ہے اور دل کے عضلات میں نقصان ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ اسے عام الفاظ میں دل کا دورہ کہتے ہیں۔ انجائنا دل تک خون کی فراہمی میں کمی تو کہا جاتا ہے جو کسی زخم کے بغیر رونما ہو، جب کہ دل کے دورے میں دل کا پٹھا شدید متاثر ہوتا ہے۔ کارنری آرٹری ڈیزیز کا طبی یا دیگر طریقے سے دل تک آکسیجن کی فراہمی بڑھائی جاسکتی ہے تاکہ دل کی کارکردگی زیادہ موثر ہوسکے۔ دل کے دورے کی صورت میں خون کے ٹکڑے گھلانے والی ادویات بھی فائدہ مند ہوسکتی ہیں، اگر ان کا استعمال فوری اور بروقت کیا جائے۔ بعض اوقات یہ ادویات مطلوبہ مقاصد کو مکمل طور پر پورا نہیں کرتیں اور پھر دیگر طریقہ علاج استعمال کئے جاتے ہیں۔ کارنری انجیو گرافی بھی ایک ایسا ہی طریقۂ کار ہے جس میں شریانوں (دل تک خون لے جانے والی شریانوں کی تصاویر، ایکسرے، ڈائی اور کیمرے کی مدد سے لی جاتی ہے یہ سرجری نہیں بلکہ ایک تشخیصی ٹیسٹ ہے۔ جس میں درد یا تکلیف نہیں ہوتی اور اسے مریض کو بے ہوش کئے بغیر انجام دیا جاتا ہے۔ انجیو گرافی سے شریانوں میں رکاوٹوں اور ان سے متاثر شریانوں کا مکمل طور پر جائزہ ممکن ہوتا ہے۔ یہ ان معلومات کی بنیاد پر فیصلہ کیا جاتا ہے انجیو پلاسٹی گرافی کرائی جائے یا بائی پاس سرجری۔ انجیو پلاسٹی ایسا طریقہ کار ہے جس میں ایک غبارے کی مدد سے دل کی شریانوں کی تنگی دور کی جاتی ہے اور سرجری بغیر انہیں کشادہ کیا جاتا ہے۔ پھر اس میں لاسٹینٹ اسپرنگ ڈالا جاتا ہے تاکہ شریان میں دوبارہ رکاوٹ نہ پیدا ہوسکے۔ یہ سرجری نہیں ہے اور اسے مریض کو بے ہوش کئے بغیر انجام دیا جاتا ہے۔ اگر رکاوٹ کافی حد تک تشویش ناک ہو تو پھر بائی پاس سرجری کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ جس کے لئے ٹانگ سے رگیں لے کر انہیں دل میں متبادل شریان کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے چونکہ کارونری آرٹری کی بیماری بہت عام اور مہلک بھی ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس عوامل کی نشاندہی کی جائے جو اس بیماری کے خطرے کو بڑھاتے ہیں۔ ان عام عوامل میں سگریٹ نوشی، ذیابیطس، موٹاپا، ورزش کی کمی، ذہنی تناؤ، بلند فشار خون، ہائی کولیسٹرول اور سن یاس شامل ہے۔ ذیابیطس اور بلند فشار خوں کے مریضوں کو اپنے معالج کے پاس باقاعدگی سے معائنہ کے لئے جانا چاہئے بلڈ پریشر اوپر کا ۱۳۰ اور نیچے کا ۸۰ ہونا چاہئے۔ عورتوں میں جہاں تک امراض قلب کا سوال ہے عموماً خواتین امراض نسوانیت اور ہیری ڈایٹری اور سسرال اور شوہر کے ظلم سے ہو کر اس مرض تک پہنچتی ہیں اس لئے عورتوں میں Ignatia 1m سے علاج کی شروعات کی جائے۔ ویسے وہی دوائیں جو مردوں کی جاتی ہیں مردوں کی دی جاسکتی ہیں۔

☆☆☆

## بی جے پی نے درگا پوجا کے ذریعے رابطہ مہم کو وسعت دی ملک بھر کے بنگالی تارکینِ وطن کو نشانہ بنایا

کولکاتا: 20 ستمبر (عوامی نیوز سروس) جیسے جیسے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات قریب آرہے ہیں، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے درگا پوجا کو ایک اہم ثقافتی و سیاسی پلیٹ فارم میں بدل دیا ہے۔ اس سال پارٹی نے بڑے پیمانے پر "پوجا آؤٹ ریچ پروگرام" کا آغاز کیا ہے، جو نہ صرف بنگال کے اندر بلکہ ملک بھر میں بنگالی تارکینِ وطن کو خصوصی طور پر ہدف بنا رہا ہے۔ اگرچہ بی جے پی اسے عوامی سطح پر ثقافتی مہم قرار دے رہی ہے، لیکن پارٹی کے اندرونی ذرائع تسلیم کرتے ہیں کہ اس کا اصل مقصد ڈائسپورا کے ذریعے ووٹروں کو متاثر کرنا ہے۔ کئی برسوں سے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے خود کو "بنگلہ عصمیتا" (بنگالی شناخت و وقار) کا محافظ بتاتے ہوئے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ریاست سے باہر بنگالیوں کو ہراسانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے برعکس بی جے پی لیڈران کا کہنا ہے کہ ایسی کوئی ہراسانی موجود نہیں اور ٹی ایم سی جھوٹا پروپیگنڈہ پھیلا رہی ہے۔ بی جے پی کے سابق ریاستی صدر راہل سنہا نے کہا، "ملک کے کسی حصے میں بنگالیوں کو ہراسانی نہیں جھیلنی پڑ رہی۔ ٹی ایم سی کہانیاں گھڑ رہی ہے۔ ہماری مہم تہوار کے ذریعے عوام سے جڑنے کی کوشش ہے۔

بی جے پی کے مطابق اس مہم کا مقصد یہ ہے کہ ریاست سے باہر مقیم بنگالی اپنے خاندان اور کمیونٹی تک "ترقی اور بہتر حکمرانی" کا پیغام پہنچائیں، تاکہ ٹی ایم سی کے دعوؤں کو جھوٹا ثابت کیا جاسکے۔ ایک سینئر لیڈر نے اسے "پوجا کیلنڈر سے جڑی ایک ہدفی رابطہ مہم" قرار دیا۔

یہ حکمتِ عملی قومی سطح پر تیار کی گئی ہے اور اس کی نگرانی جنرل سکریٹری ڈشوَنت کمار گوتم اور ترون چگھ کر رہے ہیں۔ ہر ریاست میں ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو پوجا کمیٹیوں کے ساتھ تال میل بٹھا کر مقامی منتظمین کو بنگال سے آنے والے لیڈروں سے ملاقات کا موقع فراہم کر رہی ہیں۔ ریاستی صدر سمیک بھٹاچاریہ نے کہنا ہے کہ "پارٹی کی ہر سرگرمی منصوبہ بند ہوتی ہے۔ یہ مہم بھی ٹھوس حکمت عملی کے تحت چل رہی ہے، تاہم ہم سب تفصیلات ابھی ظاہر نہیں کر سکتے۔" وہ ذاتی طور پر گجرات مرحلے کی قیادت کر رہے ہیں، جبکہ سابق صدر سکانتا ماجمدار وارانسی (وزیر اعظم نریندر مودی کے حلقے) میں پروگرام میں شامل ہوں گے۔ راہل سنہا نے حال ہی میں چندی گڑھ کا دورہ کیا جبکہ امیتا بھ رائے کو انڈمان و نکوبار کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اب تک بی جے پی لیڈران نے دہلی، ممبئی، پونے، ناسک، سورت، جے پور، دہرہ دون، ہری دوار، لکھنؤ، وارانسی، رانچی، پٹنہ، بھونیشور، حیدرآباد، چنئی، ترواننت پورم، کوچین، بنگلورو، پناجی اور مدگاؤں سمیت کئی شہروں میں پوجا کمیٹیوں اور بنگالی انجمنوں سے ملاقاتیں کی ہیں۔

چندی گڑھ اور انڈمان و نکوبار بھی اس مہم کے نقشے پر شامل ہیں۔ بی جے پی کے مطابق مختلف شہروں میں ان کا پرتپاک استقبال ہوا۔ دہلی میں پوجا کمیٹیوں نے انہیں روایتی بنگالی ناشتہ کرایا، جبکہ پونے میں 50 سے زائد اراکین کے ساتھ انٹرا ایکٹوسیشن کے بعد کمیونٹی لنچ کا اہتمام کیا گیا۔ ادھر ٹی ایم سی نے بی جے پی پر الزام لگایا ہے کہ وہ دورگا پوجا کو سیاسی پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کر رہی ہے اور فرقہ وارانہ ماحول کو ہوا دے رہی ہے۔ ایک سینئر ٹی ایم سی لیڈر نے کہا، "بی جے پی جانتی ہے کہ بنگال کے اندر اس کا اثر محدود ہے۔ اسی لیے وہ بنگالی تارکین وطن کے درمیان ثقافتی شناخت کے نام پر سیاسی فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔"

جیسے جیسے دورگا پوجا قریب آرہی ہے، یہ واضح ہوتا جارہا ہے کہ پوجا پنڈال محض پوجا و جشن کے مراکز نہیں رہے بلکہ سیاسی بیانیوں کی جنگ کے میدان بھی بن چکے ہیں۔ بی جے پی ثقافتی رشتے کو انتخابی فائدے میں بدلنے کی کوشش کر رہی ہے، جبکہ ٹی ایم سی اسے بنگالی شناخت کے تحفظ کی لڑائی کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ ووٹوں میں یہ تہواری مہم کتنا رنگ لاتی ہے، یہ تو وقت ہی بتائے گا لیکن اتنا طے ہے کہ اس بار دورگا پوجا بنگال کی سب سے سخت سیاسی جنگ کا بڑا اسٹیج بن چکی ہے۔

## 4 طالبہ کو گھر بلا کر جنسی ہراسانی، ہیڈ ماسٹر کو جج نے ریمانڈ پر جیل بھیجا

علی پور دوا: 20 ستمبر (عوامی نیوز سروس) قائم مقام ہیڈ ماسٹر کو اسکول کے چار لڑکیوں کو اپنے گھر بلا کر ان کے ساتھ جنسی ہراسانی کا معاملہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ علی پور دوار میں پیش آیا ہے۔ ملزم کو کل جمعہ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ فاضل جج نے ملزم کو سات روزہ ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ اسکول کیمپس کے اندر ایک ہاسٹل ہے۔ بہت سے طلباء اس ہاسٹل میں رہتے ہیں۔ الزام ہے کہ اسکول کے قائم مقام ہیڈ ماسٹر نے جمعرات کو انہیں اپنے گھر بلایا۔ الزام ہے کہ لڑکیوں کو جنسی طور پر ہراساں کیا گیا۔ یہ بھی الزام ہے اس وقت ملزم ہیڈ ماسٹر نشے میں تھا۔ واقعہ سامنے آنے کے بعد علی پور دوار پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی گئی۔ جس کے بعد پولس نے اسے جمعرات کی رات گرفتار کرلیا۔ جمعہ کو جب ملزم کو علی پور دوار ضلع کی ایڈیشنل سیشن عدالت میں پیش کیا گیا تو جج نے ٹیچر کو سات دن کی جیل کی تحویل میں بھیج دیا۔ عدالت کے سرکاری وکیل پیوش کانتی دتہ نے کہا کہ استاد کو ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ کی شکایت کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم کے وکیل نے آج عدالت میں ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ جس کی ہم نے مخالفت کی۔ جج نے ملزم کو سات دن کی جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ علی پور دوار کے پولس سپرنٹنڈنٹ وائی رگھوونشی نے کہا کہ ہم نے تحریری شکایت کی بنیاد پر ٹیچر کو گرفتار کیا ہے۔ ٹیچر کے خلاف براانچ کا الزام ہے۔ علی پور دوار ڈسٹرکٹ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کے چیئرمین اسیم بوس نے کہا کہ ہمارے مشیروں نے طالبات سے بات کی۔ پولس نے قانون کے مطابق کارروائی کی ہے۔ طالبات کو ابتدائی کونسلنگ دی گئی ہے۔ جبکہ ملزم کا دعویٰ ہے کہ اسے پھنسایا گیا ہے۔

## طاہر پور میں محبت کی پیشکش سے انکار پر طالبہ کا سڑک پر چھرا مار کر قتل

طاہر پور، 20 ستمبر: لڑکی بار بار محبت کی پیشکش کو ٹھکرا چکی تھی۔ پھر بھی نوجوان محبت کا رشتہ استوار کرنے کے لیے بے چین تھا۔ 10 ویں جماعت کی طالبہ کو دوبارہ تجویز مسترد کرنے پر سڑک پر قتل کردیا گیا۔ ندیا علاقہ کے طاہر پور میں جمعہ کی شب ایک سنسنی خیز واقعہ پیش آیا ہے۔ پولس نے تفتیش کے بعد 19 سالہ شیو منڈل کو گرفتار کرلیا ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ ماہ کرشنا نگر میں ایک طالب علم کو محبت کے رشتہ ٹوٹنے کے بعد قتل کردیا گیا تھا۔ اس کا بوائے فرینڈ دیلش راج بندوق لے کر ایشیتا کے گھر گیا اور اسے مار ڈالا۔ ملزم کو بعد میں گرفتار کرلیا گیا۔ یہ واقعہ اس وقت منظر عام پر آیا جب اس واقعہ کا پردہ فاش ہوا تھا۔ لڑکی طاہر پور تھانہ کے علاقے بیر نگرا چا پور کی رہنے والی ہے۔ ملزم نوجوان اسی علاقے میں رہتا ہے۔ دسویں جماعت کا طالبہ کل جمعہ کی شام ٹیوشن پڑھنے گئی تھی۔ لیکن رات ہونے

کے بعد بھی وہ گھر واپس نہیں آئی۔ گھر والے بیٹی کو ڈھونڈنے نکل پڑے۔ رات گئے علاقے کے تالاب سے طالبہ کی خون آلود لاش برآمد ہوئی۔ یہ خبر تھانہ طاہر پور پہنچ گئی۔ پولس نے جا کر لاش برآمد کرلی۔ متوفی کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ ایک مقامی نوجوان لڑکی کو بہت دنوں سے محبت کا رشتہ قائم کرنے کے لیے ہراساں کر رہا تھا۔ اسے مختلف اوقات میں چھیڑا بھی کرتا تھا۔ اہل خانہ نے الزام لگایا کہ دسویں جماعت کی طالبہ کو محبت کی پیشکش کا جواب نہ ملنے پر اغوا کر کے قتل کردیا گیا۔ اسی رات طاہر پور تھانے میں قتل کی شکایت درج کرائی گئی۔ پولس نے نوجوان کو گرفتار کرلیا۔ تفتیش کار گرفتار نوجوان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ بروز سنیچر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اہل خانہ نے ملزم کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس واقعہ سے پڑوسیوں میں بھی غم و غصہ پھیل گیا ہے۔ اتفاق سے، ایشیتا ملک، ایک طالبہ جس نے ابھی اپنا ہائیر سکنڈری اسکول پاس کیا تھا، گزشتہ ماہ کرشنا نگر میں اس کے ہی گھر میں قتل کردیا گیا تھا۔ ایشیتا نے اپنا رشتہ توڑ دیا تھا۔ محبت میں ٹھکرائے جانے کے بعد، اس کے بوائے فرینڈ دیلش راج نے بندوق لے کر گھر پر دھاوا بول دیا۔ اس نے ایشیتا کو گولی مار کر قتل کردیا۔ دیلش راج اس وقت جیل میں ہے۔ اس واقعہ کے بعد طاہر پور واقعہ نے پورے علاقے میں سنسنی پھیلا دی ہے۔

## بقیہ صفحہ اول کی

**بقیہ**: ہائیڈروجن بم لانے

فیصد جانکاری ہے اور جو کچھ ہوا ہے وہ سامنے آنے والا ہے۔"

جب ان سے یہ سوال کیا گیا کہ کیا ان کا 'ہائیڈروجن بم' وزیر اعظم مودی کے وارانسی انتخابی حلقہ سے منسلک ہوگا، تو انھوں نے جواب دیا کہ "میڈیا کا کام قیاس آرائیاں کرنا ہے، جبکہ ہمارا کام اپنی ذمہ داری نبھانا ہے۔" وہ آگے کہتے ہیں "یہ قیاس آرائیاں آپ کو لگانی ہیں، اور میں اپنا کام کروں گا، میں اپنا کام کر کے دکھاو?ں گا۔"

راہل گاندھی نے اپنی گزشتہ 2 پریس کانفرنسوں کا بھی ذکر کیا۔ انھوں نے کہا کہ "ہم نے مہادیو پورہ اور آلند میں ووٹرس کی غلط طریقے سے جوڑی اور ہٹائی گئی جانکاری دکھائی ہے۔ ہم اسے اِس طرح دکھائیں گے کہ ہندوستان میں کسی کو بھی اس بات میں شبہ نہیں رہ جائے گا کہ نریندر مودی نے ووٹ چوری کر انتخاب جیتا ہے۔" کانگریس رکن پارلیمنٹ نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر 'ووٹ چوروں کی حفاظت' کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ کرناٹک کے آلند اسمبلی حلقہ سے 6 ہزار ووٹرس کے نام ہٹانے کی جانچ چیف الیکشن کمشنر کے خلاف ایک واضح ثبوت ہے۔ کرناٹک میں سی ا?ئی ڈی جانچ چل رہی ہے۔ اس نے ووٹ چوری میں استعمال فون نمبروں کی جانکاری طلب کی ہے۔ گیانیش کمار ہی وہ چیف الیکشن کمشنر ہیں، جن کی کرناٹک سی ا?ئی ڈی جانچ کر رہی ہے۔ اس سے سنگین الزام الیکشن کمیشن کے چیف پر عائد نہیں ہوسکتا۔ راہل کہتے ہیں کہ "یہ میرا بیان نہیں ہے، بلکہ یہ حقائق پر مبنی بات ہے۔"

**بقیہ**: پرتگال کا بھی فلسطین

پرتگال کے وزیر خارجہ نے رواں ہفتے برطانیہ کے دورے کے دوران کہا تھا کہ ان کا ملک فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر غور کر رہا ہے تاہم اب وزارت خارجہ کی جانب سے فلسطین کو ریاست تسلیم سے متعلق اعلان کردیا گیا ہے۔

پرتگال نے اب تک یورپی یونین کے بعض دیگر ارکان کی نسبت اس معاملے میں محتاط رویہ اختیار کیا تھا اور یورپی یونین کے اندر مشترکہ موقف اختیار کرنے پر زور دیا تھا۔

**بقیہ**: غزہ پر اسرائیل

ادارے کے مطابق اسرائیلی فوجیوں نے خان یونس میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر بھی بمباری کی جس کے نتیجے میں 2 بچے شہید ہوگئے۔

غزہ شہر کے مرکز میں اسرائیلی فوج کی پیش قدمی کا سلسلہ جاری ہے جب کہ زمینی آپریشن میں اب تک غزہ شہر کی 1700 کثیر المنزلہ عمارتیں تباہ کی جاچکی ہیں۔

غزہ سٹی سے اب تک ساڑھے 4 لاکھ فلسطینی نقل مکانی کرچکے ہیں اور شہر چھوڑنے والے افراد کی مجموعی تعداد 4 لاکھ 80 ہزار ہوچکی۔ اس کے علاوہ 2 روز قبل اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کے 40 فیصد حصے پر قبضے کا دعویٰ کیا تھا۔

**بقیہ**: ٹرمپ انتظامیہ اسرائیل

کے روز ممکنہ ہیلی کاپٹر اور گاڑیوں کی فروخت کی خبر دی، تاہم وائٹ ہاؤس نے اس خبر پر تبصرہ کرنے کی فوری طور پر کوئی درخواست منظور نہیں کی۔

یہ مجوزہ فروخت اس وقت سامنے آئی ہے، جب اگلے ہفتے نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس کے لیے دنیا کے رہنما جمع ہونے والے ہیں، جب کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل بھی غزہ پر اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد کرنے والی ہے۔

مجوزہ پیکیج میں 3 ارب 80 کروڑ ڈالر مالیت کے 30 اے ایچ 64- اپاچی حملہ آور ہیلی کاپٹر اور ایک ارب 90 کروڑ ڈالر مالیت کی 3 ہزار 250 پیادہ فوجی جنگی گاڑیاں شامل ہیں، مزید 75 کروڑ ڈالر کے پرزہ جات، جو بکتر بند گاڑیوں اور بجلی کی فراہمی کے لیے ہیں، وہ بھی فروخت کے عمل میں شامل ہیں۔

ریپبلکن صدر کی جانب سے اسرائیلی فوج کے لیے بھرپور حمایت اس حقیقت کے برعکس ہے کہ ڈیموکریٹس میں اسرائیل کے غزہ پر حملے کے حوالے سے بڑھتی ہوئی تشویش پائی جاتی ہے۔

جمعرات کے روز سینیٹرز کے ایک گروپ نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی پہلی سینیٹ قرارداد پیش کی تھی، اور حال ہی میں امریکی سینیٹ میں نصف سے زیادہ ڈیموکریٹس نے مزید ہتھیاروں کی فروخت کے خلاف ووٹ دیا تھا۔

# بہار میں ترقی اور روزگار کی کمی سب سے بڑا مسئلہ: تیجسوی

## بہار کی عوام تیجسوی یادو کو اُمید بھری نگاہوں سے بہار کے مستقبل کے طور پر دیکھ رہی ہے: اخترالایمان

سمستی پور(اے این بی) بہار ادھیکار یاترا کے تحت جمعہ کی دیر شام جتوار پور کالج میدان میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے قائدِ حزبِ اختلاف تیجسوی یادو نے کہا کہ نئے عزم کے ساتھ نیا بہار بنانے، بے روزگاری، مہنگائی اور غربت کو ختم کرنے، کسان ومزدور کے وقار کی تحفظ، ماؤں بہنوں کی سلامتی اور بہار میں کارخانے وصنعتیں قائم کرنے کے عہد کے ساتھ ہم یہ یاترا شروع کیے ہیں۔قائدِ حزبِ اختلاف نے مزید کہا کہ یہ یاترا محض سیاسی پیغام نہیں بلکہ عوام کی آرزوؤں اور اُمیدوں کی آواز ہے۔ انہوں نے اسے نوجوانوں کی بے روزگاری، خواتین کی حفاظت، کسانوں ومزدوروں کے احترام اور صنعتوں وکارخانوں کے قیام کی سمت ایک بڑی مہم قرار دیا۔ان کے مطابق آج بھی بہار میں ترقی اور روزگار کی کمی سب سے بڑا مسئلہ ہے اور اسی کو لے کر وہ عوام کے بیچ جارہے ہیں۔نتیش کمار پر حملہ بولتے ہوئے تیجسوی نے کہا کہ ریاست کی موجودہ حکومت پوری طرح ناکام ہے اور عوام اس سے تنگ آچکی ہے۔انہوں نے کہا یہ لاٹھی ڈنڈے کی حکومت ہے،عوام کہہ رہی ہے 2025 بہت ہوگیا نتیش"۔ لوگ اب تبدیلی چاہتے ہیں اور یہ تبدیلی یقینی طور پر ہوگی۔عوام کو خطاب کرتے ہوئے تیجسوی نے کہا کہ موجودہ حکومت کے تئیں عوام کی ناراضگی بڑھتی جارہی ہے، این ڈی اے کے پاس کوئی وژن نہیں ہے اور یہ حکومت بس ہماری نقل کر رہی ہے۔ انہوں نے نیا بہار بنانے کے لیے موجود عوام سے ہاتھ اٹھا کر تائید مانگی۔ مقامی ایم ایل اے و بہار اسمبلی کے چیف وہپ اخترالاسلام شاہین نے کہا کہ بہار کی عوام تیجسوی یادو کو اُمید بھری نگاہوں سے بہار کے مستقبل کے طور پر دیکھ رہی ہے اور بہار میں تبدیلی طے ہے۔آر جے ڈی ضلع صدر و سابق ایم ایل سی روما بھارتی نے کہا کہ نتیش حکومت کی اُلٹی گنتی شروع ہو چکی ہے اور اسمبلی انتخابات کے بعد بہار میں تیجسوی یادو کی قیادت میں مہاگٹھ بندھن کی حکومت بنے گی۔اس سے قبل مقامی ایم ایل اے و چیف وہپ اخترالاسلام شاہین نے قائدِ حزبِ اختلاف تیجسوی یادو کو کیوس لکھی چوک سے تقریباً 750 موٹر سائیکل اور 25 گھوڑوں کے ساتھ ریسیو کیا۔جتوار پور چوک پہنچنے پر تقریباً ایک درجن جے سی بی مشینوں سے تیجسوی یادو پر پھول برسائے گئے۔ مقامی ایم ایل اے نے ان کا استقبال متھلا روایت کے مطابق بھی کیا۔اس غیر معمولی اور شاندار استقبال سے قائدِ حزبِ اختلاف نہایت خوش نظر آرہے تھے۔ پروگرام کی صدارت آر جے ڈی ضلع صدر و سابق ایم ایل سی روما بھارتی نے کی جبکہ نظامت وشکریہ کی ذمہ داری مقامی ایم ایل اے و چیف وہپ اخترالاسلام شاہین نے نبھائی۔ بتادیں کہ تجسوی یادو طے شدہ پروگرام سے کافی تاخیر سے پہنچے اسکے بعد بھی انہیں دیکھنے اور سننے والوں کی بھیڑ میں کمی نہیں آئی۔

# نتیش کے 20 سالوں میں بہار کی تصویر بدلی ہے: شرون

بہارشریف(اے این بی) نالندہ ضلع کے وین بلاک میں مختلف اسکیموں کا افتتاح علاقائی ایم ایل اے اور بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کیا۔اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ نتیش حکومت کے تحت بہار آج ترقی کے میدان میں ایک سرکردہ ریاست ہے۔وہ ریاست جس نے کبھی جنگل راج کا تجربہ کیا تھا، آج وہاں اچھی حکمرانی اور قانون کی حکمرانی ہے۔وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہمیشہ کہتے ہیں کہ ان کی ترجیح بہار کے لوگوں کی خدمت ہے۔مجھے ووٹروں کی پرواہ ہے ووٹوں کی نہیں۔ مجھے بہار کی فکر ہے۔بہار پڑھ رہا ہے، بہار ترقی کر رہا ہے۔ ریاست کے ہر ضلع میں انجینئرنگ کالج اور پولی ٹیکنیک کالج صرف 10 روپے سالانہ فیس پر نوجوانوں کو نہ صرف اعلیٰ تعلیم فراہم کر رہے ہیں بلکہ ان کے خوابوں کو بھی حقیقت بنا رہے ہیں۔ایک انجینئر کے ذہن میں عمارت یا مشین بنانے سے پہلے ایک بلیو پرنٹ ہوتا ہے۔نتیش کے ذہن میں بہار کی مناسب ترقی کا خاکہ بھی تھا۔ چاہے وہ مرکز میں وزیر رہے یا اپوزیشن میں، انہوں نے بہار اور اس کے لوگوں کی عزت نفس کو بلند کرنے کے لیے ہر موڑ پر کام کیا۔ بہار کے لوگوں نے تبدیلی دیکھی ہے۔اب شہروں اور دیہاتوں میں فرق کرنا مشکل ہے۔نتیش کمار حکومت کی قیادت میں ترقی کی کرنیں ہر جگہ پہنچی ہیں۔ ہمارے لیڈر کا کام کرنے کا انداز واضح ہے۔'کم بولو، زیادہ کرو'۔ ہماری بہنوں کو خود انحصار بننے کے لیے بااختیار بنانے کے لیے لاکھوں مالیت کی مالی مراعات فراہم کی جاتی ہیں۔نتیش کمار نے بیٹیوں کی پیدائش سے لے کر اسکول، کالج اور ان کے کیریئر تک ان کی دیکھ بھال کی ہے۔ حکومت ہر لڑکی پر لاکھوں خرچ کر رہی ہے وہ بہار کی ہمہ گیر ترقی کے خواب کو پورا کر رہے ہیں۔ وہ معاشرے کے ہر طبقے کی بہتری کے لیے پرعزم ہیں۔ اب ریاست میں طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لیے قرضوں پر سود ادا نہیں کرنا پڑے گا وہ 7 اور 10 سالوں میں آسان اقساط میں قرضوں کی ادائیگی کر سکیں گے۔اس فیصلے سے ریاست کے لاکھوں نوجوانوں کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔ اب ہر نوجوان اپنے خوابوں کو پورا کرے گا۔ایک مضبوط بہار پولیس آج بہار کی نئی پہچان ہے۔جبکہ 2005 میں ریاست میں صرف 42 ہزار پولیس اہلکار تھے، آج یہ تعداد بڑھ کر 1.5 لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ تقرریوں کا سلسلہ اب بھی نہیں رکا۔ ہم گزشتہ 20 سالوں سے بہار کی خدمت کر رہے ہیں۔نتیش جی نے اپنے بے مثال 20 سالوں کے دوران بہاریوں کا اعتماد بڑھا کر جو تحفظ کا احساس پیدا کیا ہے وہ بہار کی ترقی کی طرف پہلا قدم ہے۔ ہم نے قانون کی حکمرانی قائم کی اور ترقی کو تیز کیا اب مزید کام کرنا ہے۔ ہماری حکومت نے آپ کے لیے کام کیا ہے اب ہمیں بہار کے لوگوں کا ساتھ دینا ہے اور انہیں ان کے کام کا معاوضہ دینا ہے۔2005 کے بعد بہار نے گڈ گورننس کا ایک نیا باب لکھا۔ اندھیرے سے روشنی، خوف سے اعتماد، پسماندگی سے ترقی کی طرف حکومت ہے۔

# راجگیر اسمبلی حلقہ کے فتح پور کے قریب NDA ورکرس کانفرنس

## نتیش کی قیادت میں 2025 الیکشن دوبارہ جیتنے کا عہد کیا گیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) راجگیر اسمبلی حلقہ کے بیڈو پور فتح پور کے ایک پرائیویٹ آڈیٹوریم میں NDA ورکرس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت منڈل صدر دھرمیندر کمار نے کی جبکہ اسٹیج کی نظامت بگل سنگھ نے کی۔ کانفرنس میں بنیادی طور پر آئندہ اسمبلی انتخابات کے حوالے سے حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے راجگیر کے جے ڈی یو ایم ایل اے کوشل کشور نے کہا کہ این ڈی اے کے تمام حلقے مکمل طور پر متحد ہیں اور 2025 کے انتخابات میں بھاری اکثریت سے جیت کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ راجگیر کے عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ کس کی قیادت میں ترقیاتی کام ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے نہ صرف سڑکوں کا جال بچھایا بلکہ راجگیر کو بین الاقوامی سطح پر پہچان بھی دلائی۔ ایم ایل اے نے کہا کہ جمہوریت میں ہر کسی کو احتجاج کرنے کا حق ہے لیکن نظم وضبط کے اندر احتجاج کرنا مناسب ہے۔ انفرادی مخالفت سے پارٹی کی پالیسیوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بی جے پی لیڈر اور سیلاؤ کے چیف کونسلر جے لکشمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ بہار میں ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے 2025 میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو دوبارہ اقتدار میں لانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارکن نہ صرف خود ووٹ دیں گے بلکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ووٹ دینے کی ترغیب دیں گے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں کئے گئے ترقیاتی کاموں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا اور کارکنوں نے 2025 میں این ڈی اے امیدوار کی جیت کو یقینی بنانے کا عہد کیا۔ پروگرام کی صدارت منڈل صدر دھرمیندر کمار نے کی۔ اس موقع پر سدھیر سنگھ، محمد ارشد، پنکج سنگھ، وپن بابو، نوال سنگھ، رامانوج سنگھ، دھرمیندر کھیا، نریندر کمار، ببلو سنگھ، ضلعی ترجمان جے لکشمی، گولو کمار، دھیرج کمار، اشوک کمار، اومیش پرساد، سریش سنگھ، بھوشن سنگھ، اسوبندو کمار، پی سنگھ کمار وغیرہ موجود تھے۔

# نوتعمیر شدہ فورلین پر دو مہینے میں 17 بائک کی لوٹ

سمستی پور(اے این بی) سمستی پور ضلع کے موروا بلاک علاقے سے گزرنے والی تاجپور۔ چک لال شاہی فورلین پر جرائم پیشہ عناصر کا راج قائم ہے۔ سڑک کا باقاعدہ افتتاح تک نہیں ہوا اور مجرموں نے وارداتوں سے اپنے منصوبوں کا اشارہ دے دیا ہے۔ صرف دو مہینوں کے اندر 17 موٹر سائیکلوں کی لوٹ ہو چکی ہے۔ ایک سی ایس پی آپریٹر کو لوٹ کر بدماشوں نے پولیس کو کھلی چیلنج دی۔ بے قابو رفتار کے سبب آدھے درجن بڑے حادثات بھی ہو چکے ہیں جن میں دو افراد کی جان بھی جا چکی ہے۔ نوجوانوں کی ٹولیاں ریلز بنانے کے بہانے سڑک پر ایک جگہ اکٹھا ہوجاتے ہیں، جس کا فائدہ اٹھا کر مجرم واردات انجام دیتے ہیں۔ افتتاح نہ ہونے کی وجہ سے یہ سڑک جرائم پیشہ افراد کے لیے محفوظ پناہ گاہ بن گیا ہے۔ ادھر بارش کی وجہ سے کئی جگہوں پر سڑک ٹوٹ چکی ہے، جس کے سبب تاجپور کے مین انٹری پوائنٹ پر بیریکیڈنگ لگا کر آمدورفت روک دی گئی ہے۔ جب تک کسی واقعے کے بعد پولیس متبادل راستے سے فورلین پر پہنچتی ہے تب تک مجرم فرار ہونے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ ہرپور بھنڈی، گنائی بسی اور نکس پور کے کئی نوجوان اس میں ملوث پائے گئے ہیں۔ پہلے جرائم کے لیے ڈیہا پل مشہور تھا مگر پولیس کی سختی کے بعد بدماشوں نے اپنا اڈہ بدل لیا اور اب فورلین کو سیف زون کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ اب تک کی وارداتوں میں پولیس نے چار موٹر سائیکل برآمد کی ہے اور سات بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ہر حال میں جرائم پر قابو پایا جائے گا۔

ادھر ضلع کے محی الدین نگر میں ایک نابالغ معذور بچی کے ساتھ عصمت دری کئے جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پیش آنے والے اس سنگین واقعے کی مدعیت میں متاثرہ کی والدہ کی شکایت پر پولیس نے نامزد ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ متاثرہ بچی کے ساتھ گاؤں کے ہی ایک سدھیر شخص نے خالی گھر میں بچی کو اکیلے دیکھ کر واقعہ کو انجام دیا۔ جب بچی کی ماں نے دیکھا تو اس نے اسے پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔

# پورنیہ میں 1,17,501 پنشنروں کی جسمانی تصدیق کرنے کی ہدایت

پورنیہ (اے این بی) مسٹر امریش کمار، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، سوشل سیکورٹی سیل نے ہفتہ کو پورنیہ ایسٹ بلاک کے تحت چندی پنچایت میں پنشنروں کی فزیکل تصدیق کا فیلڈ معائنہ کیا۔ بلاک کے دورے کے دوران چندی پنچایت بھون میں عوامی نمائندوں/ وکاس مترا اور وارڈ ممبران کی موجودگی میں ایک عوامی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ محکمانہ ہدایات کی روشنی میں، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، ڈسٹرکٹ سوشل سیکورٹی سیل، پورنیا نے پورنیہ ایسٹ بلاک کے تحت چندی پنچایت میں پنشنرز کی جسمانی تصدیق کا فیلڈ معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، پنچایت کے معزز عوامی نمائندوں کی موجودگی میں، اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت آنے والے پنشنرز کی گھر گھر جا کر ڈیٹا انٹری آپریٹر کی فراہم کردہ فہرست سے تصدیق کی گئی۔ کل 35 استفادہ کنندگان کی جسمانی تصدیق کے دوران، دو پنشنرز کو وکاس مترا/ پنشنر کے خاندان نے مردہ قرار دیا تھا، اور باقی 33 مستفیدین زندہ پائے گئے تھے۔ وہ لوگ جو ہر ماہ باقاعدگی سے پنشن کے فوائد حاصل کر رہے ہیں۔ محکمانہ ہدایات کے مطابق، پورنیہ ایسٹ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو جسمانی تصدیق کے دوران مردہ پائے جانے والے پنشنرز کے لیے ای بینیفشری پورٹل کے ذریعے 100٪ پنشن روکنے کے فوری عمل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکورٹی، بہار، پٹنہ نے 12.06 .2025 سے اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت پورنیہ ضلع میں کل 1,17,501 پنشنروں کی جسمانی تصدیق کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اب تک ضلع میں کل 324,83 پنشنرز یعنی 71٪ پنشنرز کی جسمانی زندگی کی تصدیق مکمل ہو چکی ہے۔ تصدیق کے دوران، اسسٹنٹ ڈائریکٹر نے کبیر جنازہ گرانٹ اسکیم کے لیے 05-06 نئی درخواستوں کی بھی نشاندہی کی۔ اس کے ساتھ ہی ان مستفیدین کی جسمانی تصدیق بھی کی گئی جنہوں نے پچھلی کبیر جنازہ گرانٹ اسکیم کے تحت پہلے ہی فوائد حاصل کیے تھے۔ اس کے علاوہ بلاک وزٹ کے دوران چاڑی پنچایت بھون میں عوامی نمائندے/ وکاس مترا، وارڈ ممبر کی موجودگی میں عوامی بیداری پروگرام کے تحت تقریباً 40 لوگوں کو سوشل سیکورٹی اسکیم، نیشنل فیملی بینیفٹ اسکیم، چیف منسٹر فیملی بینیفٹ اسکیم، کبیر جنازہ گرانٹ اسکیم وغیرہ کے تحت تمام پنشن کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔

# ماں پورن دیوی کی مقدس سرزمین پر وزیر اعظم کی پورنیہ آمد لوگوں کے لیے فخر اور اعزاز کا لمحہ: منوج سنہا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ضلع صدر منوج سنگھ نے تاریخی تقریب کی کامیابی پر ضلع انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ بی جے پی کے ضلع صدر منوج سنگھ نے 15 ستمبر کو ششی آبادی، گلاب باغ میں منعقد ہونے والے شاندار وزیر اعظم نریندر مودی کی تاریخی تقریب کی کامیابی کے لیے ضلع مجسٹریٹ، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ، پوری ضلع انتظامیہ، میونسپل کارپوریشن انتظامیہ میونسپل کارپوریشن کے افسران اور تمام ملازمین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر بی جے پی کے ضلع صدر منوج سنگھ نے ضلع مجسٹریٹ سے ملاقات کی اور کہا ضلع مجسٹریٹ اور ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ کی قابل رہنمائی، دور اندیش قیادت، اور مسلسل سرگرمی نے اس عظیم الشان تقریب کو تاریخی کامیابی سے ہمکنار کیا ماں پورن دیوی کی مقدس سرزمین پر وزیر اعظم کی آمد پورنیہ کے لوگوں کے لیے فخر اور اعزاز کا لمحہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تقریب نہ صرف انتظامی کارکردگی کی ایک مثال ہے بلکہ پورنیہ کے لوگوں کے اجتماعی عزم اور نظم وضبط کی علامت بھی ہے۔

# حکومت فیصل اور انس کو مناسب معاوضہ فراہم کرے: اکیلا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کانگریس صدر کی قیادت میں کانگریس کی ایک ٹیم نے سیلاؤ بلاک کے کریانہ گاؤں کا دورہ کیا جہاں گزشتہ روز ندی میں ڈوبنے سے دو افراد کی ہلاک ہو گیا تھا۔ ہلاک ہونے والے کریانہ گاؤں رہائشی 23 سالہ فیصل فیروز اور 18 سالہ محمد انس کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ متاثرین کے گھر پہنچ کر ضلعی صدر دل دہلا دینے والی صورتحال دیکھ کر جذباتی ہو گئے۔ انہوں نے تمام متعلقہ حکام سے فون کرتے ہوئے کہا کہ لواحقین کو مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔ اس واقعہ کے بارے میں انہوں نے ریاستی حکومت سے متاثرہ خاندانوں کو 20 لاکھ روپے معاوضہ اور ہر ایک انحصار کرنے والے کو حکومتی ملازمت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے محکمہ ڈیزاسٹر سے فوری مالی امداد کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے اپنے ریاستی صدر کو بھی اس واقعہ سے آگاہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ضلع صدر کے ساتھ مقامی لیڈر دلیپ پاسوان نے بھی اہل خانہ کو ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ اس موقع پر نصف درجن پارٹی کارکنان موجود تھے۔

# الوداع ڈاکٹر ایچ کے ورما: صحافت کا ایک ستارہ گل

چھپرہ: سارن ضلع کی صحافتی دنیا کو گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ معروف پروفیسر، سینئر صحافی ڈاکٹر ایچ کے ورما کا انتقال ہوگیا۔ وہ گزشتہ 45 دنوں سے پٹنہ کے ایمس اسپتال میں سنگین بیماری سے لڑ رہے تھے۔ ان کے انتقال کی خبر پھیلتے ہی ضلع بھر میں صحافیوں، رشتہ داروں، خیر خواہوں دانشوروں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ مشن روڈ، پروفیسر کالونی واقع رہائش گاہ پر لوگوں کا ہجوم ان کے آخری دیدار کو امنڈ پڑا۔ ان کی آخری رسومات آریہ سماج روایت کے مطابق ریول گنج سیمریا کے شمشان گھاٹ میں ادا کی گئیں۔ ڈاکٹر ورما نے نہ صرف ایک پروفیسر کے طور پر تعلیمی دنیا کو مالا مال نہیں کیا بلکہ صحافت میں بھی انمٹ نقوش چھوڑے۔ انہوں نے نوبھارت ٹائمز سے لے کر ٹائمز آف انڈیا تک جیسے معتبر اخبارات میں فعال طور پر تعاون کیا۔ ان کی تحریر کو حقائق پر مبنی اور سماجی ذمہ داری کا عکاس سمجھا جاتا تھا۔ وہ ہمیشہ اپنی غیر جانبدارانہ صحافت کے لیے جانے جاتے تھے۔ سارن ڈسٹرکٹ جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر ودیا بھوشن سریواستو نے کہا ڈاکٹر ورما کے انتقال سے صحافت کی دنیا نے قلم کے ایک حقیقی مالک کو کھو دیا ہے۔ وہ نہ صرف تحریک کا ذریعہ تھے بلکہ آج کی نوجوان نسل کے لیے ایک رول ماڈل بھی تھے۔ کئی سینئر اور نوجوان صحافیوں کے ساتھ سماجی، تعلیمی اور مذہبی تنظیموں سے وابستہ افراد نے ڈاکٹر ورما کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ تعزیت کا اظہار کرنے والوں میں صحافی ڈاکٹر لال بابو یادو، ذاکر علی، راجیش پانڈے، کشور کمار، محمد ایوب، اومیش شرما، راجیو کمار سنگھ، امن کمار، سنتوش گپتا، ندیم احمد، پنکج کمار، پنکج سریواستو، چندن راجا سنگھ، پنکج سنگھ، راجیش سنگھ، راجیو سنگھ، سنیل گپتا، دیویندر سریواستو، چندر شیکھر سنگھ، وکاس کمار، سنجے سریواستو سمیت ایس کے مشن آشرم کے سکریٹری اچیوتانند مہاراج، ڈاکٹر ایس کے بوس، آل انڈیا بینک آفیسرز ایسوسی ایشن کے ضلعی صدر جے شنکر پرساد وغیرہ نے اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر ایچ کے ورما کا انتقال نہ صرف ضلع سارن کے لیے بلکہ پورے بہار کی تعلیمی وصحافتی دنیا کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ لوگوں کا ماننا ہے کہ ڈاکٹر ورما نے جس لگن اور حوصلے کے ساتھ صحافت کی زندگی گزاری وہ ہمیشہ متاثر کرتی رہے گی۔ ان کے خیالات، شرافت، برد و باش، ان کی تحریریں اور ان کی اقدار آنے والی نسلوں کے لیے رہنما کا کام کریں گی۔

# بہارشریف کے نئی سرائے مسجد میں جشن عید میلادالنبی

بہارشریف (اے این بی) حسب روایت اس ماہ ربیع الاول کے مبارک موقعہ پر جشن عید میلادالنبی کا انعقاد زیر نگرانی خواجہ سید عمران احمد اجمیری بہ مقام نئی سرائے مسجد بوقت بعد نماز مغرب عمل میں آیا جس میں مولانا عبدالحی مدظلہ العالی نے تمام حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قیامت اب بہت قریب ہے۔ وقت بہت تیزی سے گزر رہا ہے، بے حیائی عام ہورہی ہے، عبادات میں اضافے ہورہے ہیں مگر ان میں خلوص زوال پزیر ہوتا جارہا ہے۔ ہر چیز میں ریاکاری وتصنع کا بول بالا ہے۔ علمائے دین خود گمراہ ہورہے ہیں جس کے باعث دیگر مومنین بھی گمراہی کے شکار ہورہے ہیں۔ باہمی محبت وہمدردی فنا کے دہانے پر کھڑی نظر آتی ہے۔ اخلاقیات بھی زوال پزیر ہیں جو حقیقتاً مسلمانوں کی اصل طاقت ہیں۔ قابل غور امر یہ ہے کہ تمام مسلمانان اس امر بیجا کو سمجھ اور محسوس کر رہے ہیں لیکن یہ ایسی غفلت کی ردائے سیاہ تانے پڑے ہیں۔ اس معاملے میں بیداری کو آمادہ ہی نظر نہیں آتے ہیں۔ ان حالات میں ملت اسلامیہ کا اللہ ہی حافظ ہے۔ اس لئے اب مسلمانوں کے لئے خود احتسابی ناگزیر ہوگئی ہے۔ ورنہ مسلمانوں کا حال اس ملک میں مزید برا ہونے جارہا ہے۔ ہم کم ابادی وکم وسائل کے باوجود جنگ بدر کی مانند مسلمانوں کی غیبی مدد کی توقع تو رکھ رہے ہیں لیکن بدری اصحاب کی مانند اپنے اعمال وکردار کو بنانا نہیں چاہتے۔ اس موقع پر سید عمران احمد اجمیری نے تمام شرکاء کی شرکت کے لئے اظہار تشکر فرمایا۔ آخر میں حاضرین کی زبردست ضیافت بھی عمل میں ائی۔ اس موقع پر یوں تو کثیر تعداد میں سامعین شریک تھے جن میں کچھ کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ حبیب الرحمان، سعید الحسن، بے نام گیلانی، اصفہان احمد اجمیری، اصف اقبال، ایان گیلانی، شہزسدہ خان، سہباز انصاری، محمد بھلو وغیرہ تھے۔

# ECI اور بہار کے الیکشن ڈیپارٹمنٹ کی ہدایت کے مطابق اسمبلی انتخابات کے لیے تربیتی پروگرام

بہارشریف (اے این بی) الیکشن کمیشن آف انڈیا اور بہار کے الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق 20 ستمبر 2025 کو کندن کمار، ضلع الیکشن آفیسر۔کم۔ضلع مجسٹریٹ، نالندہ کی صدارت میں، نالندہ کے تمام اسمبلی حلقوں کے سیکٹر افسران کے لیے ایک تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ ٹاؤن ہال میں آئندہ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے کیا گیا۔ صاف، منصفانہ اور خوف سے پاک ماحول ہو۔ اپنے خطاب میں ضلع الیکشن افسر نے کہا کہ 2025 کے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے دوران، تمام سیکٹر افسران اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی بروقت، منصفانہ اور شفاف ادائیگی کو یقینی بنائیں گے وہ نقشے کے مطابق تمام پولنگ اسٹیشنوں کی فزیکل تصدیق کو یقینی بنائیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ تمام پولنگ اسٹیشنوں کو بنیادی سہولیات اور رسائی سڑکوں کی حالت سے آگاہ کیا جائے۔ انہوں نے سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ انتخابی کاموں میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی مقصد کمزور گروہوں/افراد کو اپنے ووٹ کاسٹ کرنے اور صاف، منصفانہ اور شفاف انتخابات کرانے کے قابل بنانا ہے۔ ڈرانے یا دھمکانے والے افراد کی نشاندہی کی جائے اور سخت کارروائی کی جائے۔ مقامی تھانہ کے انچارج اور بی ڈی او کی مدد سے خطرے کی نقشہ سازی کو حتمی شکل دی جانی چاہیے۔ سیکٹر آفیسرز/سیکٹر مجسٹریٹس الیکشن کے انتظام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ پریذائیڈنگ آفیسر/ پولنگ ٹیم اور ریٹرننگ آفیسر/ضلع الیکشن آفیسر کے درمیان رابطے کا کام کرتے ہیں۔ سیکٹر آفیسرز انتخابی شیڈول کا اعلان ہونے کے دن سے ووٹنگ کا عمل مکمل ہونے تک اہم ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ سیکٹر آفیسرز کو ایک حلقہ/ بلاک کے اندر ایک "سیکٹر" تفویض کیا جاتا ہے تاکہ متعدد پولنگ سٹیشنوں/عمارتوں پر ہموار، منصفانہ اور خوف سے پاک انتخابات کو یقینی بنایا جا سکے۔ سیکٹر مجسٹریٹس پولنگ اسٹیشن کی تصدیق، پولنگ اسٹیشنوں پر بنیادی سہولیات کو یقینی بنانے، ووٹر کی آگاہی، کمزوری کی نقشہ سازی، کمیونیکیشن پلاننگ، ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ، ووٹر سلپس کی تقسیم، ناقص ای وی ایم کی تبدیلی اور ہموار اور خوف سے پاک ماحول میں انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار ہیں وہ پولنگ اسٹیشنوں پر بنیادی سہولیات/ بنیادی سہولیات جیسے آلات، پینے کے پانی، ریمپ، شیڈز، بیت الخلا، بجلی، باؤنڈری وال اور پولنگ اسٹیشن کی عمارت کی حالت کے بارے میں ضلع کو رپورٹ پیش کرتے ہیں اور بنیادی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بناتے ہیں وہ ووٹروں کو پولنگ اسٹیشنوں کے بارے میں معلومات بھی فراہم کرتے ہیں اور وسیع پیمانے پر تشہیر کرتے ہیں۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسران، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ضلع ڈپٹی الیکشن آفیسر، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، تمام اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز، تمام سیکٹر آفیسرز بشمول متعلقہ ٹریژری آفیسرز وغیرہ موجود تھے۔

# ضلع پریشد کا عام اجلاس پورنیہ کے آڈیٹوریم میں منعقد

پورنیہ (محمد عرفان) ضلع پریشد کے وائس چیرمین تمام معزز ممبران اور سرکردہ لوگ بشمول ضلع

پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر، پورنیا، ڈسٹرکٹ انجینئر، ضلع پریشد، پورنیا، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، جنرل منیجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر، پورنیہ لیبر سپر نٹنڈنٹ، پورنیہ برقی محکمہ کے دیگر افسران کے ساتھ ساتھ محکمہ برقی کے افسران بھی میٹنگ میں موجود ضلع پریشد کے معزز ممبران اور بلاکس کے سربراہان نے علاقے کی ترقی کے لیے کئی تجاویز پیش کیں اور ان تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر ضلع کونسل پورنیہ نے کہا کہ تمام اراکین سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ معزز چیئرمین، ضلع کونسل پورنیہ کو ایک فہرست فراہم کریں تاکہ ضلع کونسل کی جاری اسکیموں، جیسے کہ 15 ویں مالیاتی کمیشن، پانچویں ریاستی مالیاتی کمیشن اور چھٹے ریاستی مالیاتی کمیشن کے باقی فنڈز کو اسکولوں میں پانی کی فراہمی پینے کی فراہمی تعمیراتی کاموں کو انجام دینے کے لیے استعمال کریں۔ آبپاشی کے لیے کنکریٹ کی نالیوں کا تمام اراکین نے اس منصوبے کو شروع کرنے پر اتفاق کیا۔ ضلع میں بے زمین اسکولوں کو اراضی فراہم کرنے صحت کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے اور پرائمری ہیلتھ اور اضافی مراکز صحت میں ڈاکٹروں کی دستیابی بڑھانے پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ضلع کونسل نے کئی ضروری ہدایات جاری کیں۔ معزز ممبران نے ضلع میں بجلی کے مسائل بشمول بجلی کے کھمبے، بوسیدہ تاروں اور ٹرانسفارمرز کو تبدیل کرنے کے مسائل اٹھائے۔ ایگزیکٹیو انجینئر، الیکٹریکل سپلائی ڈویژن پورنیہ کو اس کام کو ترجیح دینے کی ہدایت دی گئی ضلع کونسل پورنیہ کے جنرل اجلاس نے خصوصی طور پر ضلع کونسل کے پروجیکٹوں کے لیے ایگزیکٹیو انجینئر، فلڈ کنٹرول اینڈ ڈرینج کے دفتر میں زیر التواء این او سی کی فوری فراہمی کی ہدایت کی۔

# کرنٹ لگنے سے نوجوان کی موت

چھپرہ: سارن کے تریا تھانہ علاقے میں کرنٹ لگنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ اردیوا گاؤں کے رہائشی سنجیو کمار رام کا بیٹا امت کمار رام (15) اپنے گھر کے جلانے کے لئے لکڑی نکالنے جارہا تھا۔ اسی دوران وہ بجلی کے کھمبے سے نکل رہے ارتھنگ تار کے کرنٹ کی زد میں آگیا، جس سے وہ بے ہوش ہوکر گر گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اسے علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے۔

# نالندہ ڈویژن میں وزیر اعظم وشواتما ٹول کٹس کی تقسیم

بہارشریف (اے این بی) انڈیا پوسٹ، نالندہ ڈویژن نے نالندہ ڈویژن کے زیر اہتمام آج "وزیر اعظم وشواتما ٹول کٹ ڈسٹری بیوشن پروگرام" کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر نالندہ کے پوسٹ ماسٹر کندن کمار نے بتایا کہ یہ ٹول کٹ دیہی ڈاک خدمات اور استفادہ کنندگان کو بااختیار بنانے کے لیے تقسیم کی جارہی ہے۔ اس سے خدمات کی فراہمی میں شفافیت، رفتار اور بھروسے کو مزید تقویت ملے گی۔ امیت کمار (نمائندہ ایم پی نمائندہ)، دھیرج پاٹھک (میڈیا انچارج، بی جے پی نالندہ)، پوسٹ ماسٹر بہارشریف منیش آنند، املیش کمار، سنکو کماری اور شیلیندر کمار نے پروگرام میں شرکت کی۔ ان سب نے اس اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ اس سے دیہی ڈاک خدمات کی کارکردگی میں مزید بہتری آئے گی۔ انڈیا پوسٹ نالندہ ڈویژن کا خیال ہے کہ یہ اقدام دیہی اور شہری دونوں علاقوں میں لوگوں کو آسان خدمات فراہم کرے گا اور ڈیجیٹل انڈیا کے ہدف کو تیز کرے گا۔

# سقوطِ دہلی 1857: امام بخش صہبائی اور خاندان کی عظیم قربانی

شاہد صدیقی علیگ

ہندوستان کی تاریخ میں 20 ستمبر 1857 کا دن ایک خونچکاں باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی نے دہلی پر قبضے کے بعد جو ظلم و ستم ڈھایا، وہ ہلاکو، چنگیز اور نادر شاہ کی درندگی کو بھی شرمندہ کر گیا۔ اسی ہنگامے میں دہلی کے عظیم عالم، شاعر اور استاد مولانا امام بخش صہبائی اپنے صاحبزادوں اور خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ شہید کر دیے گئے۔

مولانا امام بخش صہبائی ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ مولوی عبدالحق نے انہیں اپنے وقت کا عظیم فارسی ادیب، مصنف اور شاعر قرار دیا ہے۔ جن کی کتابیں نصابِ تعلیم میں شامل تھیں اور جنہیں شہر میں بے پناہ عزت حاصل تھی۔ آپ کا خاندانی سلسلہ والد کی طرف سے حضرت عمر فاروق اور والدہ کی طرف سے حضرت عبدالقادر جیلانی تک پہنچتا ہے۔ آپ کے جد امجد تھانیسر سے دہلی کے کوچہ چیلان میں آکر آباد ہوئے جہاں 1802 میں مولانا صہبائی کی ولادت ہوئی۔

ابتدائی تعلیم والد بزرگوار کے زیرِ سایہ حاصل کرنے کے بعد آپ نے حضرت عبداللہ علوی سے فیض پایا۔ عربی اور فارسی پر کامل عبور حاصل کرنے کے بعد شعر و سخن میں بھی طبع آزمائی کی۔ عملی زندگی کا آغاز تدریس سے کیا اور دہلی کالج میں کچھ عرصے تک معلم بھی رہے۔

جلد ہی ان کی علمی قابلیت اور ذہانت کا شہرہ دہلی کے کوچہ و بازار میں پھیل گیا۔ مرزا غالب، علامہ فضل حق خیرآبادی، صدرالدین آزردہ، حکیم مومن خاں مومن، آغا جان عیش،

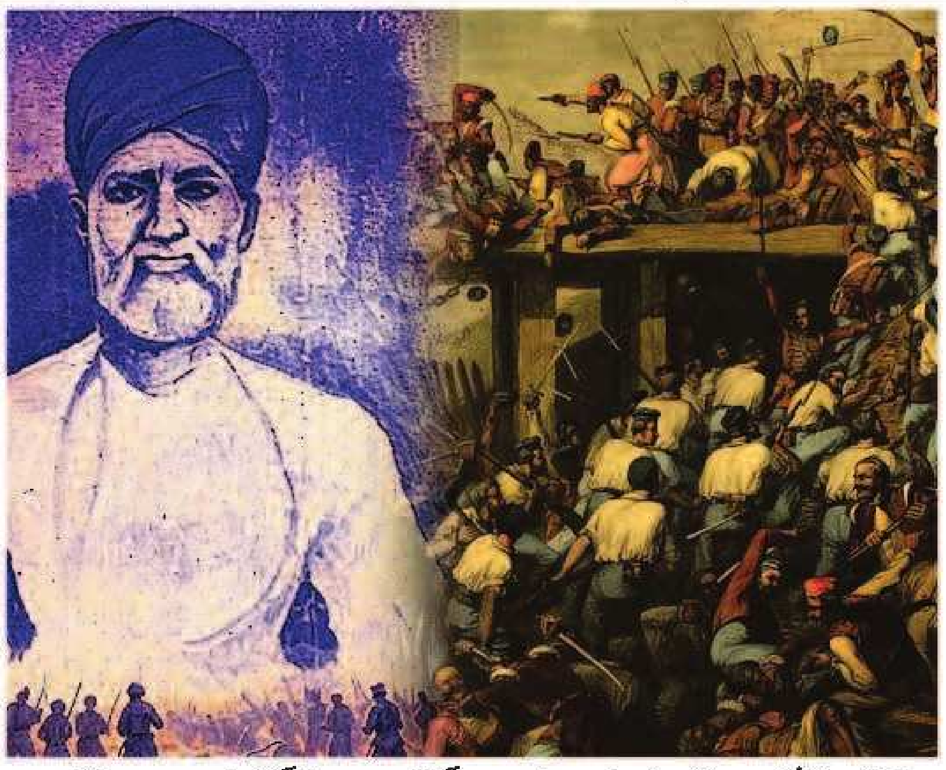

مولوی مملوک علی، شیخ ابراہیم ذوق، شاہ نصیر، نواب مصطفیٰ خاں شیفتہ، سید غلام علی وحشت اور سر سید احمد خاں جیسے اہلِ علم آپ کے رفقا میں شامل تھے۔
اسی دوران مغلیہ سلطنت کا چراغ بجھنے کو تھا اور ایسٹ انڈیا کمپنی کا غلبہ بڑھ رہا تھا۔ کمپنی نے مذہب اور تہذیب کو نشانہ بنانا شروع کیا، جو بالآخر بغاوت کی آگ بھڑکانے کا سبب بنا۔ 10 مئی 1857 کو میرٹھ سے اٹھنے والی چنگاری نے دہلی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کی قیادت

میں جنگ لڑی گئی۔ مگر سازشوں اور غداروں کے سبب یہ جنگ ناکام رہی اور دہلی کو عبرت کدہ بنا دیا گیا۔ شہر میں قتل و غارت کا ایسا بازار گرم ہوا کہ گلی کوچے خون سے رنگین ہو گئے۔ تختۂ دار پر ستائیس ہزار افراد لٹکائے گئے، جن میں اکثریت بے گناہوں کی تھی۔ معمولی شبہ پر بھی لوگوں کو مار ڈالا جاتا۔ اسی ظلم کی نذر مولانا امام بخش صہبائی، ان کے بیٹے مولوی عبدالکریم سوز اور مولوی عبدالعزیز عزیز سمیت اکیس اہلِ خانہ ہوئے، جنہیں دریا کے کنارے کھڑا کر کے گولیوں سے بھون ڈالا گیا اور ان کا گھر بھی مسمار کر دیا گیا۔

مولانا صہبائی کی شہادت کی روداد ان کے بھتیجے مولانا قادر علی نے یوں بیان کی ہے، "دہلی میدانِ حشر بنی ہوئی تھی۔ ہم سب کو گرفتار کر کے دریا کے کنارے لایا گیا۔ ایک مسلمان افسر نے کہا کہ موت سامنے ہے، جو تیرنا جانتے ہیں وہ دریا میں کود جائیں۔ میں تیرنا جانتا تھا لیکن ماموں (صہبائی) اور ان کے بیٹے تیرنا نہیں جانتے تھے۔ دل نے گوارا نہ کیا کہ انہیں چھوڑ دوں، مگر ماموں کے اشارے پر کود پڑا۔ کچھ فاصلے پر پہنچا ہی تھا کہ گولیوں کی آوازیں آئیں اور میں نے دیکھا کہ وہ سب صف بستہ گر کر شہید ہو گئے۔" یوں مولانا امام بخش صہبائی نے وطن کی حرمت پر اپنی جان قربان کی لیکن انگریز کے آگے جھکنے سے انکار کیا۔ افسوس کہ آج ان کی قربانی تاریخ کے حاشیے پر دھندلا دی گئی ہے، حالانکہ وہ محض شاعر یا استاد نہیں بلکہ ہندوستان کی آزادی کے اولین شہیدوں میں سے ایک تھے۔

☆☆☆

# سابق حریت لیڈر پروفیسر عبد الغنی بھٹ فارسی کے اسکالر اور ماہر تعلیم تھے

خورشید ہنزانی

جموں کشمیر میں اس وقت نیشنل کانفرنس کی حکومت ہے اور نیشنل کانفرنس لیڈر عمر عبداللہ وزیر اعلیٰ ہیں لیکن ساری طاقت اور اختیارات لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی انتظامیہ کو سونپ رکھا گیا ہے اور جن کے حکم سے ہندوستان خواہ علاحدگی پسند لیڈروں کو ان کے گھروں میں نظر بند رکھا گیا ہے۔ [illegible] سابق حریت کانفرنس [illegible] پروفیسر عبدالغنی بھٹ [illegible] 90 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ [illegible] میر واعظ عمر فاروق [illegible]

تھا تاکہ کوئی بھی اس لیڈر کو خراجِ عقیدت پیش کرنے ان کے گھر تک پہنچ نہ سکے۔ میر واعظ نے کہا کہ سکیورٹی دستوں نے ان کے گھر کی گھیرا بندی کی اور لون کے خاندان والوں کو مجبور کیا کہ وہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے [illegible] ان کی تدفین کے انتظامات کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے گھر کے صدر دروازے پر باہر سے تالا لگا دیا گیا تھا اور مجھے اس لیڈر کے جنازے میں شرکت کی اجازت نہ دی گئی جس کا افسوس مجھے زندگی بھر رہے گا۔ میر واعظ

نے کہا عبدالغنی لون مرحوم کے ساتھ میرے تعلقات 35 سالوں سے تھے اور میری ان سے [illegible] ہر کوئی ان کی شرافت، دیانتداری اور دانشورانہ گفتگو کا قائل تھا۔ ہر کسی کی یہی خواہش رہتی تھی کہ مرحوم لون کے ساتھ کچھ وقت گزار سکیں اور ان کی مفید اور کارآمد باتیں [illegible] [illegible] 70 برسوں [illegible]

# میری زبان، میری پہچان- کوکن میں اردو کا غلبہ

جعفر حسین ماپکر مہاراشٹرا

کونکن کے دیہی علاقے، اپنے سبز پہاڑوں، دلکش گاؤں، اور تاریخی ادوار کی دلکشی کے لیے مشہور ہیں۔ یہ ایک ایسا دیہی علاقہ ہے، جس کی خوبصورتی نے صدیوں تک شاعروں اور مصوروں کو متاثر کیا، اور یہ کہنا مشکل نہیں کہ انہوں نے اپنے دیہی علاقوں کی خوبصورتی کو بے مثل کہا، لیکن شاید انہوں نے کوکن کی خوبصورتی نہیں دیکھی۔ کوکن، سرسبز و شاداب وادیوں، ناریل کے باغات، خوبصورت ساحلوں، آبشاروں اور پہاڑوں سے گھرا ایک دلکش علاقہ ہے۔ یہ مہاراشٹر کے تین اضلاع یعنی رتناگیری، تھانے اور رائے گڑھ (سابقہ ضلع قلابہ) پر مشتمل ہے۔ رائے گڑھ اور رتناگیری اپنے ساحلی حسن کے لیے مشہور ہیں، جبکہ کئی گاؤں اپنی ہریالی اور ناریل کے باغات کے لیے جانے جاتے ہیں۔

اسلام کی آمد سے بھی پہلے، عرب تاجر تجارت کی غرض سے کوکن آتے تھے اور مقامی لوگوں سے شادی کر کے یہیں بس گئے۔ یہی وجہ ہے کہ کوکنی برادری کے بہت سے لوگ انہی عربوں کی نسل سے ہیں، جن کا واضح اثر بھیونڈی، بھٹکل، نوائط، ہرکول اور شری وردھن جیسے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی گوری رنگت اور عربی خدوخال میں نظر آتا ہے۔ انہی عربوں کی بدولت کوکن اور ساحلی علاقوں کے لوگ سنی (شافعی) مسلک کے پیروکار ہیں، اگرچہ وقت کے ساتھ اب دوسرے مسالک کے ماننے والے بھی موجود ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کوکنی زبان صرف مسلمان بولتے ہیں۔ یہاں کے ہندو اور عیسائی مراٹھی یا کوکنی بولتے ہیں۔ کوکن کے لوگ روایتی طور پر دیندار، راسخ العقیدہ اور سچائی پر قائم رہنے والے تھے، لیکن اب وہ بھی بدلتے وقت کے ساتھ اپنے فائدے کی اہمیت کو سمجھنے لگے ہیں۔ کوکنی بولی میں مقامی لوگوں کے جذبات، روزمرہ کی زندگی اور ان کی تہذیب و تمدن کی جھلک صاف دکھائی دیتی ہے۔ تاہم، کوکنی بولی کو کبھی بھی ایک مکمل ادبی زبان کا درجہ حاصل نہیں ہو سکا کیونکہ اس کا اپنا کوئی باقاعدہ رسم الخط نہیں ہے۔ دوسری طرف، اردو زبان، جس کی جڑیں شمالی ہندوستان میں ہیں، کوکن تک پہنچنے اور یہاں کے لوگوں کے دلوں میں جگہ بنانے کی ایک دلچسپ کہانی ہے۔ بنیادی استدلال یہ ہے کہ اردو زبان کا آغاز مسلمان فاتحین کی ہند میں آمد اور مقامی لوگوں سے میل جول اور مقامی زبان پر اثرات و تاثر سے ہوا۔ اور ایک نئی زبان وجود میں آئی جو بعد میں اردو کہلائی۔ مغلوں کے دور میں اردو زبان کا فروغ ہوا اور کوکن کے لوگوں نے اسے دربار اور مختلف روزگار کے مواقع کے لیے سیکھنا شروع کیا۔ اگرچہ کوکن کی بنیادی زبان مراٹھی نما کوکنی بولی ہے، لیکن اردو زبان نے بھی اس علاقے میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ خاص طور پر مسلم آبادی میں اردو کا استعمال عام ہے، اور یہاں کئی اردو میڈیم اسکول آج بھی موجود ہیں۔ جب روزگار کی تلاش میں کوکن کے لوگ ممبئی کے ہوٹلوں اور بحری سفر کے لیے جانے لگے تو انہیں ذرائع ابلاغ کے لیے اردو کی ہی ضرورت محسوس ہوئی۔ تجارت اور کاروبار کے بڑھتے ہوئے تعلقات نے بھی اردو کو کوکن میں ایک رابطے کی زبان بنا دیا۔ اس طرح ضرورت اور حالات نے کوکنیوں کو اردو سکھا ہی دی، آہستہ آہستہ یہ زبان یہاں کے لوگوں کے دلوں میں گھر کرتی چلی گئی۔

کوکن میں اردو زبان کا کردار بہت اہم رہا ہے۔ اس نے کوکنی بولی کو ایک وسیع اور گہرا اظہار کا پلیٹ فارم فراہم کیا۔ یہاں کے شعرا اور ادیبوں نے اپنی تخلیقات کے لیے اردو کو استعمال کیا اور اس کے وسیع ذخیرہ الفاظ اور ادبی روایات سے فائدہ اٹھایا۔ کوکن نے کئی ایسے باکمال شاعر اور نثر نگار پیدا کیے ہیں جنہوں نے اردو ادب کی بے مثال خدمت کی ہے۔ ان میں شرف کمالی، ساحر شیوی، مشرف کتول، ڈاکٹر عبدالستار دلوی، پروفیسر میمونہ دلوی، طور پکار، نعیم پکار، پروفیسر میمونہ دلوی، پروفیسر زہرہ موڈک اور ان جیسے کئی نام شامل ہیں۔ ان کی تخلیقات میں کوکن کے حسین مناظر، لوگوں کی جدوجہد اور ان کی ثقافت کو بڑے خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں کوکن میں تعلیم کے میدان میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ خلیجی ممالک میں کام کرنے والے کوکن کے لوگوں نے جب مالی طور پر خود کو مضبوط کیا تو انہوں نے اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ اس تعلیمی انقلاب نے اردو زبان کو مزید فروغ دیا۔ آج کوکن کے لوگ گھروں میں کوکنی بولی بولتے ہیں لیکن گھر سے باہر اردو میں بات چیت کرتے ہیں۔ یہ ان کی اپنی زبان سے محبت اور اردو کو اظہار کا بہترین ذریعہ سمجھنے کی دلیل ہے۔ یہ کوکنی اور اردو کا حسین امتزاج ہی ہے جو کوکن کی لسانی اور ثقافتی میراث کا ایک اہم حصہ بن گیا ہے۔ کوکنی بولی جہاں اپنی مقامی رنگت اور مٹھاس کو برقرار رکھتی ہے، وہیں اردو اسے ایک ادبی وقار اور وسیع اظہار کا موقع فراہم کرتی ہے۔

آج بھی کوکن میں اردو زبان کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور یہاں کے تعلیمی ادارے اور ادبی محفلیں اس کی ترویج و ترقی میں سرگرم ہیں۔ یہ کہنا بالکل درست ہوگا کہ کوکن کی زبان بھلے ہی کوکنی ہو، لیکن اسے اظہار کا وہ لباس اردو نے پہنایا ہے جس نے اسے ایک عالمی سطح تک پہنچنے کا راستہ دکھایا ہے۔ جب کوئی قوم اپنی تہذیب، مذہبی اور اخلاقی اقدار کو کھونے لگے تو سمجھ لینا چاہیے کہ اس کا زوال قریب ہے۔ کوکن کے معصوم لوگ، جب روزگار کی تلاش میں بڑے شہروں اور خلیجی ممالک کا رخ کرنے لگے تو سب سے بڑا نقصان گاؤں کی گہری جڑوں والی ثقافت کا ہوا۔ آہستہ آہستہ گاؤں کی اہمیت کم ہونے لگی اور اس کے ساتھ ہی اس کی تہذیب بھی دم توڑنے لگی۔ وہ وقت تھا جب محدود آمدنی میں بھی لوگ خوشی سے زندگی گزارتے تھے، جبکہ آج کی آسودگی میں وہ برکت نہیں رہی۔ پہلے گاؤں کا ہر فرد ایک دوسرے سے جڑا رہتا تھا، لوگ چھوٹی بڑی خوشیوں میں شریک ہوتے اور ایک دوسرے کے دکھ بانٹتے تھے۔ جن لوگوں کی دولت کھیتوں، باغات، جانوروں اور مرغیوں میں بھی جاتی تھی، جب ان کے پاس پیسے آئے تو ان کے کھیت ویران ہو گئے۔ دکھ کی بات یہ ہے کہ کوکنی بولی بھی آہستہ آہستہ ختم ہونے لگی ہے۔ دولت کے حصول کی دوڑ میں کوکن کے لوگ اپنی مٹی اور تہذیب سے دور ہوتے چلے گئے۔ گاؤں خالی کر کے شہروں میں جا بسے۔ اس کی ایک بڑی وجہ بچوں کے لیے اعلیٰ تعلیم کا حصول اور ساتھ ہی مشترکہ خاندان (جوائنٹ فیملی) سے دوری بنائے رکھنا تھا۔ جغرافیائی طور پر کوکن تیز بارشوں کا علاقہ ہے۔ اس لیے یہاں کے مخصوص طرز کے مکانات صدیوں سے اس کی پہچان رہے ہیں۔ مگر اب لوگ جدید طرز کے بنگلے اور عمارتیں بنا رہے ہیں، لیکن خود ان میں رہنے کے بجائے شہروں کے فلیٹوں میں منتقل ہو گئے ہیں، جیسے وہ ایک انگلش نسل بھی سمجھتے ہیں۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کو قرآن و حدیث کی تعلیم دینے میں ناکام رہے ہیں۔ اس ذہنی پسماندگی کا کوئی حل نہیں کہ لاکھوں روپے خرچ کر کے بنائے گئے ان بنگلوں میں کوئی رہنے والا نہیں ہے۔ کل جب یہ لوگ گلف سے اپنے بچوں سمیت ریٹائر ہو کر واپس آئیں گے تو کیا وہ گاؤں میں رہ پائیں گے؟ کیا وہ ان بوسیدہ مکانات کی مرمت بھی کرا سکیں گے؟ اور سب سے بڑا نقصان ان کی کوکنی زبان اور تہذیب کا ہوگا جو ان کے ہاتھ سے نکل چکی ہوگی۔ مہاراشٹر حکومت کوکن اور گوا کے علاقوں کو ساحلی شاہراہوں سے جوڑنے کے لیے سنجیدہ ہے۔ یقیناً یہ قدم کوکن کی ترقی کے لیے ایک رحمت ثابت ہو سکتا ہے، لیکن اگر ہم نے اس سے فائدہ نہ اٹھایا تو دوسرے لوگ ضرور اٹھائیں گے۔ المیہ یہ ہے کہ ہم اپنی زمینوں کی قدر کو سمجھ نہیں پا رہے ہیں، جبکہ دوسری قومیں کوکن کی زمینوں میں سرمایہ کاری کے لیے ہمیشہ تیار رہتی ہیں۔

ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ کوکن کے لوگ مکانات کے ساتھ ساتھ عمارتیں بھی بناتے، زمینیں خریدتے، ان پر آم، کاجو، کوکم اور ناریل کے باغات لگاتے، اپنے گاؤں میں فارم ہاؤس بناتے اور اپنی زبان کو قائم رکھتے۔ گاؤں کی ہواؤں سے جڑے رہتے۔ تعلیم کے لیے گاؤں چھوڑنے کے بجائے اپنے ہی گاؤں میں اچھے اسکول اور کالج بناتے تاکہ کوکن کی فضا اور بھی خوبصورت ہو جاتی۔

اکثر بیتے دن یاد آتے ہیں، جب پانچ یا چھ من دھان جیسی چیزیں کوٹنے کے لیے اوکھل استعمال ہوا کرتی تھی اور دونوں جانب کھڑی عورتیں جب موسل کی دھمک کے ساتھ اپنی چوڑیوں کی کھنک کو ملاتی تھیں تو دل کو چھو لینے والی موسیقی پیدا ہوتی تھی۔ آج کوکن میں شادیاں جلد بازی میں ہوتی ہیں، جبکہ پرانے زمانے میں شادیوں کی رونق قابل دید ہوتی تھی۔ تین چار دن تک جماعت کے انتظام میں جو کھانا پکایا جاتا تھا، اس کا ذائقہ بریانی کی دیگوں میں کہاں؟ ترقی ہونی چاہیے، مگر ایسی ترقی کس کام کی، جو ہماری پہچان اور اخلاقی اقدار کو ختم کر دے؟ اس سے بڑھ کر افسوس کی بات اور کیا ہوگی کہ ہم نے مسلکی انا کی وجہ سے اپنے رشتے ناطوں کو ختم کر دیا ہے۔ ہمارے اندر سے اخلاقی اقدار اور مروت ختم ہو چکی ہے۔ اپنی تہذیب کو دفن کر کے نئی نسلوں کو دوسری قوموں کی زبان اور ثقافت سے آشنا کرنا ہمارا المیہ نہیں تو اور کیا ہے؟ ذرا سوچیے گا!

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار ۲۱ ستمبر ۲۰۲۵ء

## رات کے اندھیرے میں اسرائیلی ٹینکوں کو غزہ میں داخل کیا جا رہا ہے

غزہ میں اس وقت سورج ڈھلتے ہی چاروں طرف لامتناہی اندھیرا چھا جاتا ہے اور اس اندھیرے میں اسرائیلی ٹینکوں کے گزرنے سے جو ہیبت طاری ہے اسے صرف محسوس کیا جا سکتا ہے۔ اسرائیلی ٹینک جو غزہ شہر میں داخل ہو چکے ہیں ان ٹینکوں کے چلنے کی گھڑ گھڑ پیدا ہونے والی آوازیں ماحول کو انتہائی خوفناک شکل میں پیش کر رہی ہیں جب وقفے وقفے سے اسرائیلی ٹینکوں سے بلا کسی مزاحمت اور اشتعال کے گولے داغے جا رہے ہیں اور جہاں بھی یہ گولے گر رہے ہیں وہاں دور دور تک آگ کے شعلے بلند ہو رہے ہیں۔ اس دوران غزہ پٹی میں انٹرنیٹ اور ٹیلی فون سروس کو مکمل طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ غزہ پٹی میں اسرائیلی فوج کی زمینی کارروائی میں بہت تیزی آ چکی ہے، غزہ شہر کے ایک رہائشی کے مطابق وہاں جو خاندان اب بھی زندہ ہیں ان کے درمیان رابطے کا واحد ذریعہ ای۔ سم ہے اور جو حالات اور ماحول تیار کر دیے گئے ہیں اس سے صاف اندازہ ہو چلا ہے کہ اب جو کچھ بھی ہوگا بہت ہی سفاکانہ ہوگا۔ اس نے بتایا کہ میرے ارد گرد ماحول انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ یہاں کے لوگ ہر دن علی الصباح سورج طلوع ہونے سے پہلے شہر کا انخلاء کر رہے ہیں کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ اگر وہ یہاں مزید رکے تو ان کے پورے خاندان کو انتہائی بے رحمی سے قتل کر دیا جائے گا۔ بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو شہر چھوڑ کر جانے کی استطاعت ہی نہیں رکھتے اور بہت ایسے بھی ہیں جو شہر چھوڑ کر جانا بھی نہیں چاہتے اور ان کا کہنا ہے کہ میرے خاندان کے کئی افراد جاں بحق ہو چکے ہیں اور وہ سب ڈھائی برسوں کے اندر اسرائیلی بمباری میں مارے گئے ہیں، لہٰذا بہتر ہے کہ میری موت بھی اسی جگہ ہو اور پھر شہر چھوڑ کر جاؤں تو کہاں جاؤں، موت تو ہر جگہ تعاقب کرتی پھر رہی ہے اور میں نہیں سمجھتا کہ اس جگہ کو چھوڑ کر کسی محفوظ جگہ پر جانے کی سوچوں، اب کون سی جگہ ہے جہاں موت کا سناٹا طاری نہیں ہے۔ اس نے بتایا کہ ڈھائی سال پہلے تک اسی علاقے میں میرے خاندان کے بہت سارے لوگ جن کی تعداد 29 تھی وہ بھی وقفے وقفے سے اسرائیلی بمباری میں مارے گئے ہیں اور میں اب تک کیوں سلامت ہوں، یہ خود میری سمجھ میں نہیں آتا۔ فلسطین کی وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ پٹی میں اسرائیلی بمباری اور اندھا دھند فائرنگ میں 145 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جس میں بچوں کی تعداد 60 سے زیادہ ہے، 35 خواتین ہیں جن میں چند چلنے پھرنے سے قاصر ہیں اور وہ دل سے دعا کر رہی تھیں کہ خدا انہیں موت دیدے، کیونکہ اس بیچارگی کی حالت میں خدا سے موت کی دعا مانگ رہی تھیں جب وہ کبھی ہفتوں سے بھوکے پیاسے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوجی فراعنہ مصر کو بھی شرمندہ کرتے ہوئے غزہ کے لیے پانی کی پائپ لائن کو کاٹ چکے ہیں۔

اس صورتحال میں امریکی سینیٹر جیف مرکلی نے ایک سینیٹ قرارداد پیش کی ہے جس میں واشنگٹن سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ریاست فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرے۔ یہ قرارداد سینیٹ میں اپنی نوعیت کی پہلی قرارداد ہے۔ مرکلی نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ امریکہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ قیادت کرے اور یہ عمل کرنے کا وقت ہے۔ مرکلی نے کہا یہ تجویز آپسی معاہدہ امن کے قیام کے سلسلے میں منفرد پہل ہے۔ یہ قرارداد امریکہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ بین الاقوامی قوانین کے تحت اس حقیقت کو تسلیم کرے کہ آخر کس بنیاد پر غزہ میں نسل کشی کو برداشت کر سکتی ہے۔ اگر سنجیدگی سے صورتحال کا جائزہ لیا جائے تو احساس ہوگا۔ مرکلی نے کہا جب دنیا کے تمام بڑے چھوٹے ممالک بیک وقت یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ فلسطین کو تسلیم کر لیا جائے تو اس میں امریکہ کیوں جھجک رہا ہے اور وہ کس ناطے سے اسرائیل کو مسلسل ہتھیاروں کی سپلائی دے رہا ہے۔ اس وقت امریکہ کو چھوڑ کر دنیا کے بیشتر ممالک فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کرنے کے لیے اپنا عندیہ ظاہر کر چکے ہیں اور ایسے میں امریکہ نے اپنی ضد جاری رکھی تو پھر یہ کہنے میں کوئی قباحت نہ ہوگی کہ امریکہ تنہا پڑ سکتا ہے اور امریکہ کو تنہا اور کمزور دیکھنے کے بعد اسرائیل بالکل اسی طرح سے بھاگ کر کسی دوسرے یورپی ملک میں پناہ لینے کی سوچے گا کیونکہ نیتن یاہو کی فطرت اس کا شیطانی عمل اس حقیقت کی غمازی کرتا ہے کہ اسرائیل پر اعتماد کرنا اندھے منہ کنواں میں گرنے کے مترادف ہے۔ (خ الف ف)

# شہید محمد محسن کا قتل، انصاف کے دامن پر ایک داغ

اسلم رحمانی
جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، (جے این یو) نئی دہلی

بہار میں محض پانچ روپے کی چنگی نے انسانیت کو شرمسار کر دیا۔ جہان آباد کے کاکو بازار میں 17 ستمبر 2025 (بدھ) کی شام چنگی وصولنے والے وکی پٹیل نے ستر سالہ بزرگ سبزی فروش محمد محسن کو نہایت بے دردی سے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ عینی شاہدین کے مطابق، محسن ہمیشہ کی طرح بدھ کی شام اپنی کھیتی کی سبزی لے کر کاکو بازار پہنچے تھے۔ اسی دوران وکی پٹیل نے ان سے پندرہ روپے چنگی کا مطالبہ کیا۔ محسن نے فوراً دس روپے دے دیے اور باقی پانچ روپے بعد میں دینے کی بات کہی۔ بس اتنی سی بات پر پٹیل آپے سے باہر ہو گیا اور اس نے پہلے لاتوں اور گھونسوں سے بے رحمی کے ساتھ محسن کو پیٹا، پھر بلکھرے سے ان کے سینے پر ایسا وار کیا کہ وہ وہیں ڈھیر ہو گئے۔ زخم اس قدر گہرا تھا کہ محسن نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ مرحوم محمد محسن کا تعلق جہان آباد ضلع کا کو تھانہ علاقے کے پکھن پورہ گاؤں سے تھا۔ وہ نہایت خوش اخلاق اور ملنسار طبیعت کے مالک تھے۔ محسن ہر روز اپنے کھیت کی سبزیاں بیچنے بازار آیا کرتے تھے۔ ان کی المناک موت کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ مشتعل ہجوم نے این ایچ 33 کو جام کر دیا۔ تین گھنٹے تک ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ رہا، جیل کی قیدی گاڑی سمیت سیکڑوں سواریوں کو جام میں سسکنا پڑا۔ ہر طرف ماتم کی فضا تھی، نعروں اور آہوں نے ماحول کو رنج والم سے بھر دیا۔ سب کی نظریں اس معصوم پوتے شمشاد پر ٹکی تھیں جو دھاڑیں مار مار کر رو رہا تھا: "دادا تو بس سبزی بیچنے آئے تھے، انہیں کیوں مار دیا گیا؟" یہ منظر ہر دل کو رلا گیا۔ خبر ملتے ہی نو تعینات تھانہ انچارج راہل کمار پولیس دستے کے ساتھ موقع پر پہنچے اور افسران کو حالات کی سنگینی سے آگاہ کیا۔ صورتِ حال کو دیکھتے ہوئے ایس ڈی ایم راجیو رنجن سنہا، ایس ڈی پی او (صدر) سنجیو کمار سنہا، ایس ڈی پی او (گھوسی)، کاکو بی ڈی او آشی مشرا، سی ای او محمد نوشاد سمیت کئی تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچی۔ سیکورٹی کے حصار میں عوام کو سمجھانے اور قابو پانے کی کوشش کی گئی۔ انتظامیہ نے اعلان کیا کہ ملزم وکی پٹیل کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ایس ڈی ایم نے مرحوم کے لواحقین کو سرکاری اسکیم (شکتی یوجنا) کے تحت دو لاکھ روپے مالی امداد اور بیس ہزار روپے فوری راحت دینے کا اعلان کیا۔ اس واقعے کے بعد پولیس اور انتظامیہ حرکت میں آئی۔ تھانہ انچارج، ایس ڈی ایم، ایس ڈی پی او، بی ڈی او اور دیگر افسران موقع پر پہنچے۔ حسبِ روایت امن و امان قائم رکھنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن کیا عوام کے زخموں پر صرف تسلی کے الفاظ مرہم رکھ سکتے ہیں؟ سرکاری اعلان کیا گیا کہ مرحوم کے لواحقین کو دو لاکھ روپے مالی امداد اور بیس ہزار روپے فوری راحت دی جائے گی۔ یہ اعلانات عوام کو وقتی طور پر خاموش کرنے کے لیے کیے جاتے ہیں لیکن ان کا انجام ہمیشہ وہی ہوتا ہے کہ مظلوم کی لاش دفن ہو جاتی ہے، اہلِ خانہ کی آنکھوں کے آنسو سوکھ جاتے ہیں، لیکن قاتل اپنی سیاسی طاقت کے سائے میں دندناتا پھرتا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق، وکی پٹیل اکثر بی جے پی اور حکمراں جماعت کی سرپرستی کا ڈھونگ رچا کر زبردستی وصولی اور غنڈہ گردی کرتا تھا۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا سمیت بی جے پی کے کئی بڑے لیڈروں کے ساتھ اس کی کئی تصویریں سوشل میڈیا پر وائرل ہیں جو اس کے اثر و رسوخ کی داستان سناتی ہوئی اس کی رعونت کی گواہی دے رہی ہیں۔ وکی پٹیل کے بارے میں مقامی لوگ پہلے سے جانتے تھے کہ وہ صرف ایک چنگی وصولنے والا نہیں بلکہ ایک غنڈہ ہے جو اپنی پشت پر سیاسی ہاتھوں کے سبب کسی کو خاطر میں نہیں لاتا۔ اس کی بڑے سیاست دانوں کے ساتھ تصویریں وائرل ہونا محض اتفاق نہیں بلکہ اس حقیقت کی گواہی ہے کہ وہ حکمراں جماعت کے لوگوں کا منظورِ نظر تھا۔ ایسے غنڈوں کو ہمیشہ تحفظ دیا جاتا ہے تاکہ وہ عوام پر دبدبہ قائم رکھ سکیں اور انتخابات میں یا دوسرے مواقع پر پارٹی کے کام آ سکیں۔ نتیش کمار سیکولرازم کے پرجوش نعرے بلند کرتے ہیں، مگر حقیقت یہ ہے کہ ان کے انتظامی اور عملی فیصلے اکثر بی جے پی اور آر ایس ایس کے مفادات کے ساتھ ہم آہنگ نظر آتے ہیں۔ جہاں لفظوں میں مساوات، انسانی حقوق اور عوامی تحفظ کی بات کی جاتی ہے، وہاں عملی طور پر طاقتور عناصر، سیاسی اثر و رسوخ رکھنے والے غنڈے اور فرقہ پرست قوتیں بلاخوف و خطر انسانی زندگیوں پر قابو پاتی ہیں۔ جہان آباد میں پانچ روپے کی چنگی کے لیے محمد محسن کی جان جانا صرف ایک حادثہ نہیں، بلکہ ریاستی طاقت کے غلط استعمال اور سیاسی تحفظ کی کھلی تصویر ہے۔ سیکولرازم کا دعویٰ اور عملی رویے کا تضاد اس واقعے میں پوری شدت کے ساتھ نمایاں ہوا۔ محسن جیسا سادہ، خوش اخلاق اور محنتی انسان، جس کی زندگی قانون کے دائرے میں محفوظ ہونی چاہیے تھی، پانچ روپے کی معمولی تاخیر کے لیے ایک قاتل کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا۔ اور یہ قاتل، وکی پٹیل، اپنے سیاسی تعلقات کی آڑ میں بے خوف و خطر انسانیت کے بنیادی اصولوں کو پامال کرتا رہا۔ کیا یہ سیکولر قیادت ہے، جس کا نعرہ بلند کیا جاتا ہے، یا ریاستی طاقت کا ایسا نظام جو طاقتور اور سیاسی طور پر محفوظ افراد کو تحفظ فراہم کر کے عام شہری کو غیر محفوظ اور بے بس کر دیتا ہے؟ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ لفظوں میں سیکولرازم کے دعوے صرف عوام کو بہلانے کا ذریعہ ہیں، جب کہ عملی طور پر ریاستی مشینری بی جے پی اور آر ایس ایس کے اثر و رسوخ میں کام کر رہی ہے۔ انسانی جان، انصاف اور قانونی عمل کی قدر اس نظام میں کمزور پڑ جاتی ہے، اور ہر چھوٹے تنازع میں انسانی زندگی خطرے میں آ جاتی ہے۔ یہ تضاد نہ صرف اخلاقی اور سیاسی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے بلکہ سماجی انتشار، خوف اور نفرت کے ماحول کو بھی فروغ دیتا ہے۔ نتیش کمار کی قیادت میں سیکولرازم کا یہ نقاب پھٹ چکا ہے: لفظوں میں انسانیت، مساوات اور انصاف کا نعرہ لگایا جاتا ہے، مگر عملی میدان میں عام شہری کے حقوق، حفاظت اور زندگی کی قدر کو بالائے طاق رکھا جاتا ہے۔ یہ صرف ایک فرد کی موت کا واقعہ نہیں بلکہ پورے سماجی اور سیاسی نظام کی ناکامی، ریاستی طاقت کی بدعنوانی اور عوام کے ساتھ ہونے والی بے رحمی کا عملی مظاہرہ ہے۔ پانچ روپے کی چنگی نے صرف محمد محسن کی جان نہیں چھینی، بلکہ یہ واقعہ ریاستی قیادت کے سیکولر نعرے کے پیچھے چھپی حقیقت، بی جے پی اور آر ایس ایس کے اثر و رسوخ، اور انصاف کی عدم فراہمی کا دردناک آئینہ بھی پیش کرتا ہے۔

یہی وہ سیاسی ڈھانچہ ہے جس نے بہار سمیت پورے ہندوستان میں غنڈہ گردی کو فروغ دیا ہے۔ اس سانحے نے ایک بار پھر یہ بات ثابت کر دی ہے کہ حکومت اور انتظامیہ کے بلند بانگ دعوے صرف کاغذوں پر رہ جاتے ہیں، عملی طور پر قاتل کو ہی تحفظ دیا جاتا ہے اور مظلوم کو انصاف کے لیے ترسا دیا جاتا ہے۔ آر ایس ایس اور بی جے پی کی سیاست نے ملک کو اس مقام پر لا کھڑا کیا ہے جہاں نفرت اور طاقت ہی سب کچھ بن گئی ہے۔ غریب، کسان، مزدور اور اقلیتیں بالخصوص مسلمان اس نظام کے سب سے زیادہ نشانے پر ہیں۔ جب کوئی مظلوم انصاف مانگتا ہے تو اسے یا تو مالی امداد کے چمکدار وعدوں سے بہلا دیا جاتا ہے یا پھر عدالتی اور پولیس نظام کی پیچیدگیوں میں الجھا کر خاموش کر دیا جاتا ہے۔ وکی پٹیل جیسے لوگ صرف بہار میں نہیں، پورے ملک میں حکمران جماعتوں کے سایے تلے پلتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے حوصلے بلند ہیں اور وہ قانون کو اپنی جوتی پر رکھتے ہیں۔ فرقہ پرست میڈیا کا کردار اس سے بھی زیادہ شرمناک ہے۔ یہی میڈیا جو معمولی جھگڑوں کو مذہبی رنگ دے کر دن رات نفرت کی آگ بھڑکاتا ہے، اسی میڈیا کو محمد محسن کے قتل پر بولنے کی ہمت نہیں ہوئی۔ وہ مجرمانہ خاموشی اختیار کر گیا تاکہ حکومت کے اصل چہرے کو چھپایا جا سکے اور قاتل کے سیاسی آقاؤں کی رسوائی نہ ہو۔ میڈیا کا یہ رویہ دراصل اس نظام کی ایک اور علامت ہے جس میں سچ کو دبا دیا جاتا ہے اور جھوٹ کو ہوا دے کر عوام کو گمراہ کیا جاتا ہے۔ آج میڈیا انصاف کا ساتھی نہیں رہا بلکہ حکومت کا پروپیگنڈہ مشین بن گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عوامی مسائل، کسانوں کے دکھ، مزدوروں کی محرومیاں اور محسن جیسے بے گناہوں کے خون کی کہانیاں ٹی وی اسکرینوں اور اخباروں سے غائب ہو جاتی ہیں۔ یہ سوال اٹھنا لازمی ہے کہ جب قاتلوں کو حکومت تحفظ فراہم کرے گی، میڈیا خاموشی اختیار کرے گا، پولیس اور انتظامیہ محض خانہ پری کرے گی تو انصاف کہاں سے آئے گا؟ اس ملک میں عدلیہ ہی وہ واحد ادارہ ہے جس سے عوام کو امید باقی ہے، لیکن اگر عدلیہ بھی سیاسی دباؤ کے آگے جھکنے لگے تو پھر مظلوم کے لیے کوئی سہارا باقی نہیں رہے گا۔ یہ وقت ہے کہ عدلیہ اپنے وجود کو ثابت کرے اور ایسے مجرموں کو سزا دے جو سیاسی رسوخ کے سہارے قانون کو روندتے ہیں۔ محمد محسن کے قتل کا سانحہ محض ایک فرد کی جان جانے کی کہانی نہیں بلکہ ایک پورے سماج کا نوحہ ہے۔ جب ایک کسان اپنی کھیتی کی سبزی لے کر بازار آتا ہے تو اس کا مقصد صرف اپنے گھر کا پیٹ پالنا ہوتا ہے۔ لیکن اگر وہ بھی قاتلوں کے نشانے پر ہو، اگر وہ بھی پانچ روپے کی چنگی کے جھگڑے میں جان سے مار دیا جائے تو پھر اس سماج میں کسی کی زندگی محفوظ نہیں۔ یہ پورا منظر نامہ اس بات کی علامت ہے کہ ہندوستان کا جمہوری ڈھانچہ کمزور ہو رہا ہے اور ظلم و ناانصافی بڑھتی جا رہی ہے۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جب بھی حکومتیں ظالموں کو تحفظ دیتی ہیں تو سماج کا شیرازہ بکھرنے لگتا ہے۔ ملک کے کئی واقعات اس کی گواہی دیتے ہیں جہاں سیاسی سرپرستی میں پلے غنڈے بے قصور لوگوں کی جان لیتے رہے ہیں۔ چاہے وہ مظفر نگر کے فسادات ہوں یا دادری کا اخلاق کا قتل، چاہے وہ جھارکھنڈ میں تبریز انصاری کی لنچنگ ہو یا پہلو خان کا قتل، سب میں ایک بات مشترک ہے کہ قاتل کو یا تو بچایا گیا یا اس کے خلاف کارروائی میں دانستہ تاخیر کی گئی۔ محسن کا قتل بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ آج پورے ملک کے سامنے سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا ہم ظلم کے اس نظام کو یوں ہی قبول کر لیں گے؟ کیا ہم اپنی آنکھوں کے سامنے محنت کش کسانوں اور مزدوروں کو قتل ہوتا دیکھ کر خاموش رہیں گے؟ یا پھر ہم اپنی اجتماعی طاقت سے ان مکروہ چہروں کو بے نقاب کریں گے جو قاتلوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں؟ یہ سوال صرف بہار کے عوام کا نہیں بلکہ پورے ہندوستان کے ہر شہری کا ہے۔ محمد محسن کی شہادت ہمیں ایک سبق دیتی ہے۔ یہ سبق یہ ہے کہ ظلم جب اپنی انتہا کو پہنچتا ہے تو عوام کی بیداری ہی اس کا علاج بنتی ہے۔ اگر ہم خاموش رہے تو قاتل اور ان کے سیاسی سرپرست اور زیادہ طاقتور ہوں گے، لیکن اگر ہم نے ظلم کے خلاف آواز بلند کی تو ایک دن انصاف ضرور قائم ہوگا۔ یہ سانحہ حکومت، میڈیا، عدلیہ اور سول سوسائٹی سب کے لیے امتحان ہے۔ اگر یہ ادارے اپنے فرائض میں ناکام رہے تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ معاشرے میں قتل اور تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات صرف ایک فرد یا گروہ کی مجرمانہ سرگرمی نہیں بلکہ ایک پیچیدہ سیاسی، سماجی اور ادارتی تناظر کا نتیجہ ہیں۔ حالیہ برسوں میں بھارت کے مختلف حصوں میں ایسے واقعات کی تعداد میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے جہاں مقتولین اکثر مخصوص مذہبی یا سماجی پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں اور قاتلوں کو کسی نہ کسی سیاسی یا سماجی پشت پناہی حاصل ہوتی ہے۔ یہ پشت پناہی مقامی انتظامیہ، پولیس اور بعض اوقات عدالتوں کی غیر مؤثر کارروائی کی وجہ سے مزید تقویت پاتی ہے، جس سے متاثرہ خاندانوں کو انصاف تک رسائی میں شدید مشکلات پیش آتی ہیں اور معاشرتی عدم تحفظ کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔ سیاسی اثر و رسوخ کی وجہ سے اکثر تحقیقات متاثر ہوتی ہیں، مقدموں میں تاخیر ہوتی ہے اور قاتل بچ نکلتے ہیں، جس سے یہ پیغام عام ہوتا ہے کہ طاقتور افراد کسی بھی سطح پر مجرمانہ کارروائی کر سکتے ہیں اور انہیں کوئی قانونی قیمت نہیں چکانی پڑے گی۔ موجودہ سیاسی ماحول میں فرقہ وارانہ سیاست اور ہندو قوم پرستی کی بڑھتی ہوئی لہر نے معاشرتی ڈھانچے پر گہرے اثرات ڈالے ہیں۔ بی جے پی اور آر ایس ایس کے حامیوں یا وابستہ عناصر کے بعض اقدامات اور تقریبات سے معاشرے میں تقسیم اور خوف کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔ یہ عناصر بعض اوقات مقامی انتظامیہ کے تعاون یا خاموشی سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور وہ سرگرمیاں انجام دیتے ہیں جو فرقہ وارانہ حساسیت کو بڑھاتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں دیگر طبقات میں عدم تحفظ، خوف اور نفرت پیدا ہوتی ہے، اور معاشرتی ہم آہنگی شدید متاثر ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں فرقہ پرست میڈیا بھی اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے بجائے حساس اور مبالغہ آمیز رپورٹس کے ذریعے ماحول کو مزید زہر آلود بناتا ہے۔ سوشل میڈیا، نیوز چینلز اور دیگر ذرائع ابلاغ پر نشر ہونے والی خبر کے انداز اور زبان نفسیاتی دباؤ پیدا کرتی ہے اور سماجی انتشار میں اضافہ کرتی ہے۔ عدلیہ اور انصاف کی عدم فراہمی اس صورت حال کو مزید سنگین بنا دیتی ہے۔ عدالتی کارروائی میں تاخیر، مقدموں کی غیر سنجیدہ تحقیقات اور مجرموں کے لیے نرم رویہ معاشرتی نظام کو نقصان پہنچاتا ہے۔ متاثرہ خاندانوں میں مایوسی، بے چینی اور عدم اعتماد پیدا ہوتا ہے اور سماجی پیغام یہ جاتا ہے کہ طاقتور عناصر کے لیے کوئی قانونی رکاوٹ نہیں۔ اس طرح معاشرتی اعتماد کا فریم ورک متاثر ہوتا ہے اور لوگوں کے ذہنوں میں غیر یقینی اور خوف کی کیفیت پروان چڑھتی ہے۔ قتل اور تشدد کی وارداتیں صرف انفرادی سطح تک محدود نہیں رہتیں بلکہ پورے معاشرتی دھارے پر اثر ڈالتی ہیں۔ فرقہ وارانہ تشدد معاشرتی ہم آہنگی کو نقصان پہنچاتا ہے، اقتصادی اور سماجی ترقی کے عمل میں خلل ڈال دیتا ہے، اور متاثرہ طبقوں میں نفرت، انتقام اور عدم تحفظ کے جذبات پیدا کرتا ہے جو آئندہ نسلوں تک منتقل ہو سکتے ہیں۔ یہ حالات اس بات کا ثبوت ہیں کہ سماجی انتشار، فرقہ وارانہ تشدد اور انصاف کی عدم فراہمی ایک دوسرے کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں اور کسی ایک پہلو میں بھی بہتری کے بغیر مکمل اصلاح ممکن نہیں۔ موجودہ حالات میں ضروری ہے کہ پولیس اور عدلیہ مکمل طور پر غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات کو یقینی بنائیں، سیاسی رہنماؤں کے لیے فرقہ وارانہ تشدد میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی لازمی قرار دی جائے، اور میڈیا کو ذمہ دارانہ رپورٹنگ کے اصولوں پر پابند بنایا جائے تاکہ معاشرتی نفرت اور انتشار کی لہر کو روکا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ معاشرتی سطح پر رواداری، اتحاد اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے تعلیمی بیداری مہم اور عوامی آگاہی کے اقدامات بھی ضروری ہیں۔ اگر یہ اقدامات نہ کیے گئے تو فرقہ وارانہ تشدد اور سماجی انتشار کی بڑھتی ہوئی لہر معاشرے کے ہر طبقے کو غیر محفوظ اور خوفزدہ بنا سکتی ہے اور ملک کے استحکام کو سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

# متحدہ ہندوستان کی اسلامی سیاست میں مولانا ابوالمحاسن سجاد کا تجدیدی کارنامہ

مفتی قیام الدین قاسمی
سیتامڑھی

حضرت عمر رض کا وہ مشہور اثر آپ نے پڑھا ہوگا "لا إسلام إلا بجماعة ولا جماعة إلا بإمارة ولا إمارة إلا بطاعة" اسلام جماعت کے بغیر ناقص، اور جماعت امیر کے بغیر ناقص اور امیر اطاعت کے بغیر ناقص ہے، تو اسلام میں نصب امیر یعنی اپنا امیر مقرر کرنا حصولِ علم کی مانند واجب اور ضروری ہے، سب سے پہلے دس سال امیر خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم رہے، پھر اگلے 30 سال چاروں خلفائے راشدین، اس کے بعد 89 سال خلافت بنو امیہ پھر 500 سال خلافت عباسیہ اور پھر 700 سال خلافت عثمانیہ قائم رہی۔ ہندوستان کے تناظر میں جب تک مغلوں کی حکومت تھی تب تک تو ملک خلافتِ عثمانیہ کے زیرِ نگیں تھا لیکن انگریزوں کی حکومت آتے ہی یہ خلافت عثمانیہ کی حدود سے خارج ہو گیا تھا، آئیے جانتے ہیں کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت کب ختم ہوئی اور اس کے بعد قیام امارت اور نصب امیر کے فریضے کو ادا کرنے کی کوششیں کس کس طریقے سے کی گئیں۔

***سلطنتِ مغلیہ کا سقوط اور اس کے بعد دو ادوار کے درمیان حدِ فاصل***

مولانا عبد الصمد رحمانی رح اپنی کتاب تاریخ امارت میں امارت شرعیہ کے قیام کی کوششوں کو پہلے دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں: 1803 سے پہلے کا دور اور 1803 کے بعد کا دور ان دونوں کے درمیان حد فاصل کا کام کرتا ہے انگریزوں کی جانب سے دہلی میں کرایا گیا اعلان "ملک بادشاہ سلامت کا اور اور حکم کمپنی بہادر کا، یعنی اس اعلان کے بعد عملی طور پر سلطنت مغلیہ کا خاتمہ ہو گیا۔

***انقلابی و آئینی تحریکات کا مرجع***

1803 کے بعد کے دور کو وہ پھر دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں انقلابی دور اور آئینی دور۔

دونوں ادوار کا مرجع شاہ عبد العزیز کا فتویٰ ("اکنون ہندوستان دارالحرب گشت" اب ہندوستان دارالحرب بن گیا ہے) قرار پایا۔

***انقلابی تحریک کے پہلے امیر***

اس فتوے کو عملی جامہ پہنانے والی سب سے پہلی شخصیت پہلے انقلابی امیر سید احمد شہید کی ہے جن کو اربابِ حل وعقد پہلے 1816 میں امیر منتخب کرتے ہیں اور ان کے ہاتھ پر خاندان ولی اللہی سب سے پہلے امارت کی بیعت کرتا ہے، پھر 1826 میں عمومی بیعت امامت ہوتی ہے اور جمعہ میں آپ کے نام کا خطبہ پڑھا جاتا ہے، اور یہ تحریک 1831 میں ان کی اور ان کے وزیر شاہ اسماعیل شہید رحمہا اللہ کی شہادت پر ختم ہو جاتی ہے۔

***انقلابی تحریک کے دوسرے امیر***

انقلابی دور کے دوسرے امیر حاجی امداد اللہ مہاجر مکی ہیں، یہ سید احمد شہید کی پھونکی ہوئی روحِ جہاد کے علمبرداروں میں سے ایک تھے، انقلابی تحریک کو پورے ہندوستان میں خفیہ طور پر منظم کیا جاتا ہے، اربابِ حل وعقد حاجی صاحب کو امام و امیر مقرر کرتے ہیں، تھانہ بھون دارالاسلام قرار پاتا ہے، شاملی کو فتح کر دارالاسلام سے الحاق کیا جاتا ہے، مولانا قاسم نانوتوی چیف آف آرمی بنائے جاتے ہیں، دار القضاء کا قیام عمل میں آتا ہے اور زمامِ قضا مولانا رشید احمد گنگوہی کے سپرد کی جاتی ہے، لیکن پھر اسے انگریزوں کی نظر لگ جاتی ہے اور یہ انقلابی تحریک غدر، انتشار، شورش و ناکامی کا نشانہ بن جاتی ہے، حاجی صاحب کو ہجرت، مولانا رشید احمد گنگوہی کو زندان اور مولانا قاسم نانوتوی کو روپوشی پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ ان دونوں تحریکوں میں قدرِ مشترک یہ بھی ہے کہ دونوں تحریکوں میں خانقاہوں کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

***تیسری انقلابی تحریک کی بنیاد اور تیسرے امیر***

دوسرے انقلابی امارت کی ناکامی کے بعد تیسرے انقلابی امارت کی شجرکاری کے لئے چیف آف آرمی اسٹاف اور امیر لشکر مولانا قاسم نانوتوی دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھتے ہیں اور اس کے بعد مولانا عبد الصمد صاحب انقلابی دور کے تیسرے امیر شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی کو قرار دیتے ہیں، ریشمی رومال کی تحریک دراصل اسی تیسرے انقلابی تحریک کا شاخسانہ ہے، 21 فروری 1917 کو شیخ الہند مالٹا میں لا کر قید کر دیئے جاتے ہیں اور اس تحریک کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

***پہلی دو امارت اور تیسری امارت میں دو فرق:***

1 تیسری تحریک نہ پہلی دو امارتوں کی طرح مکمل انقلابی ہے کیوں کہ پورے ہندوستان میں اسلحوں پر پابندی لگا دی گئی تھی اور نہ اگلی آئینی تحریکوں کی طرح مکمل آئینی؛ اگرچہ اس تحریک میں انقلاب کا رنگ غالب ہے، اسے آپ تحریک انقلابی انتقالی بھی کہہ سکتے ہیں کیوں کہ یہ مکمل انقلابی تحریکوں اور مکمل آئینی تحریکوں کے درمیان کی تحریک ہے۔ 2 پہلی دو تحریکوں کا مرکز ہندوستان تھا لیکن اس تحریک انقلاب کا زیادہ تر انحصار بیرون ہند کی عالم اسلامی کی امداد پر تھا۔

***آئینی تحریک کی بنیاد***

اس کی صدا خاتمِ انقلابی تحریک شیخ الہند رح نے ہی لگائی، جون 1920 کو دہلی میں ڈاکٹر انصاری مرحوم کی کوٹھی پر ڈاکٹر انصاری، مولانا محمد علی جوہر اور حکیم اجمل خان وغیرہ سے گفتگو کرتے ہوئے آپ نے ہدایت فرمائی "آئینی اور پر امن تحریک میں ہندوستان کا لیڈر کسی ہندو کو ہونا چاہئے تاکہ تحریک کا بار بقدر حصہ اکثریت پر رہ سکے"۔

***انقلابی تحریک عزیمت کے امیر نے آئینی تحریک رخصت کی صدا کیوں لگائی؟***

1 کیوں کہ اندرون ہند ہتھیاروں پر پابندی لگا دی گئی تھی جو کہ کسی بھی انقلابی تحریک کا اہم عنصر ہوا کرتی ہے۔

2 بیرون ہند مسلم حکمران اب قومیت کے نشے میں چور ہو گئے تھے، ملت اسلامیہ کے بجائے عربوں نے عرب قومیت اور ترکوں نے تورانی قومیت کے نعرے کو اپنے لیے حرزِ جاں بنا لیا تھا جس سے بیرونی تعاون کی امید بھی ماند پڑ گئی تھی۔

***آئینی تحریک کے پہلے بانی***

1917 کے بعد انقلابی تحریک برپا کرنے کی گنجائش نہیں رہی تھی، اب وقت تھا کہ اُسی قدیم مقصد و فریضہ قیامِ امارت اور نصبِ امیر کو ایک نئے ڈھنگ و آہنگ اور نئے طور طریقوں سے مزین کیا جائے، اب فکِّ کلِ نظام کی تحریک ممکن نہیں تھی اب بس مالا یدرک کلہ لا یترک کلہ پر عمل کرنے کی گنجائش تھی، لیکن بقدر وسعت اسلامی احکام کے نفاذ و نصب امیر پر علماء کا متفق ہونا مشکل تھا کیوں کہ اکثر علماء کے نزدیک انقلابی تحریک ہی آئیڈیل تھا اور وہ اس سے تنزل اختیار کر کے قیامِ امارت و نصبِ امیر کو کسی صورت ماننے کو تیار نہ تھے، اس کے باوجود مولانا ابوالمحاسن سجاد رح پورے ہندوستان کا دورہ کر کے مسلمانوں کی دینی قیادت، دینی سیاست اور جماعتی امور کے سرکردہ علماء (بالخصوص شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندی، امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا قیام الدین عبد الباری فرنگی محلی وغیرہم) کو اس نقطے پر جمع کرنے اور اپنے مضبوط فقہی و عقلی دلائل سے قائل کرنے میں کامیاب ہو گئے کہ قوت نافذہ کے ختم ہو جانے اور حکومت کی باگ ڈور چھن جانے سے نصب امیر کا فریضہ ساقط نہیں ہو جاتا اور آئینی حدود میں رہ کر نصب امیر اور احکام اسلامی کے اجراء کی جو کوششیں کی جا سکتی ہیں وہ ہر حال میں کرنا ہم پر فرض ہے۔

***مولانا سجاد قیام امارت کے لیے علماء کی قیادت کو متحد کرتے ہیں***

**اس کے لیے سب سے پہلے اپنے قائم کردہ مدرسہ انوار العلوم گیا (1910) کے سالانہ اجلاس منعقدہ اکتوبر 1917 میں پورے علاقے کے علماء کو دعوت دی اور "انجمن علمائے بہار" کی بنیاد رکھی، پھر 1919 میں رولٹ ایکٹ (مارچ) کے خلاف گاندھی کی تحریک عدمِ تعاون (اپریل)، خلافت کمیٹی (5 جولائی) اور جمعیت علما (نومبر) بھی مولانا اور ان کے رفقاءِ کار کے اسی آئینی تحریک والے نظریے کے برگ وبار ہیں۔**

اس کے لیے سب سے پہلے اپنے قائم کردہ مدرسہ انوار العلوم گیا (1910) کے سالانہ اجلاس منعقدہ اکتوبر 1917 میں پورے علاقے کے علماء کو دعوت دی اور "انجمن علمائے بہار" کی بنیاد رکھی، پھر 1919 میں رولٹ ایکٹ (مارچ) کے خلاف گاندھی کی تحریکِ عدمِ تعاون (اپریل)، خلافت کمیٹی (5 جولائی) اور جمعیت علما (نومبر) بھی مولانا اور ان کے رفقاء کار کے اسی آئینی تحریک والے نظریے کے برگ وبار ہیں۔

***مولانا سجاد قیامِ امارتِ ہند کی تجویز پیش کرتے ہیں***

1920 میں جمعیت علماء کے دوسرے اجلاس عام میں مولانا نے امارت کے مسئلے کو اربابِ حل وعقد کے سامنے رکھا، شیخ الہند رح اپنی طبیعت کی ناسازی کے باوجود اس بات پر مصر تھے کہ امیر الہند کا انتخاب کر لیا جائے اور میری چارپائی کو جلسہ گاہ میں لے جایا جائے اور منتخب شدہ امیر کے ہاتھ پر سب سے پہلے میں بیعت کروں گا لیکن اس مسئلے کو شیخ الہند کی صحت پر موقوف کر کے ملتوی کر دیا گیا اور اس کے ایک ہی ہفتے بعد شیخ الہند کا انتقال بھی ہو گیا، اور یوں امارتِ ہند کا خواب ادھورا رہ جاتا ہے۔

***مولانا سجاد صوبائی امارت شرعیہ قائم کرتے ہیں***

مولانا ابوالمحاسن سجاد کو اپنا ارادہ تبدیل کرنا پڑا اور امیر الہند کے بجائے مئی 1921 کو جمعیت علمائے بہار کے اجلاس کے تیسرے اجلاس بمقام دربھنگہ میں 25 اور 26 جون کو بانکی پور پٹنہ پتھر کی مسجد میں ایک غیر معمولی اجلاس ہونا طے پایا، اور پھر اس خصوصی اجلاس میں امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد رح کی صدارت میں امارت شرعیہ بہار (اڈیشہ اور جھارکھنڈ بھی اس وقت بہار میں تھے) کی داغ بیل ڈال دی گئی اور خانقاہ مجیبیہ کے سجادہ نشین مولانا شاہ محمد بدر الدین رح امیر شریعت اور مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد رح نائب امیر شریعت مقرر کیے جاتے ہیں۔

***ہم نوجوانوں کے لیے 3 پیغام***

1 قیامِ امارت اور نصبِ امیر کے اس فریضے کی اہمیت کا ادراک کیجیے

جس کی وضاحت مولانا عبید اللہ سندھی نے کچھ اس طرح سے کی ہے:

* دہلی کے قرب وجوار میں (1857) چار مہینے کی مدت میں ستر معرکے ہوئے۔۔۔ حیدرآباد و کابل کے حکمرانوں نے علماء کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا۔۔۔ دہلوی جماعت کے اساطین بالخصوص حاجی امداد اللہ مہاجر مکی اور شیخ عبد الغنی مجددی حجاز میں جمع ہوئے اور ہندوستان میں ایک دینی جامع مدرسہ کی بنیاد ڈالنے پر اتفاق رائے کر لیا۔۔۔ یہ حضرات حجاز مقدس میں ایک اسلامی مرکز کو مضبوط کرنا چاہتے تھے اور افغانستان میں ہندوستانی تحریک کے مرکز کی تجدید کا ارادہ رکھتے تھے اور ہندوستان میں نائب امیر کی حیثیت سے شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی کام کر رہے تھے* (التمھید لائمۃ التجدید)۔

ایک اور جگہ لکھتے ہیں

*" پھر اگر مسلمانوں کا کوئی خطہ ایسا ہو جس پر کافروں کا غلبہ ہو جائے، تو ان عام مسلمانوں پر جو ہجرت پر قادر نہ ہوں یہ واجب ہے کہ اپنے لیے ایک امام مقرر کریں، جس کی طرف تعلیم وفتویٰ کے معاملات میں رجوع کریں۔ اور ہمارے مشائخ جنہوں نے دہلی کے قریب دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھی اور پھر اس کی شاخیں ہندوستان کے اطراف میں قائم کیں، ان کا مقصد دراصل اسی واجب کی ادائیگی تھا"* (مواقف المستر شدین از امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ بحوالہ شوریٰ کی شرعی حیثیت از مولانا ریاست علی بجنوریؒ)۔

لہذا آپ امارت شرعیہ کی تقویت کو اپنی زندگی کی ترجیحات میں شامل کیجیے؛

کیوں کہ آپ کی زندگی کا مقصد۔۔۔ فی سبیل اللہ اور اعلاء کلمۃ اللہ ہے۔ کیوں کہ آپ کے ادارے کی بنیاد دوسرے انقلابی تحریک کی ناکامی کے بعد تیسرے انقلابی تحریک کا کامیاب بنانے کے لیے رکھی گئی تھی کیوں کہ آپ کے اداروں اور مادر علمی کی بنیاد بلا واسطہ یا بالواسطہ* ایک نائب امیر، چیف آف آرمی اسٹاف اور سالار لشکر* کے ذریعے رکھی گئی تھی؛ لہذا آپ صرف عالم نہیں ایک آرمی کا حصہ ہیں اس لیے آپ کی سوچ، طرز فکر، گفتار و کردار اور زندگی کے فیصلے سب کچھ سپاہیانہ ہونے چاہئیں۔

2 چودہ سو سال سے چلے آ رہے امارت اسلامیہ اور نصبِ امیر کے اس تسلسل اور اس کے لیے اپنے بزرگوں کی دی گئی قربانیوں کو محسوس کیجیے تاکہ آپ اپنی قدیم تاریخ سے مربوط رہیں؛ کیوں کہ:

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

اور

ملت کے ساتھ رابطۂ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے امیدِ بہار رکھ

3 یہ غور کیجیے کہ اِس وقت کس تحریک کی زیادہ ضرورت ہے؟ کون سا میدان خالی ہے؟ کس جگہ نئے انداز سے کام کرنے کی ضرورت ہے؟ سوچئے اور پڑھئے کیوں کہ بعثت نبوی کا مقصد ہی تلاوت و قراءت اور تعلیم ہے اور ہم اس نبی کے وارث بنائے گئے ہیں* نوٹ: یہ وہ فکر ہے جو ہماری اوپر والی نسل اپنے زمانے کے حالات یا کسی وجہ کر ہم تک منتقل نہیں کر سکی لیکن اب ہمیں شیخ الکل، حجۃ اللہ فی الارض، شیخ الہند اور امام انقلاب اور ابوالمحاسن سجاد رحمہم اللہ اور ان کی تعلیمات سے اپنا رابطہ استوار کرنا ہوگا اور ایک امیر کی ماتحتی میں ایک فوجی کی طرح زندگی گزارنا ہوگا: کیوں کہ اس فکر کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنائے بنا نہ تو حوصلہ اور جذبہ بیدار ہو سکتا ہے اور نا ہی ہندوستان میں ہندوتوا کی برپا کی گئی نفسیاتی احساس کمتری اور ضمیر کی جنگ اور بیرونِ ہند حقیقی جنگ جیتنے کا خواب دیکھا جا سکتا ہے*

رابطہ: 7070552322

# ایچ-بی 1 ویزا: کھرگے، راہل نے مودی کو کمزور وزیر اعظم قرار دیا

نئی دہلی، 20 ستمبر (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے ایچ-بی 1 ویزا فیس میں زبردست اضافہ کرنے کے امریکی فیصلے کو ہندوستانیوں کے لیے مایوس کن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک بار پھر امریکہ کے سامنے کمزور وزیر اعظم ثابت کیا ہے۔ ہفتہ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر کھرگے نے کہا کہ "وزیر اعظم، آپ کی سالگرہ کے فون کی مبارکباد کے بعد آپ کو ملنے والے واپسی تحائف سے ملک کے لوگ غمزدہ ہیں۔ آپ کی 'اس بار، ٹرمپ حکومت 'ٹرمپ حکومت کی طرف سے واپسی کا تحفہ ہے۔ ایچ-بی 1 ویزوں پر 100,000 ڈالر کی سالانہ فیس کا سب سے زیادہ اثر ہندوستانی ٹیکنیکل ورکرز پر پڑتا ہے، جیسا کہ ایچ-بی 70 1 فیصد ہندوستانی ٹیکنیکل ورکرز ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ 50 فیصد درآمدی ڈیوٹی پہلے ہی عائد کی جا چکی ہے اور اس سے صرف ملک کے 10 شعبوں کو 2.17 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان ہونے کا اندازہ ہے۔ یو ایس ہائر ایکٹ بل ہندوستانی آؤٹ سورسنگ کو نشانہ بناتا ہے، اور چابہار بندرگاہ کو استثنیٰ سے ہٹانا ہمارے اسٹریٹجک مفادات کے لیے نقصان دہ ہے۔ یہاں تک کہ یورپی یونین سے ہندوستانی اشیا پر 100 فیصد درآمدی ڈیوٹی لگانے کی بات کی جا رہی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے حال ہی میں اپنے اس دعوے کو دہرایا کہ ان کی مداخلت نے پاکستان کے خلاف ہندوستان کی فوجی کارروائی کو روکا، یہ دعویٰ وہ کئی بار کر چکے ہیں۔ مسٹر مودی پر طنز کرتے ہوئے کانگریس صدر نے کہا کہ "ہندوستانی قومی مفادات سب سے اہم ہیں۔ خارجہ پالیسی گلے لگانے، خالی نعرے لگانے، کنسرٹ منعقد کرنے اور لوگوں کو "مودی، مودی" کے نعرے لگانے کے بارے میں نہیں ہے۔ خارجہ پالیسی ہمارے قومی مفادات کے تحفظ، ہندوستان کو اولین ترجیح دینے اور دانشمندی کے ساتھ دوستی کو برقرار رکھنے کے بارے میں ہے اور اس سے ہمارے توازن کو خطرے میں نہیں ڈالا جا سکتا۔ "پارٹی کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف نے ایک بار پھر مسٹر مودی کو ایک کمزور وزیر اعظم قرار دیتے ہوئے کہا کہ میں دوبارہ کہتا ہوں کہ ہندوستان کے پاس ایک کمزور وزیر اعظم ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیرا نے مسٹر گاندھی کے 5 جولائی 2017 کے ٹویٹ کا حوالہ دیتے ہوئے مودی کو ایک کمزور وزیر اعظم قرار دیتے ہوئے کہا کہ "آٹھ سال بعد راہل گاندھی دوبارہ درست ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے 2017 میں بھی یہی کہا تھا، اور کچھ نہیں بدلا ہے۔ ہندوستان اب بھی ایک کمزور وزیر اعظم کے ساتھ پھنسا ہوا ہے۔ "

واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کمپنیوں کے ذریعہ ایچ-بی 1 ویزا کے درخواست دہندگان کو اسپانسر کرنے کے لیے ادا کی جانے والی رقم کو بڑھا کر 100,000 ڈالر کے اعلان پر دستخط کیے ہیں۔

# کئی ریاستوں میں بارش اور تیز آندھی کا امکان، محکمہ موسمیات نے جاری کیا الرٹ

20 ستمبر: ملک کے مختلف حصوں میں اگلے کچھ دنوں تک بارش اور طوفانی ہواؤں کی پیشن گوئی کی گئی ہے۔ شمالی انڈمان ساگر اور میانمار ساحل کے قریب سمندری ہواؤں کا علاقہ بنا ہوا ہے جو 22 ستمبر تک بنگال کی خلیج تک پہنچ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ 25 ستمبر تک میانمار-بنگلہ دیش کے ساحل کے قریب خلیج بنگال میں ایک نیا کم دباؤ والا علاقہ بننے کا امکان ہے۔ اس کی وجہ سے مدھیہ پردیش، بہار، اوڈیشہ اور انڈمان نکوبار جزائر گروپ میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ اس دوران گرج کے ساتھ ہلکی اور کچھ مقامات پر شدید بارش ہو سکتی ہے۔ مشرقی ہند میں اگلے 5-4 دنوں تک 40-30 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق اروناچل پردیش، آسام، میگھالیہ اور دیگر ریاستوں میں 23 ستمبر تک شدید بارش کا امکان ہے۔ اتراکھنڈ، مشرقی اتر پردیش اور راجستھان میں بھی بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ جموں وکشمیر، ہماچل پردیش میں تیز ہوائیں چلیں گی۔ تمل ناڈو، آندھرا پردیش، تلنگانہ اور مہاراشٹر میں 25 ستمبر تک ہلکی سے درمیانی بارش کے اشارے ہیں۔ وہیں راجدھانی دہلی کا موسم مانسون کے آخری مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ آج گرمی کے ساتھ ہلکی بارش کا نظارہ ہو سکتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 25 ڈگری سیلسیس کے ا?س پاس رہنے کا امکان ہے جس سے دن بھر اومس بھری گرمی محسوس ہوگی۔ آئی ایم ڈی نے پورے اروناچل پردیش میں 23 ستمبر تک بڑے پیمانے پر بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اس کے تحت کئی ضلعوں میں گرج کے ساتھ درمیانی سے شدید بارش ہو سکتی ہے۔ بہار میں 24 ضلعوں میں بارش کا یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان اضلاع میں بارش کے ساتھ بجلی گرنے اور 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔ راجدھانی پٹنہ میں بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ یوپی کی بات کی جائے تو یہاں مانسون ایک بار پھر سرگرم ہو گیا ہے۔ آج 33 ضلعوں میں بارش کا الرٹ ہے۔ 24 گھنٹے میں بجلی گرنے سے 7 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ کانپور میں گنگا ندی میں پھر طغیانی ہے۔ 24 گاؤں سیلاب کی زد میں ہیں۔ دوسری طرف کرناٹک کے بنگلورو میں رات بھر ہوئی بارش کی وجہ سے نچلے علاقوں میں آبی جماؤ ہو گیا اور اہم راستوں پر آمد و رفت متاثر رہی۔ محکمہ موسمیات نے بنگلورو کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ یہاں بھی ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج کے ساتھ پھوہاڑیں پڑنے اور کچھ مقامات پر 40-30 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ وہیں ا?ندھرا پردیش اور رائل سیما میں اگلے 24 گھنٹوں میں شدید بارش ہو سکتی۔ شمالی ساحلی آندھرا پردیش اور ینم میں 23 ستمبر کو شدید بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ کے مطابق ساحلی ا?ندھرا پردیش، ینم، رائل سیما میں اگلے سات دنوں میں ہلکی سے لے کر درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔

## ٹرینوں اور اسٹیشنوں پر پینے کا پانی ایک روپے سستا

نئی دہلی، 20 ستمبر (یواین آئی) ریلوے بورڈ نے ریل نیر اور ٹرینوں اور اسٹیشن کے احاطے میں فروخت ہونے والے بوتل بند پینے کے پانی کے دیگر مجاز برانڈز کی قیمتوں میں ایک روپے کی کمی کی ہدایت دی گئی ہے۔ نظر ثانی شدہ نرخوں کا اطلاق 22 ستمبر سے ہوگا۔ ہفتہ کو ریلوے بورڈ کی طرف سے جاری کردہ کمرشل سرکلر کے مطابق ریل نیر برانڈ کے پینے کے پانی کی ایک لیٹر بوتل کی زیادہ سے زیادہ قیمت 15 سے 14 روپے کر دی گئی ہے اور 500 ملی لیٹر کی بوتل کی قیمت 10 سے 9 روپے سے کم کر دی گئی ہے۔ یہ شرحیں آئی آر سی ٹی سی اور ریلوے ڈپارٹمنٹ کے دیگر مجاز برانڈز کے ذریعے ٹرینوں اور ریلوے احاطے میں فروخت کیے جانے والے بوتل کے پانی پر بھی لاگو ہوں گی۔ یہ سرکلر ریلوے کے تمام جنرل منیجرز اور انڈین ریلوے کیٹرنگ اینڈ ٹورازم کارپوریشن (آئی آر سی ٹی سی) کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر کو بھیج دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ اشیا اور خدمات ٹیکس کی شرحوں میں کمی کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ اس سے ٹرینوں اور اسٹیشنوں پر فروخت ہونے والے پانی کی قیمت تقریباً 7 سے 10 فیصد تک کم ہو جائے گی۔

## پنجاب کے گورنر نے سیلاب متاثرین کے لیے امدادی سامان کے سات ٹرکوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

جالندھر، 20 ستمبر (یواین آئی) پنجاب کے گورنر گلاب چند کٹاریا نے ہفتہ کے روز جالندھر کے بابا موہن داس آشرم سے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے لیے امدادی سامان کے سات ٹرکوں کو ہری جھنڈی دکھائی۔ ان کے ساتھ پنجاب کے محکمہ سیاحت اور ثقافتی امور کے مشیر دیپک بالی، ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ہمانشو اگروال اور پولیس کمشنر دھن پریت کور بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ پنجاب حالیہ سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والی ریاستوں میں سے ایک ہے لیکن ضرورت مندوں کی مدد کرنے کے پنجابیوں کے بے مثال جذبے سے انسانیت کی خدمت کا نیا معیار قائم ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس آفت کے دوران انہوں نے پنجاب میں جس بے مثال اتحاد اور خدمت کا جذبہ دیکھا اس کی مثال ملک میں کہیں نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا، "انسانیت کا بہت بڑا سمندر سیلاب زدگان کی مدد میں ایک ساتھ کھڑا ہے، اس قدرتی آفت سے نکلنے میں ان کی مدد کر رہا ہے۔ " گورنر نے بابا موہن داس ٹرسٹ کے تعاون کی خاص طور پر تعریف کی جس نے امدادی سامان کے سات ٹرک متاثرہ دیہات میں بھیجے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرسٹ انسانی خدمت کے ساتھ ساتھ تعلیم اور مذہبی شعبوں میں بھی نمایاں خدمات انجام دے رہا ہے۔ قبل ازیں جالندھر ضلع انتظامیہ نے گورنر کا آشرم پہنچنے پر استقبال کیا۔

# 'دیوالی اور دیگر تہواروں پر تحائف دینا بند کریں' وزارت مالیات نے سرکاری محکموں کو دی ہدایت

20 ستمبر: مرکزی حکومت میں وزارت مالیات کے معاشی مشیر ڈاکٹر سمتر پال کے ایک مشورہ نے ملازمین کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ انھوں نے مشورہ دیا ہے کہ سنٹرل پبلک سیکٹر کے اداروں (سی پی ایس یو) میں کام کرنے والے ملازمین کو دیوالی اور دیگر تہواروں میں جو تحائف دیے جاتے ہیں، اس رسم پر روک لگائی جائے۔ معاشی مشیر کی طرف سے 17 ستمبر کو اس سلسلے میں ڈپارٹمنٹ ا?ف پبلک انٹر پرائزیز (ڈی پی ای) کو ہدایت دی ہے۔ ڈاکٹر سمتر پال کا کہنا ہے کہ تحائف دینے سے سرکاری خرچ بڑھتا ہے اور معیشت میں عوامی وسائل کا منصفانہ استعمال ہو، اس کے لیے یہ قدم اٹھانا ضروری ہے۔

معاشی مشیر ڈاکٹر سمتر پال نے ڈی پی ای کے چیف ایگزیکٹیو کو تحریر کردہ خط میں کہا ہے کہ "دیکھنے میں ا?یا ہے مرکزی عوامی سیکٹرس کے اداروں میں دیوالی سمیت دیگر تہواروں پر تحائف دینے کی پریکٹس ہے۔ معیشت میں پبلک ریسورس کا منصفانہ استعمال ہو، اس کے لیے ایسی پریکٹس پر روک لگائی جانی چاہیے۔ یہی سبب ہے کہ اب سبھی سنٹرل پبلک سیکٹرس کے اداروں سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ اس پریکٹس کو بند کر دیں۔ کسی بھی تہوار پر تحفوں کی لین دین روک دیں۔ معاشی مشیر نے یہ بھی کہا کہ ان ہدایات پر عمل یقینی بنایا جائے۔

اس معاملے میں ردعمل ا?نا بھی شروع ہو گیا ہے۔ 'نیشنل مشن فار اولڈ پنشن اسکیم بھارت' کے سربراہ ڈاکٹر منجیت سنگھ پٹیل کا کہنا ہے کہ وزارت مالیات کی یہ ہدایت مناسب نہیں معلوم پڑتی۔ سنٹرل پبلک سیکٹرس کے اداروں میں کام کرنے والے ملازمین کو اگر دیوالی یا دیگر تہوار پر تحائف مل جاتے ہیں تو اس میں حرج ہی کیا ہے۔ یہ ایک بہت چھوٹا سا ٹوکن ہوتا ہے، لیکن اس کی قدر بڑی ہوتی ہے۔ ملازم یہ سوچتا ہے کہ اس کے کام کا احترام کیا جا رہا ہے۔ اس چھوٹے سے تحفہ سے وہ ملازم دوگنے جوش کے ساتھ کام کرتا ہے۔ وہ واضح لفظوں میں کہتے ہیں کہ "حکومت نے ایسا حکم جاری کر غلط کیا ہے۔ یہ ملازمین کا حوصلہ توڑنے والا قدم ہے۔" واضح رہے کہ ڈی پی ای، وزارت مالیات کے تحت ایک نوڈل محکمہ ہے، جو سنٹرل پبلک سیکٹر کے اداروں سے متعلق پالیسیوں اور ہدایات کو تیار کرتا ہے، ان کی کارکردگی کی تشخیص کرتا ہے۔ بہرحال، ستمبر 1985 میں مرکزی حکومت کی وزارتوں اور محکموں کی تشکیل نو کے بعد بی پی ای (بیورو ا?ف پبلک انٹر پرائزیز) وزارت صنعت کا ایک حصہ بن گیا۔ مئی 1990 میں اس میں اصلاحات ہوئے، جس سے بی پی ای کو ایک مکمل محکمہ کا درجہ ملا جسے ڈی پی ای کے نام سے جانا گیا۔ ڈی پی ای کا مشن عوامی سیکٹرس کے اداروں کی مقابلہ جاتی اور سماجی اثرات کو بڑھانے کے لیے پالیسیاں تیار کرنا، شفافیت کو فروغ دینا اور ذمہ دار حکومت کو فروغ دینا ہے۔

☆☆☆

## دہلی کے کئی اسکولوں کو ایک بار پھر بم کی دھمکیاں، طلبہ کو نکالا گیا، کوئی مشتبہ نہیں ملا

نئی دہلی، 20 ستمبر (یواین آئی) قومی دارالحکومت ایک بار پھر ہفتہ کی صبح کئی اسکولوں کو بم کی دھمکیوں سے لرز اٹھا۔ یہ دھمکیاں صبح 9:30 بجے کے قریب فون کالز اور پیغامات کے ذریعے موصول ہوئیں، جس سے پولیس کو فوری طور پر مطلع کیا گیا۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ دھمکیاں ملنے والے اسکولوں میں ڈی پی ایس دوارکا، کرشنا ماڈل پبلک اسکول، سرودیا ودیالیہ اور سرودیا کو-ایڈ سینئر سیکنڈری اسکول، قطب مینار (مہرولی) شامل ہیں۔ کچھ رپورٹس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ نجف گڑھ کے علاقے کے اسکولوں کو دھمکی آمیز کالیں بھی موصول ہوئی ہیں۔ اطلاع ملتے ہی دہلی پولیس، بم اسکواڈ، فائر بریگیڈ اور ڈاگ اسکواڈ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ تمام اسکولوں کو فوری طور پر خالی کرالیا گیا اور طلباء اور عملے کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ والدین کو بھی الرٹ کر دیا گیا۔ پولیس اور بم اسکواڈ نے پورے کیمپس کی مکمل تلاشی لی لیکن کسی بھی اسکول میں کوئی مشکوک چیز یا دھماکہ خیز مواد نہیں ملا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ فرضی کال ہے۔ دہلی پولیس نے کہا کہ وہ اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ دھمکی کال کس نے کی اور یہ کہاں سے آئی۔ سائبر سیل اور اسپیشل سیل کو بھی کال کرنے والوں کو ٹریس کرنے کے لیے الرٹ کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ دہلی کے کئی اسکولوں کو اس سے قبل ای میل اور کال کے ذریعے جعلی بم دھماکہ کرنے کی دھمکیاں مل چکی ہیں۔ اسی طرح کے واقعات کی وجہ سے، دہلی حکومت نے پہلے ہی کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اسکول انتظامیہ کے لیے ایس او پی (معیاری آپریٹنگ طریقہ کار) جاری کیے ہیں۔

فی الحال تمام اسکولوں کو محفوظ قرار دے دیا گیا ہے، اور پولیس کی تفتیش جاری ہے۔

## راج ناتھ سنگھ کا اگلے ہفتے مراکش کا دوروزہ دورہ

نئی دہلی، 20 ستمبر (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ 22 ستمبر کو مراکش کے قومی دفاع کے وزیر عبداللطیف لودیبی کی دعوت پر دوروزہ سرکاری دورے پر مراکش جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس قدم کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ امریکہ انتہائی ہنرمند ٹیلنٹ کو لائے جن کی جگہ امریکی کارکنان نہیں لے سکتے۔ اعلان میں کہا گیا ہے "پروگرام کے منظم غلط استعمال کے ذریعے امریکی کارکنوں کی بڑے پیمانے پر تبدیلی نے ہماری اقتصادی اور قومی سلامتی دونوں کو کمزور کیا ہے۔ "اس حکم کے مطابق، خصوصی پیشوں میں کام کرنے کے لیے ایچ 1-بی ویزا رکھنے والے غیر ملکی شہریوں کے امریکہ میں داخلے پر پابندی رہے گی، سوائے ان درخواست دہندگان کے جن کی درخواستوں میں ان کے آجر کی جانب سے چھ اعداد کی ادائیگی شامل ہے۔ اس داخلے پر پابندی کا اطلاق ان غیر ملکی شہریوں پر ہوگا جو اعلان کی تاریخ، 21 ستمبر کے بعد امریکہ میں داخل ہو رہے ہیں یا داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کمپنیاں عام طور پر ایچ 1-بی ویزا کے لیے کئی ہزار ڈالر ادا کرتی ہیں۔

# معمولی تنازع پر نوجوان کا بے دردی سے قتل

نئی دہلی، 20 ستمبر (یواین آئی) باہری شمالی دہلی پولیس نے تیز رفتار اور مربوط کارروائی کے ذریعے صرف چھ گھنٹے میں قتل کے ایک گھناؤنے معاملے کو حل کیا ہے۔ سوروپ نگر میں معمولی جھگڑے پر ایک نوجوان کو چاقو مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس نے چھ گھنٹے میں تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے قتل میں استعمال ہونے والا خون آلود چاقو بھی برآمد کر لیا ہے جبکہ چوتھے مفرور ملزم کی تلاش کے لیے تلاشی مہم جاری ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس ہریشور سوامی نے ہفتہ کو بتایا کہ یہ واقعہ جمعہ کی رات تقریباً 11:40 بجے پیش آیا۔ سوروپ نگر پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ دیویندر (26) نامی شخص کو لور جی ٹی کے روڈ پر چاقو مارا گیا ہے۔ پولیس کی ایک ٹیم فوری طور پر اسپتال پہنچی، جہاں ڈاکٹروں نے دیویندر کو مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ یہ واقعہ رات ساڑھے آٹھ بجے کے قریب پیش آیا۔ دیویندر کا چار جاننے والوں پون، وکاس، اویناش اور روہت سے جھگڑا ہوا تھا۔ جھگڑا یہاں تک بڑھ گیا کہ پون نے دیویندر کو چاقو مار دیا جس کے نتیجے میں اس کی موت ہو گئی۔ اس واقعہ کے بعد فوری طور پر سوروپ نگر پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی اور تحقیقات شروع کر دی گئی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے جوائنٹ کمشنر آف پولیس وجے سنگھ اور ڈپٹی کمشنر آف پولیس ہریشور سوامی کی رہنمائی میں اسٹیشن ہاؤس آفیسر آلوک کمار رنجن کی قیادت میں ایک خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی۔ پولیس ٹیم نے فوری طور پر عینی شاہدین اور رات بھر سی سی ٹی وی فوٹیج اور تکنیکی نگرانی پر انحصار کیا۔ شواہد کی بنیاد پر پولیس نے رات گئے کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ ایک منصوبہ بند کارروائی میں پولیس نے تین اہم ملزمان: روہت (23)، اویناش (30) اور پون (26) کو واقعے کے صرف چھ گھنٹے کے اندر گرفتار کر لیا۔

## تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 20 ستمبر (یواین آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 21 ستمبر کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:۔

1784۔ امریکہ کا پہلا روزنامہ اخبار (پنسلوانیہ پیکیٹ اینڈ جنرل ایڈورٹائزر) کی اشاعت ہوئی۔

- 1790 پالگھاٹ نے جنرل میڈو کی قیادت میں برطانوی دستے کے سامنے 60 بندوقوں کے ساتھ خود سپردگی کی۔

1815۔ شاہ ولیم اول نے بریسلس میں حلف لیا۔

1857۔ بہادر شاہ ثانی نے انگریزوں کے سامنے خود سپردگی کی۔

1877۔ جان اور نکولس وان ڈر ہیڈن نے آگ بجھانے والے آلے کا پیٹنٹ حاصل کیا۔

1885۔ ہالینڈ کی عوام نے حق رائے دہی کے لئے مظاہرہ کیا۔

1905۔ اٹلانٹا لائف انشورنس کمپنی کا قیام عمل میں آیا۔

1928۔ مائی ویکلی ریڈر میگزین کا آغاز ہوا۔

1933۔ مشہور سماجی کارکن اینی بسنٹ کا انتقال۔

1934۔ جاپان کے ہونشو جزیرے میں اٹھے سمندری طوفان سے 4 ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔

- 1938 نیو انگلینڈ میں سمندری طوفان (183 میل فی گھنٹہ کی رفتار) کی وجہ سے 700 افراد ہلاک ہوئے۔

1942۔ بوئنگ بی - 29 سپر فوٹریس نے اپنی پہلی پرواز بھری۔

- 1942 نازیوں نے یوکرین کے شہر ڈوناوٹسی میں 2588 یہودیوں کو قتل کیا۔

1964۔ مالٹا کو برطانیہ سے آزادی ملی۔

1965۔ سوویت یونین کی اوکومی ساروا نے پیراشوٹ سے سب سے اونچی 46250 فٹ سے چھلانگ لگا کر ریکارڈ قائم کیا۔

1966۔ ہندوستانی پیراک مہیر سین نے باسفورس چینل تیر کر پار کیا۔

1972۔ اس وقت کے سوویت یونین نے زیرزمین ایٹمی تجربہ کیا۔

1984۔ برونئی اقوام متحدہ میں شامل ہوا۔

1991۔ آرمینیا نے سوویت یونین سے آزادی حاصل کی۔

1999۔ وسطی تائیوان میں آئے زلزلہ سے 2400 افراد کی موت ہوئی۔

2000۔ ہندستان اور برطانیہ کے درمیاں بہتر تعلقات کے لئے لبرل ڈیموکریٹک فرینڈس انڈیا سوسائٹی کا قیام۔

- 2001 افغانستان میں حکمران طالبان حکومت اور شمالی اتحاد کے درمیان لڑائی شروع ہوئی۔

- 2003 آئینی ترامیم کے نئے مسودے کو بھی پاکستان کی اپوزیشن نے مسترد کر دیا۔

- 2004 امریکہ نے لیبیا پر سے اقتصادی پابندیاں اٹھالیں۔

- 2005 جونیچیرو کوئزومی دوبارہ جاپان کے وزیر اعظم منتخب ہوئے۔

- 2007 تنزانیہ کے سائنسدانوں نے مچھلی کی ایک نایاب نسل دریافت کرنے کا دعویٰ کیا۔

- 2008 ریلائنس کے کرشنا گوداوری بیسن میں تیل کی پیداوار شروع ہوئی۔

- 2009 بی جے پی ہائی کمان نے مہاراشٹر اور ہریانہ اسمبلی کے امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کی۔

2013۔ نیروبی کے ویسٹ گیٹ شاپنگ مال میں دہشت گرد تنظیم الشباب کے حملے میں 67 افراد ہلاک ہوئے۔

## روہنی کے بدھ وہار تھانہ علاقے میں گینگسٹر للو اور ساتھیوں کے ساتھ مڈبھیڑ، دو زخمی، ایک گرفتار

نئی دہلی، 20 ستمبر (یواین آئی) قومی دارالحکومت کے روہنی ضلع میں پولیس اور بدنام زمانہ مجرم للو عرف اشرو اور اس کے ساتھیوں کے درمیان صبح سویرے مڈبھیڑ ہوئی۔ مڈبھیڑ میں دو ملزمان گولی لگنے سے زخمی ہو گئے، جب کہ ایک کو موقع سے گرفتار کر لیا گیا۔ دو دیگر اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گئے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس راجیو رنجن نے آج بتایا کہ تھانہ بدھ وہار کی اسپیشل ٹیم گشت پر تھی۔ پولیس کو پیشگی اطلاع ملی تھی کہ گوگی گینگ سے وابستہ للو اپنے ساتھیوں کے ساتھ گورکشک دل سے جڑے ایک اہم شخص کے گھر یا دفتر پر حملہ کرنے والا ہے۔ بتایا گیا کہ یہ وہی شخص ہے جس نے حال ہی میں ایک مہاسبھا بلانے کی اپیل کی تھی۔ دراصل کچھ دن پہلے، للو اور اس کے ساتھیوں نے اپنی گینگ پاور کا مظاہرہ کرنے کے لیے تین لوگوں کو بے دردی سے پیٹا تھا اور ویڈیو انسٹاگرام پر پوسٹ کیا تھا۔ اس واقعہ کے سلسلے میں علی الصبح تقریباً 2:40 بجے سیکٹر 24- میں واقع بانکے بہاری مندر کے قریب پولیس نے سفید رنگ کی ایک مشکوک سوئفٹ کار کو روکنے کی کوشش کی۔ گاڑی میں سوار بدمعاشوں نے رکنے کے بجائے ایک سرکاری گشتی گاڑی کو ٹکر ماردی اور موقع پر اتر کر پولیس ٹیم پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس نے فوری طور پر جوابی کارروائی کرتے ہوئے پوزیشنیں سنبھال لیں اور فائرنگ کی۔ تصادم کے دوران، پولیس نے کل چھ راؤنڈ فائر کیے، جبکہ مجرموں نے چھ سے سات راؤنڈ فائر کیے۔ للو عرف اشرو اور اس کا ساتھی عرفان پیروں میں گولیاں لگنے سے زخمی ہو گئے۔ تیسرے ملزم نتیش کو موقع سے گرفتار کر لیا گیا۔ وہیں دو دیگر ملزم گنڈا نالا، رٹھالہ کی دیوار پھاند کر فرار ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ للو عرف اشرو (23) ایک بدنام زمانہ مجرم ہے جو گوگی گینگ سے وابستہ ہے۔ اس کے علاوہ وہ "نصرو گینگ " کا سرغنہ ہے، جس کا نام اس کے بھائی نصرالدین کے نام پر رکھا گیا ہے۔ نصرالدین اس وقت قتل کے دو مقدمات میں جیل میں ہے۔ للو خود بھی قتل کی کوشش اور ڈکیتی سمیت پانچ سنگین جرائم میں ملوث رہا ہے۔

عرفان (21) للو کا قریبی ساتھی ہے۔ وہ وجے وہار پولیس اسٹیشن میں قتل کی کوشش کے دو مقدمات میں مطلوب ہے۔ نتیش (30) پہلے بھی دھوکہ دہی کے معاملات میں ملوث رہا ہے۔ پولیس نے واقعہ کے سلسلے میں تعزیرات ہند اور آرمس ایکٹ کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ مفرور ملزمان کی تلاش جاری ہے اور پولیس اس بات کا بھی پتہ لگا رہی ہے کہ اس واردات کے پیچھے گوگی گینگ اور نصرو گینگ کا کتنا گہرا نیٹ ورک ہے۔

# پولیس کا خصوصی آپریشن: 67 افراد گرفتار، بڑی مقدار میں غیر قانونی اسلحہ اور منشیات برآمد

نئی دہلی، 20 ستمبر (یواین آئی) جنوب مشرقی دہلی پولیس نے ضلع میں منظم جرائم پر قابو پانے کے لیے ایک خصوصی مہم 'آپریشن آگھات ' شروع کی ہے، جس میں پولیس نے 67 افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں غیر قانونی اسلحہ اور منشیات برآمد کی ہیں۔ یہ وسیع مہم جنوبی رینج کے مشترکہ پولیس کمشنر سنجے جین اور ڈپٹی پولیس کمشنر ہیمنت تیواری کی ہدایت میں چلائی گئی، جس کا مقصد مجرمانہ سرگرمیوں کا جڑ سے خاتمہ اور تحفظ کا احساس قائم کرنا ہے۔ اس مہم کی نگرانی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس ایشوریہ شرما اور ایشان بھردواج نے کی۔ آپریشن کے دوران پولیس ٹیم نے ضلع کے تمام سرگرم مجرموں کے خلاف چھاپہ ماری کی جس کے نتیجے میں پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی۔ اس ایک روزہ کارروائی میں 28 مجرم غیر قانونی ہتھیاروں کے ساتھ پکڑے گئے۔ پولیس نے ان کے پاس سے 14 دیسی پستول، ایک جدید ترین پستول، 24 کارتوس اور 16 چاقو برآمد کیے۔ پولیس نے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث دیگر افراد کو بھی نہیں بخشا۔ منشیات کی اسمگلنگ کے الزام میں 9 افراد کو گرفتار کیا گیا، جن کے پاس سے 5.985 کلو گرام گانجہ، 51 گرام ہیروئن، 54 گرام ایم ڈی ایم اے اور ایک موٹر سائیکل ضبط کی گئی۔ اسی طرح غیر قانونی شراب کے کاروبار میں ملوث 13 افراد کو گرفتار کر کے 6,338 بوتلیں شراب ضبط کی گئیں۔ اس کے علاوہ سٹہ بازی اور جوا خانوں پر چھاپہ مار کر 13 جواریوں کو گرفتار کیا گیا اور ان کے پاس سے 78,350 روپے کی رقم برآمد کی گئی۔ املاک سے متعلق جرائم میں ملوث 5 مجرموں کو بھی پولیس نے گرفتار کیا، جن کے پاس سے 3 موبائل فون اور 2 موٹر سائیکلیں برآمد ہوئیں۔ پولیس نے روک تھام کی مختلف دفعات کے تحت بالترتیب 92 اور 72 افراد کے خلاف کارروائی کی۔ ساتھ ہی دہلی پولیس ایکٹ کی دفعہ 66 کے تحت 103 گاڑیاں بھی ضبط کی گئیں۔ ساؤتھ ایسٹ ڈسٹرکٹ کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ امن و امان قائم رکھنے میں تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوراً پولیس کو دیں تاکہ علاقے کو مزید محفوظ بنایا جا سکے۔

☆☆☆

## مدھیہ پردیش: بولیرو کنوئیں میں گرنے کا اندوہناک حادثہ، 4 سادھوؤں کی موت، 3 شدید زخمی

20 ستمبر: مدھیہ پردیش کے چھندواڑہ ضلع میں جمعہ کی دیر شام بڑا حادثہ ہوا۔ یہاں بیتول بالاجی پورم سے درشن کر کے لوٹ رہے 7 سادھوو?ں کی بولیرو گاڑی کا اچانک ٹائر پھٹ گیا۔ گاڑی بے قابو ہو کر ٹیمنی گاؤں کے پاس سڑک کنارے بنے کچے کنوئیں میں جا گری۔ حادثے میں بولیرو میں سوار 7 سادھوو?ں میں 4 کی موت ہو گئی جبکہ دیگر 3 شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹائر پھٹنے اور گاڑی کے بے قابو ہوتے ہی تین سادھو مکھو گیری (27)، شیو پوجن گیری (60) اور ڈرائیور راکیش گیری (32) وقت رہتے کود کر اپنی جان بچانے میں کامیاب رہے۔ حالانکہ یہ تینوں سنگین طور سے زخمی ہو گئے اور فی الحال ضلع اسپتال چھندواڑا میں ان کا علاج چل رہا ہے۔ حادثے کے فوراً بعد پولیس، انتظامیہ اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیم موقع پر پہنچی اور ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ تین لاشوں کو فوراً نکال لیا گیا جبکہ چوتھی لاش کو دیر رات تک باہر لانے کی کوشش جاری رہی۔ تین مہلوکین کی پہچان ملکھان گیری (65)، راکیش گیری (35)، گردھاری اور گلاب گیری (40) کے طور پر ہوئی ہے۔ ڈی ایس پی آر پی چوبے نے بتایا کہ گاڑی کا ٹائر اچانک پھٹا اور گاڑی سیدھے پانی سے بھرے کنوئیں میں جا گری۔ ضلع اسپتال کے ڈاکٹر وکاس سنگھ نے تصدیق کی کہ چار سادھوؤں کی موت ہو چکی ہے اور ان کی لاش مرچری بھیج دی گئی ہے۔ تین زخمی سادھوؤں کی حالت ابھی مستحکم ہے۔

## ترک صدر کی وائٹ ہاؤس میں میزبانی کروں گا: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 20 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ وہ جلد ہی ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان کی وائٹ ہاؤس میں میزبانی کریں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا میں 25 ستمبر کو ترک صدر اردوان کی وائٹ ہاؤس میں میزبانی کروں گا، ان کے ساتھ ہم کئی تجارتی اور فوجی معاہدوں پر کام کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ معاہدوں میں بوئنگ طیاروں کی بڑی سطح پر خریداری بھی شامل ہے، ایف 16 اور ایف 35 پر بھی مذاکرات ہوں گے اور ہم ان معاہدوں کے مثبت انداز میں مکمل ہونے کی توقع رکھتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا امریکہ میں تاریخی سرمایہ کاری آ رہی ہے، یوکرین جنگ سے بھی پیسہ کما رہے ہیں اور امریکہ کا اسلحہ فروخت ہو رہا ہے، کرپٹ پوسٹل ووٹنگ کے باوجود صدارتی الیکشن جیتا اور اب حکومتی اصلاحات سے جرائم میں کمی آ رہی ہے، وہ جرائم کر رہے ہیں ہم ان کے خلاف نبرد آزما ہیں، ہمیں چارلی کرک کے سیاسی قتل کی مذمت کرنی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ چارلی کرک ٹک ٹاک پر بے حد مشہور تھا، کرک کی خواہش تھی ٹک ٹاک ڈیل فائنل ہو، اب یہ ڈیل تکمیل کے قریب ہے اور مذاکرات مثبت سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں، معاہدے پر دستخط رسمی کارروائی ہوگی۔ امریکی صدر نے کہا چین سے روس یوکرین جنگ اور غزہ پر بات چیت جاری ہے، روس کی جانب سے ایسٹونیا کی فضائی حدود کی خلاف ورزی قابل تشویش ہے، روس اور یوکرین جنگ رکوانے پر بھی چینی صدر سے گفتگو ہوئی، چینی صدر بھی چاہتے ہیں کہ یہ جنگ ختم ہو۔ ٹرمپ نے کہا بگرام ایئربیس کو کسی صورت نہیں چھوڑنا چاہیے تھا، بگرام ایئربیس کی واپسی کے لیے افغانستان سے بات کر رہے ہیں، افغانستان سے امریکی فوج کے انخلا کا طریقہ کار شرمندگی تھا، جو بائیڈن نے کئی افراد کو غیر قانونی طور پر معافی دی، بائیڈن نے 350 ارب ڈالر بھی یوکرین جنگ میں جھونک دیے، اب یوکرین جنگ سے پیسہ کما رہے ہیں ہمارا دفاعی سامان خریدا جا رہا ہے۔

## روس کی یوکرین پر میزائلز اور ڈرونز کی بارش

ماسکو، 20 ستمبر (یو این آئی) روس نے گزشتہ ہفتوں کے دوران سب سے بڑے حملے میں یوکرین پر میزائلز اور ڈرونز کی بارش کر دی۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق روس نے یوکرین پر 40 میزائل اور تقریباً 580 ڈرونز کے ساتھ بڑا حملہ کیا جس کے نتیجے میں ہلاکتیں بھی ہوئیں۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جاری اپنے پیغام میں تصدیق کی کہ روسی حملوں میں تین افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے ہیں۔ امریکہ کی بھرپور کوششوں کے باوجود روس یوکرین پر میزائلوں اور ڈرونز سے حملے کر رہا ہے جبکہ یوکرین نے روس پر امن کی کوششوں کو جان بوجھ کر روکنے کا الزام عائد کر رکھا ہے۔ یوکرینی صدر زیلنسکی نے بتایا کہ رات گئے حملوں میں ایک کلسٹر ایمونیشن والا میزائل براہ راست مشرقی شہر ڈنیپرو میں ایک عمارت پر لگا، رات بھر یوکرین پر روسی حملے جاری رہے، دشمن نے 40 میزائل (کروز اور بیلسٹک) اور مختلف اقسام کے تقریباً 580 ڈرونز داغے۔ زیلنسکی نے بتایا کہ اب تک ہمیں گولہ باری سے درجنوں افراد کے زخمی ہونے اور بدقسمتی سے تین افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ دنیپروپیٹروسک علاقے کے فوجی انتظامیہ کے سربراہ سرگئی لیسک نے بتایا کہ روسی حملوں میں ایک شخص ہلاک اور 26 زخمی ہوئے جن میں سے ایک شخص کی حالت تشویشناک ہے۔ شمالی یوکرین کے چرنیہیو علاقے کے انتظامیہ کے ویچیسلاف چاؤس نے کہا کہ ایک 62 سالہ شخص ڈرون حملے میں ہلاک ہوا۔ خمیلنیتسکی علاقے میں تقریباً 20 رہائشی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ مقامی حکام کے سرگئی ٹیورن نے کہا کہ ایک گھر میں آگ بجھانے کے دوران ایک لاش ملی۔ دوسری جانب، روسی حکام کا کہنا ہے کہ فورسز نے وولگوگراڈ اور روستوف علاقوں میں یوکرین کے بڑے پیمانے پر حملوں کو پسپا کیا جبکہ قریبی ساراتوف علاقے میں ایک شخص زخمی ہوا۔ ہفتے کو روسی وزارت دفاع نے بتایا کہ اس کے فضائی دفاعی الرٹ سسٹمز نے رات کے وقت 149 یوکرینی ڈرونز کو روکا اور تباہ کیا۔

## دنیا اسرائیل سے خوف زدہ نہ ہو: انتونیو گوتریس

نیویارک، 20 ستمبر (یو این آئی) اقوامِ متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے جمعہ کے روز ایک انٹرویو میں کہا کہ دنیا کو اسرائیل اور اس کی جانب سے مقبوضہ مغربی کنارے کے بتدریج انضمام سے "مرعوب" نہیں ہونا چاہیے۔ اے ایف پی کے مطابق اسرائیل نے دھمکی دی ہے کہ اگر مغربی ممالک اقوام متحدہ میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے منصوبے کو آگے بڑھاتے ہیں تو وہ مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کر لے گا۔ تاہم انتونیو گوتریس نے کہا "ہمیں جوابی کارروائی کے خطرے سے ڈرنا نہیں چاہیے، ہم جو کچھ کر رہے ہیں وہ چاہے کریں یا نہ کریں، اسرائیل کی جانب سے کارروائیاں ویسے ہی جاری رہیں گی، کم از کم ہمیں بین الاقوامی برادری کو متحرک کرنے کا موقع تو ملے گا تاکہ ان اقدامات کو روکا جا سکے۔ "یہ گفتگو اقوامِ متحدہ کے سالانہ اعلیٰ سطحی اجلاس سے قبل ہوئی ہے، جس میں فرانس کے مطابق 10 ممالک فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کریں گے، جب کہ اسرائیل نے اس کی سخت مخالفت کی ہے۔ دنیا بھر کے 140 سے زائد سربراہانِ مملکت کے اس اجتماع کے دوران غالب امکان ہے کہ فلسطینیوں کے مستقبل اور غزہ کی جنگ پر بحث چھائی رہے گی۔ غزہ کی صورت حال پر بات کرتے ہوئے گوتریس نے کہا ہم غزہ میں جو کچھ دیکھ رہے ہیں وہ انتہائی ہولناک ہے۔ انھوں نے کہا یہ اموات اور تباہی کی ایک ایسی بدترین صورت ہے جو میں نے نہ اپنی پوری زندگی نہیں دیکھی۔ انھوں نے کہا قحط، مؤثر طبی سہولیات کی مکمل عدم دستیابی، اور لاکھوں افراد کا مناسب پناہ گاہوں کے بغیر ایک ہی جگہ پر غیر منظم حالت میں زندگی گزارنا، فلسطینی عوام کی ایسی تکالیف ہیں جنھیں الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

## ٹک ٹاک کا کنٹرول اب امریکی سرمایہ کاروں کے پاس ہوگا: ٹرمپ

واشنگٹن، 20 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ شی جن پنگ سے ٹِک ٹاک معاہدے کی منظوری پر اتفاق ہوگیا ہے۔ دی گارڈین کے مطابق اوول آفس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ٹِک ٹاک ڈیل تکمیل کے قریب ہے، اب ٹِک ٹاک کا کنٹرول امریکی سرمایہ کاروں کے پاس ہوگا۔ امریکی صدر نے کہا کہ ٹِک ٹاک ڈیل منظور کرنے پر چینی صدر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، چینی صدر سے کئی موضوعات پر اچھی گفتگو ہوئی، چین سے روس یوکرین جنگ اور غزہ پر بات چیت جاری ہے۔ لیکن ٹرمپ نے اس معاہدے کے بارے میں یا اس پر دستخط کب ہوں گے کے بارے میں کوئی تفصیلات پیش نہیں کیں۔ امریکہ اور چینی رہنماؤں نے گزشتہ روز ایک فون کال کے ذریعے رابطہ کیا تھا، جو جون کے بعد دونوں کے درمیان پہلا براہ راست رابطہ تھا، چین اور امریکہ کے درمیان تجارت مذاکرات اور ٹک ٹاک کے مستقبل کے حوالے سے کشیدگی جاری ہے۔ ٹرمپ نے اس ہفتے کے شروع میں کہا تھا کہ واشنگٹن اور بیجنگ نے ٹک ٹاک کے حوالے سے ایک معاہدے پر اتفاق کیا ہے، جس کے تحت ٹک ٹاک کو امریکی کنٹرول میں منتقل کیا جائے گا، لیکن اس فریم ورک کی تفصیلات محدود ہیں اور رپورٹس کے مطابق کچھ عناصر پر ابھی بات چیت ہونی باقی ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی سافٹ ویئر کمپنی اوراکل سمیت سرمایہ کار ٹک ٹاک کے امریکی آپریشنز میں بڑا حصہ لینے کے لیے مذاکرات کر رہے ہیں، جس سے چین کی ملکیت کا حصہ کم ہوگا تاکہ گزشتہ سال کانگریس کے منظور کردہ قانون کی تعمیل کی جا سکے۔

## چین اور روس نے قانون سازی میں تعاون کو مضبوط بنانے کا کیا عہد

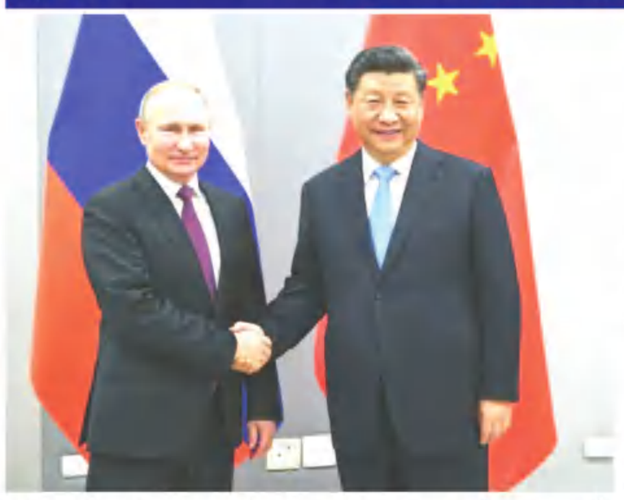

ماسکو، 20 ستمبر (یو این آئی) چین اور روس نے منگل سے ہفتہ تک چینی وفد کے دورہ روس کے دوران اپنے قانون ساز اداروں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کا عہد کیا۔ دورے کے دوران وفد کی قیادت کر رہے چین کی قومی عوامی کانگریس کی قائمہ کمیٹی کے وائس چیئرمین پینگ چنگھوا نے روس کے ریاستی ڈیوما کے چیئرمین ویاچیسلاو وولودن، جمہوریہ تاتارستان کے سربراہ رستم منیخانوف اور تاتارستان کی ریاستی کونسل کے چیئرمین فرید مخمیتشین سے ملاقات کی۔ مسٹر پینگ نے روسی ریاست ڈوما کے ڈپٹی چیئرمین الیگزینڈر باباکوف کے ساتھ پارلیمانی تعاون پر چین-روس کمیٹی کے مشترکہ ورکنگ گروپ کے چوتھے اجلاس کی بھی شریک صدارت کی۔ مسٹر پینگ نے کہا کہ دونوں سربراہان مملکت کی اسٹریٹجک رہنمائی میں چین اور روس کے تعلقات تاریخ کی اپنی بہترین سطح پر ہیں۔ مسٹر پینگ نے مزید کہا کہ چین، دونوں سربراہان مملکت کی طرف سے طے پانے والے اتفاق رائے کو بنیادی رہنما اصول کے طور پر لیتے ہوئے، مشترکہ ورکنگ گروپ کے رول کو مزید فائدہ پہنچانے، قانون ساز اداروں کے درمیان تعاون کو مسلسل بڑھانے اور چین روس تعلقات کی اعلیٰ معیار کی ترقی میں تعاون دینے کے لیے روس کے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ روسی فریق نے چین کے ساتھ اسٹریٹجک تعاون کو مزید گہرا کرنے، تمام سطحوں پر پارلیمانوں کے درمیان تبادلوں اور تعاون کو مسلسل مضبوط بنانے اور روس-چین تعلقات کے مفہوم کو مسلسل تقویت دینے پر آمادگی ظاہر کی۔

☆

## واشنگٹن میں شامی سفارت خانے میں شامی پرچم بلند

واشنگٹن، 20 ستمبر (یو این آئی) شامی وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے واشنگٹن ڈی سی میں شامی سفارت خانے پر ایک دہائی سے زائد عرصے کے بعد پہلی بار شامی پرچم کو سربلند کیا۔ جسے شامی-امریکیوں اور الشیبانی نے ایک 'تاریخی' لمحہ قرار دیا۔ یہ واقعہ بشار الاسد حکومت کے خاتمے کے نو ماہ بعد پیش آیا۔ الشیبانی نے تقریب کے بعد انادولو ایجنسی سے بات کرتے ہوئے کہا، "یقیناً یہ ایک تاریخی لمحہ ہے،" اور مزید کہا کہ یہ شامی عوام کی 14 سالہ خانہ جنگی کے دوران جدوجہد کی علامت ہے۔ یہ پرچم کشائی اس وقت ہوئی جب صدر احمد الشراع کی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے لیے نیویارک کے دورے کی تیاری ہو رہی ہے۔ یہ کسی شامی صدر کا 58 سالوں میں امریکہ کا پہلا دورہ ہوگا۔ تقریب میں موجود بہت سے لوگوں کے لیے یہ دن وسیع علامتی معنی رکھتا تھا۔ 55 سالہ رغد بشناق، جن کا تعلق دمشق سے ہے، نے کہا کہ یہ 'ناقابل یقین' تھا۔ انہوں نے یاد دہانی کرائی کہ اسد کے دور میں، امریکہ میں مقیم شامی نگرانی کے خوف میں مبتلا رہتے تھے۔ انہوں نے کہا، "اب ہم یہاں ہیں، خوش ہیں۔ یہ ایک تاریخی لمحہ ہے۔ آپ شام میں آزادی کی مہک محسوس کر سکتے ہیں۔ " بشناق نے ترکیہ اور "تمام ان ممالک کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ہماری مدد کی اور ہمارا ساتھ دیا۔ " امیر السمان، جو ایک شامی-امریکی اور پوڈکاسٹ سیریا اسپیک کے بانی ہیں، نے کہا کہ یہ دن "امریکہ-شام تعلقات میں ایک نئے باب کے حقیقی آغاز " کی علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "امید ہے کہ دمشق اور واشنگٹن بہتر تعلقات پر کام کریں گے۔ اور مجھے لگتا ہے کہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ معاملات صحیح سمت میں جا رہے ہیں۔ " السمان نے یہ امید بھی ظاہر کی کہ باقی امریکی پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ بہت سے لوگ شام کی پابندیاں ختم کرنا چاہتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ شام کی پابندیاں ختم ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ کانگریس کے بہت سے اراکین بھی ایسا چاہتے ہیں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی اس بارے میں بات کی ہے۔ میں پرامید ہوں۔ "اپنے دورے کے دوران، الشیبانی نے قانون سازوں اور اعلیٰ حکام سے ملاقات کی، جن میں امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹوفر لینڈاؤ اور نمائندہ خصوصی برائے شام ٹام باراک شامل تھے۔ یہ بات چیت شام کے مستقبل، اسرائیل-شام تعلقات، اور دمشق اور وائی پی جی کی قیادت والے دہشت گرد گروپ شامی ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) کے درمیان 10 مارچ کے معاہدے پر مرکوز رہی۔ اس معاہدے کا اعلان اس سال کے اوائل میں کیا گیا تھا، جس میں ایس ڈی ایف کو ریاستی اداروں میں ضم کرنے کے منصوبے کا خاکہ پیش کیا گیا تھا، شام کی علاقائی سالمیت پر زور دیا گیا تھا اور علیحدگی پسندی کو مسترد کیا گیا تھا۔

☆

## پابندیاں بحال ہوئیں تو جوہری معائنوں کی بحالی کا معاہدہ معطل کر دیں گے: ایران کا انتباہ

تہران، 20 ستمبر (یو این آئی) ایران نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے پابندیاں نہ ہٹانے کے فیصلے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے غیر قانونی قرار دیا۔ ایرانی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ سلامتی کونسل کا فیصلہ غیر منصفانہ ہے اور ایران اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ اگر اقوام متحدہ کی جانب سے 28 ستمبر کو ایران پر پابندیاں بحال کی گئیں تو قاہرہ میں عالمی جوہری نگراں ادارے (آئی اے ای اے) کے ساتھ ہونے والا حالیہ معاہدہ معطل کر دیا جائے گا۔ ایرانی سرکاری ٹی وی کو دیے گئے انٹرویو میں نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ اگر سفارتی سطح پر کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو 27 ستمبر تک یہ پابندیاں خودکار طریقے سے بحال ہو جائیں گی اور اس صورت میں آئی اے ای اے سے معاہدہ معطل سمجھا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر خارجہ عباس عراقچی بھی اس حوالے سے واضح کر چکے ہیں کہ ایران پر پابندیوں سے متعلق کسی بھی اقدام کی صورت میں آئی اے ای اے کے ساتھ معاہدہ ختم ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے ایران پر 2015 کے جوہری معاہدے کے تحت پابندیوں میں نرمی جاری رکھنے کی تجویز مسترد کر دی ہے۔ رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کی جانب سے ایران پر عائد پابندیاں ختم نہ کرنے کے فیصلے کا مطلب یہ ہے کہ ایران پر پہلے سے موجود تمام پابندیاں، اسنیپ بیک میکانزم کے تحت 28 ستمبر کو 30 روزہ مدت کے اختتام پر خودکار طور پر دوبارہ نافذ ہو جائیں گی۔ رواں ماہ 10 ستمبر کو ایران اور اقوام متحدہ کے جوہری نگراں ادارے (آئی اے ای اے) کے درمیان تعاون بحالی کا معاہدہ ہوا تھا۔ مصر میں ہونے والے اس معاہدے پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور عالمی جوہری نگراں ادارے کے ڈائریکٹر نے دستخط کیے تھے۔

## امریکی صدر کا "بگرام ایئربیس" دوبارہ حاصل کرنے کا منصوبہ، چین کا سخت ردِ عمل

بیجنگ، 20 ستمبر (یو این آئی) چین نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے افغانستان میں بگرام ایئربیس پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کے منصوبے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں کشیدگی کو ہوا دینا اور محاذ آرائی پیدا کرنا عوامی امنگوں کے منافی ہے۔ ترک خبر رساں ایجنسی 'انادلو' نے چین کے سرکاری اخبار گلوبل ٹائمز کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ ترجمان وزارتِ خارجہ لن جیان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کا مستقبل افغان عوام کو ہی طے کرنا چاہیے، چین افغانستان کی آزادی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کرتا ہے۔ لن جیان نے کہا کہ کشیدگی کو ہوا دینا اور خطے میں محاذ آرائی پیدا کرنا عوامی خواہشات کے برعکس ہے، چین اُمید کرتا ہے کہ تمام فریقین خطے میں امن واستحکام کے فروغ میں تعمیری کردار ادا کریں گے۔ 18 ستمبر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ان کی انتظامیہ طالبان سے بگرام ایئربیس واپس لینے کی کوشش کر رہی ہے، حالانکہ اب تک ان خفیہ مذاکرات کے بارے میں زیادہ تفصیلات سامنے نہیں آ سکیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ اس اقدام کی ایک وجہ یہ ہے کہ بگرام بیس کے قریب ہی ایک مقام سے چین جوہری ہتھیار تیار کرتا ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں امریکی انخلا کے دوران امریکا نے بگرام پر اپنا کنٹرول برقرار نہیں رکھا۔ اگرچہ عبوری افغان حکومت نے ٹرمپ کے دعوؤں پر باضابطہ ردعمل نہیں دیا، لیکن طالبان کے ایک عہدیدار ذاکر جلالی نے کہا کہ افغان عوام نے کبھی بھی ملکی تاریخ میں فوجی موجودگی کو قبول نہیں کیا اور بگرام ایئربیس کی واپسی کو دوحہ مذاکرات کے دوران مسترد کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے سماجی رابطے کی سائٹ 'ایکس' پر لکھا کہ افغان عوام نے تاریخ میں کبھی بھی فوجی موجودگی کو قبول نہیں کیا اور اس امکان کو دوحہ مذاکرات اور معاہدے کے دوران مکمل طور پر مسترد کر دیا گیا تھا۔ ذاکر جلالی نے مزید کہا کہ واشنگٹن کو افغانستان کے ساتھ تعلقات قائم کرنے چاہیں اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی و سیاسی تعلقات باہمی احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ہیں، خواہ امریکہ کی افغانستان کے کسی حصے میں فوجی موجودگی ہو یا نہ ہو۔

☆

## کم جونگ ان کا آرٹیفشل انٹیلی جنس فوجی ڈرونز کی تیاری کا حکم

پیانگ یانگ، 20 ستمبر (یو این آئی) شمالی کوریا کے صدر کم جونگ ان نے آرٹیفشل انٹیلی جنس فوجی ڈرونز کی تیاری کا حکم دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق شمالی کوریا کے صدر کم جونگ ان نے آرٹیفشل انٹیلی جنس (اے آئی) فوجی ڈرونز کی تیاری کو اعلیٰ ترجیح قرار دیتے ہوئے اس منصوبے پر فوری کام شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی نے بتایا کہ کم جونگ ان نے پیانگ یانگ میں قائم ڈرون ٹیکنالوجی کمپلیکس کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے کثیر المقاصد ڈرونز اور بغیر پائلٹ نگرانی کرنے والی گاڑیوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ یہ دورہ ایسے وقت میں کیا گیا جب رواں ہفتے شمالی کوریا نے سولڈ فیول راکٹ انجن کا کامیاب تجربہ کیا، جو بین الاقوامی بیلسٹک میزائل کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ شمالی کوریا کے صدر نے اس موقع پر کہا کہ بیلسٹک میزائل دراصل شمالی کوریا کی جوہری صلاحیتوں کی توسیع ہے، جو ملکی دفاع کو مزید مضبوط کرے گی۔ خبر ایجنسی کے مطابق شمالی کوریا کے فوجی اثاثوں میں پہلے ہی جوہری ہتھیاروں سے لیس بیلسٹک میزائل شامل ہیں، ملک کے پاس تقریباً 10 لاکھ فعال فوجی اہلکار موجود ہیں جبکہ 70 لاکھ کی ریزرو فورس بھی دستیاب ہے۔

## عراق میں پہلے صنعتی پیمانے پر سولر پلانٹ کا افتتاح

بغداد، 20 ستمبر (یو این آئی) بغداد کے جنوب مغرب میں واقع کربلا صوبے کے وسیع صحرا میں ملک کے پہلے صنعتی پیمانے کے شمسی پلانٹ کا افتتاح کر رہا ہے۔ یہ منصوبہ حکومت کی جانب سے قابل تجدید توانائی کی پیداوار کو بڑھانے کی نئی کوششوں کا حصہ ہے، حالانکہ عراق تیل اور گیس کی دولت سے مالا مال ہے لیکن بجلی کے بحرانوں کا اکثر شکار رہتا ہے۔ کربلا میں نئے شمسی پلانٹ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر صفاء حسین نے کہا، "یہ عراق میں اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے جس کی یہ صلاحیت ہے، " کہ اس کے پینلز سیاہ ہیں۔ اوپر سے یہ منصوبہ ایک سیاہ پوش شہر کی طرح دکھائی دیتا ہے جو ریت سے گھرا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پلانٹ کا مقصد "قومی نیٹ ورک کو بجلی فراہم کرنا، ایندھن کی کھپت کو خاص طور پر دن کے وقت کے عروج کے دوران کم کرنا، اور گیس کے اخراج کے منفی ماحولیاتی اثرات کو کم کرنا ہے۔ " کربلا میں نیا شمسی پلانٹ اپنی مکمل صلاحیت پر 300 میگاواٹ بجلی پیدا کرنے کے قابل ہوگا، ناصر کریم السعدانی، جو وزیر اعظم کے دفتر میں شمسی توانائی کے منصوبوں کی قومی ٹیم کے سربراہ ہیں، نے کہا انہوں نے مزید کہا کہ بابل صوبے میں زیر تعمیر ایک اور منصوبہ 225 میگاواٹ کی استعداد کا مالک ہے، اور جلد ہی جنوبی صوبے بصرہ میں 1,000 میگاواٹ کے منصوبے پر کام شروع ہوگا۔ یہ منصوبے بڑے پیمانے پر شمسی توانائی کے منصوبوں کو نافذ کرنے کے ایک پرجوش منصوبے کا حصہ ہیں تاکہ ملک کی دائمی بجلی کی قلت کو کم کیا جا سکے۔ نائب وزیر توانائی عادل کریم نے کہا کہ عراق کے پاس شمسی منصوبے ہیں جن کی مجموعی صلاحیت 12,500 میگاواٹ ہے، جن میں سے بعض پر کام ہو رہا ہے بعض منظوری کے عمل میں ہیں، یا مذاکرات کے تحت ہیں۔ اگر یہ منصوبے مکمل طور پر نافذ ہو جائیں تو یہ شمالی نیم خودمختار کرد علاقے کو چھوڑ کر عراق کی کل بجلی کی مانگ کے 15 تا 20 فیصد کو پورا کریں گے۔ کریم نے کہا، "تمام کمپنیاں جن کے ساتھ ہم نے معاہدہ کیا ہے یا جن کے ساتھ ہم ابھی بھی مذاکرات کر رہے ہیں، ہمیں بہت پرکشش قیمتوں پر بجلی فروخت کریں گی، اور ہم بدلے میں اسے صارفین کو فروخت کریں گے، " تاہم انہوں نے خریداری کی شرحوں کا انکشاف کرنے سے انکار کر دیا۔ تیل اور گیس کی دولت کے باوجود، عراق جنگ، بدعنوانی اور بدانتظامی کی وجہ سے دہائیوں سے بجلی کی قلت کا شکار رہا ہے۔ بجلی کی بندش عام ہے، خاص طور پر شدید گرمیوں کے مہینوں میں۔ بہت سے عراقیوں کو ڈیزل جنریٹرز پر انحصار کرنا پڑتا ہے یا 50 ڈگری سیلسیس (122 ڈگری فارن ہائیٹ) سے زیادہ درجہ حرارت میں بغیر ایئر کنڈیشننگ کے گزارا کرنا پڑتا ہے۔ کریم نے کہا کہ فی الحال عراق 27,000 سے 28,000 میگاواٹ بجلی پیدا کرتا ہے، جبکہ ملک بھر میں کھپت 50,000 سے 55,000 میگاواٹ کے درمیان ہے۔ ایرانی گیس سے چلنے والے بجلی کے پلانٹس موجودہ سپلائی میں تقریباً 8,000 میگاواٹ کا حصہ ڈالتے ہیں۔ عراق کی ایرانی گیس پر بھاری انحصار، نیز اپنی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایران سے براہ راست درآمد کی جانے والی بجلی، ایک ایسا انتظام ہے جو امریکی پابندیوں کی زد میں آنے کا خطرہ رکھتا ہے۔ اس سال کے شروع میں، واشنگٹن نے ایران سے براہ راست بجلی کی خریداری کے لیے پابندیوں کی چھوٹ ختم کر دی، لیکن گیس کی درآمدات کے لیے چھوٹ برقرار رکھی۔

## سلامتی کونسل میں ایران پر پابندیاں مستقل طور پر ختم کرنے کی قرارداد مسترد

نیویارک، 20 ستمبر (یو این آئی) سلامتی کونسل میں ایران پر پابندیاں مستقل طور پر ختم کرنے کی قرارداد مسترد کر دی گئی ہے، صرف 4 ممالک نے ایران کے حق میں ووٹ دیا۔ پابندیاں ختم کرنے کے لیے ایران کے حق میں ووٹ دینے والے چار ممالک میں روس، چین، پاکستان اور الجزائر شامل تھے، جب کہ 9 اراکین نے قرارداد کی مخالفت کی، جس کی وجہ سے قرارداد ناکام ہوگئی۔ سلامتی کونسل کے فیصلے کے بعد ایران پر اقتصادی پابندیاں بدستور برقرار رہیں گی، یہ ووٹنگ برطانیہ، فرانس اور جرمنی کی طرف سے 28 اگست کو شروع کیے گئے 30 روزہ عمل کے تحت ہوئی، جس کا مقصد ایران پر دوبارہ اقوام متحدہ کی پابندیاں عائد کرنا تھا۔ ایران کے اقوام متحدہ میں سفیر امیر سعید ایروانی نے ووٹنگ کے بعد کہا کہ یہ فیصلہ سفارتکاری کو کمزور کرتا ہے اور جوہری ہتھیاروں کی روک تھام کے حوالے سے خطرناک نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا سفارتکاری کے دروازے بند نہیں ہوئے اور ایران خود فیصلہ کرے گا کہ کس سے اور کس بنیاد پر بات چیت کرے گا۔ یاد رہے کہ امریکہ نے ایران کے خلاف نئی پابندیوں کا اعلان کرتے ہوئے کئی ایرانی شخصیات اور کمپنیوں پر پابندی لگائی ہے، ان اداروں اور شخصیات پر غیر قانونی مالیاتی لین دین کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

# آسنسول کے شرامک بھون میں سب ریجنل ایمپلائمنٹ ایکسچینج کا جاب فیئر کا وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں افتتاح

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک کی قیادت میں آج آسنسول کے شرامک بھون میں سب ریجنل ایمپلائمنٹ ایکسچینج کی جانب سے جاب فیئر پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں مقامی ایمپلائمنٹ ایکسچینج میں رجسٹرڈ بے روزگار نوجوانوں کو ان کی قابلیت کی بنیاد پر کمپنیوں کے ذریعے براہ راست تقرری دی گئی یہاں 11 کمپنیاں آئی تھیں جنہوں نے ان نوجوانوں کا انٹرویو کیا اور انہیں ان کی اہلیت کی بنیاد پر اور کمپنی میں ضرورت کے مطابق تقرری دی۔ اس موقع پر وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک، ضلع مجسٹریٹ ایس پونم بلم، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، چیئرمین امرناتھ چٹرجی کے علاوہ موجودہ انتظامی افسران اور معززین موجود تھے اس موقع پر وزیر موصوف نے کہا کہ ممتا بنرجی ہمیشہ نوجوانوں کے روزگار کے بارے میں سوچتی ہیں یہی وجہ ہے کہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج میں 100 بے روزگار نوجوانوں کے نام رجسٹرڈ ہیں، آج 11 کمپنیوں کے انٹرویو کے بعد انہیں میرٹ کی بنیاد پر تقرری دی جارہی ہے۔

# بونس کا مطالبہ کرتے ہوئے سیل کے تحت رام نگر کولیری پر سی آئی ٹی یو کا احتجاج

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): کوئلہ مزدوروں کے لیے سالانہ پوجا بونس کا مطالبہ کرتے ہوئے سی آئی ٹی یو ورکرس تنظیم کی طرف سے سیل کے تحت رام نگر کولیری میں ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا سی آئی ٹی یو ٹریڈ یونین کے سینئر لیڈر سوجیت بھٹاچاریہ نے کہا کہ قومی سطح پر نیشنل اسٹیل انڈسٹری سیل کے پاس کم سے کم 40,500 روپے کے بونس کا مطالبہ کیا اور سیل کولیری میں کام کرنے والے کنٹریکٹ ورکرز کے لیے منصفانہ بونس کا مطالبہ کیا۔ اس دوران مزدور رہنما سوجیت بھٹاچاریہ نے کہا کہ سیل کے تحت جھارکھنڈ میں چاسنالہ اور بنگال میں رام نگر کولیری سمیت ملک کے مختلف کولیریوں میں کوئلے کی پیداوار میں کمی آ رہی ہے۔ مزدوروں نے اہم حصہ ڈالا ہے اس کے علاوہ کنٹریکٹ ورکرز نے رام نگر کولیری میں کوئلے کی پیداوار میں اہم کردار ادا کیا ہے سیل میں پیداوار بڑھانے میں کارکنوں کے تعاون کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں کم از کم 40,500 روپے بونس کے طور پر دینے ہوں گیانہوں نے مطالبہ کیا کہ اسٹیل انڈسٹری میں اجرت کے معاہدے کے اصولوں کو رام نگر کولیری میں لاگو کیا جائے۔ اگر کارکنوں کو کم سے کم بونس نہیں دیا جاتا ہے، تو رام نگر کولیری سمیت سیل کی مختلف کولیریوں میں پیداوار روک دی جائے گی۔ اس موقع پر سی آئی ٹی یو مزدور تنظیم سے وابستہ رام نگر کولیری کے سینکڑوں کنٹراکٹ مزدوروں نے شرکت کی۔

# درگا پوجا سے پہلے ضروری بنیادی چیزوں جیسے بجلی، پانی اور سڑکوں کی مرمت پر زور

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے انتظامی ہیڈ کوارٹر میں بورڈ کی ماہانہ میٹنگ ہوئی میٹنگ کے دوران درگا پوجا سے متعلق کئی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس بات کو یقینی بنانے کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا کہ درگا پوجا کے دوران میونسپل ایریا میں عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ایم ایم آئی سی، بورو کے چیئرمین، اور مختلف وارڈوں کے کونسلر موجود تھے میٹنگ کے حوالے سے نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ آنے والی درگا پوجا پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کی گئی کہ درگا پوجا کے دوران عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے مزید کہا کہ میونسپل ایریا کے مختلف علاقوں میں کئی سڑکیں خستہ حالت میں ہیں اور درگا پوجا سے قبل ان کی مرمت کی کوشش کی جارہی ہے میئر نے مزید کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ درگا پوجا کے دوران کسی بھی علاقے میں کوئی پریشانی نہ ہوا ایک ہنگامی کنٹرول روم کھلا رہے گا جو کسی بھی میونسپل ایمرجنسی سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ بجلی، پانی اور صفائی پر خصوصی توجہ دی جائے گی امرناتھ چٹرجی نے یہ بھی کہا کہ درگا پوجا سے پہلے ضروری خدمات جیسے بجلی، پانی اور سڑکوں کی مرمت اور ہموار کرنے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت مسلسل بارش ہو رہی ہے بارش جاری رہی تو سڑکوں کی مرمت مکمل کرنا مشکل ہو جائے گا تاہم، اگر بارش رک جاتی ہے، تو اسے امید ہے کہ درگا پوجا سے پہلے سڑک کی تمام مرمت مکمل ہو جائے گی۔

# چوری معاملے میں تین ملزمین گرفتار

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): سلان پور روپنارائن پور میں ایک تاجر کی دکان سے لاکھوں کا سامان چوری ہو گیا معلوم ہوا ہے کہ روپنارائن پور سمدی روڈ کے رہنے والے گوتم سائیں ایک ہول سیل اسٹیشنری اور گروسری اسٹور کے مالک ہیں روپنارائن پور پولیس اسٹیشن میں اس کی دکان سے لاکھوں مالیت کا سامان چوری ہونے کی شکایت درج کرائی گئی تھی لیکن دکان سے چوری کسی اور نے نہیں بلکہ اس کے ایک ملازم نے کی تھی، جو پچھلے پانچ ماہ سے لاکھوں مالیت کا سامان چوری کر رہا تھا دکان کے مالک کا کہنا ہے کہ اس کے ایک ملازم نے گزشتہ پانچ ماہ کے دوران بتدریج تقریباً 35 لاکھ روپے کا سامان چوری کر لیا ہے۔ تاہم پولیس میں شکایت درج کرانے کے بعد ملازم اور اس کے دو ساتھیوں کو روپنارائن پور پولس نے ایک مخصوص اطلاع کی بنیاد پر گرفتار کیا وہ اس وقت پولیس کی حراست میں ہیں اور ان سے تفتیش جاری ہے اور مسروقہ سامان کی بازیابی کی کوششیں کی جارہی ہیں روپنارائن پور سماڈی روڈ علاقے میں چوری کی واردات پیش آئی چوری کی واردات اسٹیشنری اور گروسیری کی دکان پر ہوئی۔ گوتم سین، سامان کے تھوک فروش، کا ایک کاروباری مرکز ہیا گرچہ وہ باقاعدگی سے تین گوداموں سے سامان بھیجتا تھا اور اپنے عملے کے ساتھ کاؤنٹرز کا انتظام کرتا تھا لیکن اسے کبھی کبھار ذخیرہ اندوزی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا شک کی تصدیق اس وقت ہوئی جب ایک اور ملازم نے گوتم بابو کو اطلاع دی کہ اس نے گودام سے مختلف اشیاء نکالی ہیں لیکن انہیں دکان میں نہیں لایا ہے اس کے بعد، دو آدمیوں کو رات کو سامان واپس گودام میں لے جاتے ہوئے دیکھا گیا اس کے بعد گوتم سین نے روپنارائن پور پولیس میں تحریری شکایت درج کرائی پولیس نے تفتیش کی اور پتہ چلا کہ چھوٹو باجی مالک کے اعتماد کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گودام سے قیمتی اشیاء جیسے ہارلکس، مختلف صابن، گھی اور دیگر اشیاء چرا رہے تھے یہ روپ نگر اور روپنارائن پور کے گوداموں سے چرائے گئے تھے۔ گرودوارہ علاقہ کے رام ناتھ پال اور دلیپ منڈل اسے بائک پر لے گئے تھے پولیس نے دونوں کو چھوٹو سمیت گرفتار کر لیا۔ دریں اثنا، گودام سے چوری ہونے والے سامان کی قیمت کو قبول کرنے سے انکار سے گوتم بابو سخت مایوس ہیں، حالانکہ مال کی قیمت پر اختلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے اعتماد کا احترام نہیں کیا گیا۔ دریں اثنا، 17 ستمبر کو، پولیس نے گرفتار افراد کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا اور انہیں چار دن کے ریمانڈ پر بھیج دیا اب پولیس تفتیش کر رہی ہے کہ اس گینگ میں اور کون کون شامل ہے اور اتنی بڑی مقدار میں سامان کہاں اور کیسے چوری کی گئی۔

# پنڈیشور: بھٹموداگاؤں میں معمر جوڑا تنہا زندگی گزارنے کو مجبور

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): پنڈیشور کے بھٹموداگاؤں میں تنہا زندگی گزارنے والا ضعیف العمر جوڑا سنسان گاؤں کی خاموشی کو کبھی کبھار توڑتا ہے یہ دونوں میاں بیوی اس وقت اکیلے رہ رہے ہیں۔ اطلاع کے مطابق گاؤں کے ساتھ ہی ای سی ایل کے سون پور بازار کے علاقے میں ایک نجی کھلے منہ کی کان ہے اس کان پھٹنے سے گرنے اور حادثے کے خدشے کے پیش نظر لوگ کافی عرصے سے بحالی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ گاؤں والے آ رہے تھے۔ بالآخر ای سی ایل حکام نے زیادہ تر خاندانوں کی بحالی کا انتظام کیا لیکن بوڑھا جوڑا خوف کے مارے اپنے دن گزار رہے ہیں انکی مانگ ہے کہ ہمیں ہماری زمین کی مناسب قیمت دو۔ نتیجے کے طور پر، میں نئی ?? جگہ گھر میں منتقل نہیں ہوسکا انہوں نے بارہا ای سی آئی سے کہا کہ میری زمین کی صحیح پیائش کرواور مناسب قیمت دی جائے، لیکن کسی نے نہیں سنی جوڑے کا دعویٰ ہے کہ وہ اپنے موجودہ گھر میں اس وقت تک رہیں گے جب تک کہ انہیں ان کی جائیداد کی مناسب قیمت نہیں دی جاتی جوشنا روداس نے مزید بتایا کہ ہمیں خطرہ ہےتا ہم، 10 فیملی اب بھی گاؤں میں موجود ہیں، جو مختلف وجوہات کی وجہ سے نئی جگہ منتقل نہیں ہو سکتے۔ جوشنا روداس کہتی ہیں، ''اب کوئی اور نہیں، صرف ہم دو۔ ای سی ایل کے ذریعے پڑوسیوں کے گھر گرائے گئے۔ مکان گراتے وقت ای سی ایل کو ہماری پوری ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔ یہ واقعہ صرف ایک خاندان کا نہیں ہے یہ بڑی بحالی کی پالیسی کے نفاذ میں عدم مطابقت اور بے ترتیبی کا حقیقی عکاس ہے ایسے واقعات انتظامی مداخلت اور انسانی ہمدردی کی ضرورت کو واضح کرتے ہیں۔

# این آئی ٹی درگاپور میں کچرے کی اہمیت پر پانچ روزہ پروگرام

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): شہر میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (NIT) کے کیمیکل انجینئرنگ کے شعبہ نے ویسٹ مینجمنٹ، ٹریٹمنٹ اور ویلیویشن پر ایک پروگرام شروع کیا ہے جو 22 ستمبر تک جاری رہے گا۔ پروگرام کا مقصد شرکاء کو گہرائی سے علم، عملی بصیرت اور ابھرتی ہوئی انتظامی حکمت عملی کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہیہ تقریب ملک بھر سے ممتاز شخصیات کو اکٹھا کرتی ہے تاکہ جدید طریقوں اور ٹیکنالوجیز پر غور کیا جا سکے۔ ماہرین تعلیم، محققین اور پیشہ ور افراد کو اکٹھا کریں گے پانچ روزہ گہرا پروگرام سرکردہ ماہرین تعلیم، محققین اور صنعت کے پیشہ ور افراد کو ایک ساتھ لائے گا تاکہ پائیدار کچرے کے انتظام میں فوری چیلنجوں اور ابھرتے ہوئے حل پر غور کیا جا سکے۔ پروفیسر اروند چوبے، ڈائرکٹر، این آئی ٹی درگاپور نے افتتاحی سیشن میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اس تقریب میں پروفیسر سدھارتھ دتہ، سابق وائس چانسلر، جاداو پور یونیورسٹی نے بھی شرکت کی۔ ڈاکٹر پی کے چٹرجی، سابق چیف سائنٹسٹ، CMERI، پنکج تیاگی، ڈائرکٹر، الکوگرین ڈسٹلریز پرائیویٹ لمیٹڈ مہمان خصوصی تھے۔ پروگرام کی جھلکیاں: پانچ روزہ پروگرام میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، گندے پانی کی صفائی، اور علاج، صنعتی بائیوٹیکنالوجی، کیمیکل اور فرٹیلائزر ٹیکنالوجی، ماڈلنگ، سمولیشن اور اسکیلنگ اپ، جھلیوں کی علیحدگی کے عمل وغیرہ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ تقریب میں نامور ماہرین شرکت کریں گے جن میں شامل ہیں: ڈاکٹر اے داویری ڈی یو، پروفیسر ڈی ڈی جی این این آئی ٹی درگاپور، پروفیسر پی بوڑکے، ڈاکٹر بی ایس کے وی، پروفیسر بی سی۔ میکر آئی آئی ٹی کھڑگپور، پروفیسر پی بھٹاچارج-اچ آئی ٹی، پروفیسر ایم ساہا، این ای این یو، پروفیسر ایس ڈے، آئی آئی ٹی کھڑگپور، پروفیسر این سنگھ، کے ای این یو، پروفیسر کے آچاریہ-سی یو، پروفیسر این کے۔ منڈل-ورنجن یونیورسٹی موجود رہے گی۔ پروگرام کے بارے میں بات کرتے ہوئے، منتظمین نے 'بیلاروسائزیشن' کی اہمیت پر زور دیا۔ فضلے کو قیمتی وسائل میں تبدیل کرنا، پائیدار ترقی کے لیے ایک سنگ بنیاد۔ آرگنائزنگ کمیٹی نے 'ویلوگائزیشن' کی اہمیت کو اجاگر کیا، فضلے کو قیمتی وسائل میں تبدیل کرنا، جو سات ٹیکنالوجیز کو آگے بڑھانے اور عالمی ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک سنگ بنیاد ہے۔

☆☆☆

# ماہِ ربیع الثانی 1447 ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں، دارالقضاء ادارہ شرعیہ سری پور

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): ماہ ربیع الثانی 1447 ھ کی رویتِ ہلال کے تعلق سے دارالقضاء ادارۂ شرعیہ سری پور بازار قوم و ملت سے خصوصاً علماءِ عظام سے بصد احترام التماس کرتا ہے کہ 29 ربیع الاول 1447 ھ بمطابق 22 ستمبر 2025ء بروزِ سوموار بعد غروبِ آفتاب سری پور، آسنسول، کلٹی، براکر، رانیگنج، درگاپور، پاناگڑھ و پچھم بردوان سمیت جہاں کہیں بھی ماہِ ربیع الثانی 1447 ھ کے چاند کی رویت ہو براہِ کرم دارالقضاء ادارہ شرعیہ سری پور بازار کو اطلاع دیں اور یہ شرعی شہادت دوسری مذہبی متحرک تنظیموں تک بھی پہنچائیں اس سلسلے میں قاضی شریعت دارالقضاء ہذا کے موبائل نمبر 7908825334-9932102232 پر رابطے کئے جاسکتے ہیں۔

# آسنسول کے 147 اسکولوں کو دیئے گئے کمپیوٹر

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): آئی ڈی بی آئی نام کے ایک نجی بینک کے سی ایس آر فنڈ سے آج آسنسول سب ڈویژن کے 47 مختلف اسکولوں میں کمپیوٹر تقسیم کیے گئیہ کمپیوٹرز آسنسول کے سینٹ پیٹرک اسکول میں ایک پروگرام کے دوران تقسیم کیے گئے اس موقع پر وزیر قانون مولئے گھٹک، ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی کے علاوہ سینٹ پیٹرک، سینٹ میری گورٹی اسکول کے تمام اساتذہ، تعلیمی کارکنان اور دیگر اسکول موجود تھے اس دوران وزیر موصوف نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اسکولی تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہیں لیکن آج جس طرح ایک پرائیویٹ بینک نے اسکولوں کو کمپیوٹر دیے ہیں اس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے انہوں نے کہا کہ حکومت اور نجی اداروں کی مشترکہ کوششوں سے ہی معاشرے میں دیرپا تبدیلی آسکتی ہے۔

# زبان کی بنیاد پر دشمنی پھیلانا ہرگز مناسب نہیں، ہندستانی زبانیں سگی بہنیں

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): آسنسول گرلز کالج نے ہندی فورٹائٹ کے ایک حصے کے طور پر ہندستانی زبانوں اور ہندی کی بہن کے عنوان پر ایک سولو لیکچر کا اہتمام کیا ہندی شعبہ کی پروفیسر پوجا پاٹھک نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور مقرر کا تعارف کرایا بنگالی شعبہ کی سینئر پروفیسر ڈاکٹر شاسوتی مجمدار نے افتتاحی خطاب کیا ڈاکٹر بیرو راجک، آئی کیو اے سی کوآرڈینیٹر نے ہندی ڈپارٹمنٹ کی جانب سے منعقد کیے جانے والے سولو لیکچر سیریز کو طالبات کے لیے مفید اور ضروری قرار دیا انہوں نے یہ بھی کہا کہ زبان کی بنیاد پر دشمنی پھیلانا قطعی نامناسب ہے۔ ہندی شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر کرشنا کمار سریواستو نے موضوع کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ جہاں دنیا کی تمام زبانیں بہنیں ہیں وہیں ہندوستانی زبانیں سگی بہنیں ہیں اس طرح، ہندی ہماری ماں ہے، اور بنگالی ہماری خالہ ہے یا، جن کی ماں بنگالی ہے، ہندی ان کی خالہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح کسی مخصوص ذات، مذہب یا علاقے میں پیدا ہونا ہمارا انتخاب نہیں ہے بلکہ محض اتفاق ہے، اسی طرح کسی مخصوص زبان کے گھرانے میں پیدا ہونا بھی ہمارا انتخاب نہیں ہے اس لیے مذہب اور ذات پات کی طرح اپنی زبان کے بارے میں حد سے زیادہ فخر یا احساس جرم کا کوئی فائدہ نہیں۔ ڈاکٹر ستیہ پرکاش تیواری، پانچ زبانوں کے ماہر: ہندی، انگریزی، بنگالی، نیپالی، اور سنسکرت، کو ہندی اور نیپالی کے درمیان پل کے طور پر بھی جانا جاتا ہے انہوں نے ہندوستانی زبانوں کے باہمی انحصار پر تفصیل سے روشنی ڈالی انہوں نے یہ ثابت کرنے کے لیے مختلف مثالیں بھی پیش کیں کہ آج بھی ہندی ہی واحد زبان ہے جو پورے ملک کو متحد کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اس لیے ہندی بولنے والوں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ دیگر ہندستانی زبانوں کے ساتھ خوشگوار تعلق قائم رکھیں لیکچر کے بعد طلباء نے اپنے سوالات کا اظہار کیا، جن کے جواب ڈاکٹر ستیہ پرکاش تیواری نے دیئیسولو لیکچر سے پہلے، شعبہ کی طالبات - مادھوری یادو، پریا کماری، سونی کماری سنگھ اور انیشا چوہدری نے گیان رنجن کی کہانی باپ کے بارے میں گفتگو کی، جسے حاضرین نے بہت سراہا۔ اس تقریب کا انعقاد ہندی شعبہ کی طالبہ عشنا خان نے کامیابی سے کیا تقریب میں دیگر شعبہ جات کے پروفیسرز کے ساتھ ساتھ سو سے زائد طالبات نے شرکت کی۔

# ریاستی کانگریس کمیٹی کے تین ارکان اعزاز سے سرفراز، جبکہ دیگر 10 افراد کانگریس میں شامل

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کچھ عرصے سے بھارتیہ جنتا پارٹی پر ووٹ چوری کا الزام لگا رہے ہیں انہوں نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ قومی الیکشن کمیشن اس معاملے میں کسی نہ کسی طرح بی جے پی کی مدد کر رہا ہے گاندھی گزشتہ کچھ عرصے سے اس معاملے پر کافی جارحانہ موقف اختیار کر رہے ہیں انہوں نے اس معاملے پر دو پریس کانفرنسیں کیں، اعداد و شمار کا استعمال کرتے ہوئے یہ واضح کیا کہ کس طرح بھارتیہ جنتا پارٹی نے مختلف اسمبلی انتخابات میں ووٹ چوری کیے ہیں ادھر کانگریس پارٹی بھی ووٹ چوری کے معاملے پر آسنسول میں دستخطی مہم چلا رہی ہیان مسائل کو حل کرنے کے لیے آسنسول کانگریس نے چرچ روڈ پر واقع پارٹی دفتر میں ایک تقریب کا اہتمام کیا ضلع یوتھ کانگریس کے صدر روی یادو کی قیادت میں، اس تقریب میں تین افراد کو اعزاز سے نوازا گیا جنہیں ریاستی کانگریس کمیٹی میں مقرر کیا گیا ہے: نائب صدر ترون رائے، سکریٹری پرن جیت پونٹڈی، اور آرگنائزنگ سکریٹری دلیپ توری۔ اس موقع پر وارڈ نمبر 55 اور 47 سے ٹی ایم سی کے 10 حامیوں نے کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی اس موقع پر کانگریس کے مقامی لیڈروں نے کہا کہ راہل گاندھی جس طرح سے بی جے پی کی ووٹ چوری کا پردہ فاش کر رہے ہیں ملک بھر کے لوگ ان سے اتفاق کر رہے ہیں اور سمجھ رہے ہیں کہ بی جے پی کس طرح دھاندلی کر کے الیکشن جیت رہی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ آسنسول کے کس حلقے سے کون مقابلہ کرے گا اس کا فیصلہ مقامی کانگریس قیادت سے مشاورت کے بعد اعلیٰ کمان کو کرنا ہوگا انہوں نے کانگریس کے تمام قائدین اور کارکنوں سے متحد ہو کر کانگریس کو مضبوط کرنے کی اپیل کی اس موقع پر کانگریس لیڈر پرن جیت پونٹڈی، شاہ عالم، کانگریس کاونسلر ایس ایم مصطفیٰ، کانگریس یوتھ ضلع صدر روی یادو اور کئی دیگر کانگریس لیڈر اور کارکنان موجود تھے۔

# آئی ایس ایس ایف جونیئر ورلڈ کپ 2025 کے ایکبار پھر ڈائریکٹر بنے وی کے ڈھل

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): قومی رائفل یونین آف انڈیا (NRAI) کی طرف سے منعقدہ I.S.S.F جونیئر ورلڈ کپ 2025، جو 24 ستمبر سے 2 اکتوبر 2025 تک نئی دہلی کے ڈاکٹر۔ کرنی سنگھ شوٹنگ رینز میں منعقد ہونے جارہا ہے اس کے لیے وریندر کمار ڈھل کو ایکبار پھر ڈائریکٹر کی ذمے داری سونپی گئی ہے مسٹر ڈھل، جو نیشنل رائفل یونین آف انڈیا کے سینئر نائب صدر اور مغربی بنگال رائفل ایسوسیشن کے صدر بھی ہیں ہندوستانی نشانے بازی کھیل میں ایک نام جانا جاتا ہیعالمی کپ چیمپین شپ کے مقابلوں کے ڈائریکٹر کے طور پر کام کیا گیا۔ یہ ایک اہم اور اعلی درجے کی جماعت ہے جو یوتھ نشانیبازوں کو بین الاقوامی تجربہ حاصل کرنے کے لیے اپنے ٹیلنٹ شو اور دنیا کے بہترین نشانے بازوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے لگ بھگ 20 مما لک کے 250 سے زیادہ شوٹر، جنکی عمر 21 سے کم ہے اس چیمپئن شپ کے لئے حصے لینگے۔ ان میں رائفل، پسٹل اور شاٹ گن کی تینوں اولمپک ودھاؤں کی نشانیاں شامل ہوتی ہیں۔ مغربی بنگال اور خاص طور پر آسنسول کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ آسنسول رائفل کلب کے ابھرنے والے شوکا بھی یہ اعزاز I.S.S.F جونیئر ورلڈ کپ کے لیے منتخب ہوا ہے ان کے علاوہ، مغربی بنگال سے منتخب ہوئے دوسرے نشانے ایڈرین کرما کر ہیں۔ اس تقریب کی بین الاقوامی کانفرنس 25 ستمبر 2025 کو شام 6 بجے ڈاکٹر۔ کرنی سنگھ شوٹنگ رینز تغلق اباد نئی دہلی میں منعقد ہوگا۔

# برنپور سیل ISP نیا سنٹر پلانٹ لگائے گا دو کمپنیوں کے ساتھ معاہدہ طے

آسنسول: 20 ستمبر، (عوامی نیوز سروس ): برن پور میں سیل ISP (IISCO) پلانٹ نے کولکتہ کے Private India Metso Limited اور جرمنی کے Autotec کے کنسورشیم کے ساتھ ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کیے ہیں اطلاع کے مطابق معاہدے کے تحت، پلانٹ میں MTPA 2.673 (ملین ٹن سالانہ) کی صلاحیت کے ساتھ ایک نیا سنٹر پلانٹ لگایا جائے گا پلانٹ 252 مربع میٹر کے رقبے پر محیط ہوگا اور معاہدے کے 40 ماہ کے اندر پیداوار شروع کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہوگا۔ پلانٹ کے ڈائرکٹر انچارج سرجیت مشرا نے بتایا کہ یہ توسیع براؤن فیلڈ کی صلاحیت میں توسیع کے منصوبے کا حصہ ہیاس منصوبے کا مقصد خام اسٹیل کی پیداواری صلاحیت کو 4.08 MTPA تک بڑھانا ہے اس توسیع میں 5,650 کیوبک میٹر کی گنجائش کے ساتھ نئی بلاسٹ فرنس کی تنصیب بھی شامل ہے نیا سنٹر پلانٹ (SP-3) ہر سال 2,673,000 ٹن مجموعی سنٹر پیدا کرنے کے قابل ہوگا۔ پلانٹ EOIC (Optimized Emission Sintering) ٹیکنالوجی سے لیس ہوگا جس سے ایندھن کی کھپت اور فضائی آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی یہ اقدام ISP SAIL کی ماحولیاتی پائیداری اور توانائی کی کارکردگی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

# سپر 4 میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان مقابلہ اب بھی دلچسپ ہونے کا یقین

## پاکستانی اوپنر صائم ایوب ایشیا کپ میں منفی ورلڈ ریکارڈ بنانے والا پہلا اوپنر

دبئی، 20 ستمبر: ایشیا کپ میں اگرچہ انڈیا نے اپنے گروپ میں شامل تینوں ٹیموں یواے ای، پاکستان اور عمان کو شکست دیکر گروپ 4 میں 6 پوائنٹ کے ساتھ قدم رنجہ فرمایا ہے لیکن آخری گروپ لیگ میچ میں انڈیا نے عمان کو 21 رنوں سے شکست دی۔ جس میں انڈیا نے 20 اوور کے اختتام پر 8 وکٹوں کے عوض میں 188 رن بنائے۔ جواباً عمان نے 4 وکٹوں کے عوض میں 20 اوور کے اختتام تک 167 رن اسکور کئے۔ انڈیا کی طرف سے صرف سنجو سیمسن نے نصف سنچری بنائی اور دیگر کھلاڑی بشمول ابھیشیک شرما، شبھمن گل، ہاردک پانڈیا سبھی آتے گئے جاتے گئے، اگر سنجو سیمسن نے نصف سنچری نہ بنائی ہوتی تو اس میچ کی کہانی کچھ اور ہوتی اور اسے کچھ دلچسپ انداز میں تحریر کیا جاتا، تاہم عمان کے دو دو کھلاڑیوں نے جس انداز میں انڈیا کے خلاف نصف سنچریاں بنائیں اور آخر وقت تک وکٹ پر ڈٹے رہے۔ سنجو سیمسن نے 56، ابھیشیک شرما نے 38 رن بنائے۔ انڈیا کی اننگ میں شبھمن گل جب 5 رن کے نجی اسکور پر آؤٹ ہوئے، اسی وقت اندازہ ہو چلا تھا کہ اس میچ میں آثار ٹھیک نظر نہیں آتے۔ ویسے اس میچ کے نتیجے سے انڈیا کو کوئی فرق پڑنے والا نہیں تھا کیونکہ وہ پاکستان اور یواے ای کو شکست دیکر پہلے ہی سپر 4 کے لئے اپنی جگہ بنا چکا تھا اور دوسری طرف عمان کے پاس کھونے کے لئے کچھ نہیں تھا اگر اس میچ میں اسے فتح بھی حاصل ہو جاتی تب بھی اسے ٹورنامنٹ سے آؤٹ ہونا پڑتا۔ اس ایشیا کپ میں عمان اور ہانگ کانگ (چائنا) نے اپنے دلفریب کھیل کے ذریعہ اپنے وجود کو منوالیا ہے ویسے بھی عمان اور ہانگ کانگ چائنا کے کھلاڑی عرب ممالک اور ہانگ کانگ میں محدود اوور کے لیگ میچوں میں کھیلتے رہتے ہیں اور ان کے کھلاڑیوں کے اندر اچھی خاصی تجربہ کاری بھی آئی ہے۔ اس ایشیا کپ میں پاکستان نے اگرچہ یواے ای اور عمان کو شکست دیکر سپر 4 تک رسائی کی ہے لیکن انڈیا کے مقابلے میں اسے جس انداز میں شکست ہوئی اسے دیکھنے کے بعد بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ پاکستان کی موجودہ ٹیم کسی بھی اعتبار سے انڈیا کے مقابلے میں ٹھہر نہیں سکتی اور بقول سورو گنگولی کے یہ ٹیم جب بھی انڈیا سے کھیلے گی اسے ذلیل شکستوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن ابھی 21 ستمبر کو انڈیا اور پاکستان کے درمیان سپر 4 میں مقابلہ ہے اور اس میچ میں انڈیا کی اس ٹیم کے لئے پاکستان کو شکست دینا آسان نہ ہوگا کیونکہ پاکستان کی موجودہ ٹیم بھلے ہی انڈیا کے مقابلے میں بری طرح سے ہاری ہے لیکن 21 ستمبر کو جو مقابلہ ہوگا وہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے الگ اور منفرد ہوگا، پاکستان کے اوپنر صائم ایوب جو ٹیم کے سب سے اہم آل راؤنڈر ہیں وہ لگاتار تین میچوں میں پہلی گیند پر آؤٹ ہونے کا منفرد ریکارڈ بنا چکے ہیں لیکن اس کے باوجود ٹیم انتظامیہ اسے کھلانے پر بضد ہے اور اسے یقین ہے کہ صائم ایوب بھلے ہی غلطی کی وجہ سے تین میچوں میں ناکام رہا لیکن چوتھے میچ میں انڈیا کے خلاف وہ پورے اعتماد کے ساتھ اترے گا اور اس کا یقین ٹیم کے آسٹریلوی کوچ مائک ہیسین کو بھی ہے۔

## ہندوستان کی انڈر 17 ٹیم بھوٹان کو شکست دے کر سیف چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں

نئی دہلی/کولمبو، 20 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی انڈر 17 مردوں کی قومی ٹیم نے گروپ بی کے اپنے دوسرے میچ میں بھوٹان کو 0-1 سے شکست دے کر سیف انڈر 17 چیمپئن شپ 2025 کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان کے دو میچوں میں چھ پوائنٹس ہو گئے ہیں۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) نے ایک بیان میں کہا، "ہندوستان انڈر 17 مردوں کی قومی ٹیم نے جمعہ کو کولمبو کے ریس کورس انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں اپنے دوسرے گروپ بی کے میچ میں بھوٹان کو 0-1 سے شکست دے کر سیف انڈر 17 چیمپئن شپ 2025 کے سیمی فائنل میں جگہ پکی کرلی۔ اے آئی ایف ایف نے کہا کہ ہندوستانی ٹیم اب پیر کو پاکستان سے کھیلے گی۔ اس میچ کی فاتح ٹیم گروپ بی میں سرفہرست ہوگی۔ میچ کا فاتح گول دوسرے ہاف میں متبادل ریحان احمد نے کیا۔ فیڈریشن نے کہا، دوسرے ہاف میں شامل کئے گئے سپر سب ریحان احمد نے میچ کا واحد گول 57 ویں منٹ میں کر کے ہندوستان کو 0-1 سے جیت دلائی۔ انہیں پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔" ہندوستان نے پہلے ہاف میں گیند پر قبضہ برقرار رکھا، لیکن کوئی کامیابی نہیں مل سکی۔ بھوٹان نے اپنے کھیل میں تحمل کا مظاہرہ کیا۔ پہلا حقیقی موقع 27 ویں منٹ میں آیا جب کا مگو ہاؤ ڈونگل نے وانلکھیر اکیم کنلیا کے شاندار کراس پر ہیڈر لگانے کے قریب پہنچے ،لیکن گیند بائیں پوسٹ سے دور چلی گئی۔ پانچ منٹ بعد شبھم پونیا کو مخالف ٹیم کے ذریعہ لڑکھڑانے کے بعد ایک فری کک ملی، لیکن وہ اسے گول میں تبدیل نہ کر سکے۔ 37 ویں اور 40 ویں منٹ میں مواقع پیدا ہوئے لیکن ہندوستانی ٹیم بھوٹان کے مضبوط دفاع کو توڑنے میں ناکام رہی۔ متبادل ریحان احمد بھوٹان کے لیے مستقل خطرہ بنے رہے اور 84 ویں منٹ میں فیلڈ کے اندر ایک ریباؤنڈ پر سب سے تیز ردعمل دیتے ہوئے تقریباً دو گول کر ہی دیے۔ انہوں نے فالو اپ میں گول کیا، لیکن ریفری نے ہینڈ بال کے لئے کوشش کو مسترد کر دیا۔

## اولمپین گرجیت کور نے سُرجیت ہاکی اکیڈمی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی

جالندھر، 20 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی اولمپین کھلاڑی گرجیت کور نے جالندھر کی سُرجیت ہاکی اکیڈمی کا دورہ کرتے ہوئے وہاں اکیڈمی کے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں سے اپنے تجربات مشترک کیے اور انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر شاندار کارکردگی دکھانے پر زور دیا۔

اس موقع پر اکیڈمی کے سی ای او اقبال سنگھ سندھو نے اولمپین کھلاڑی کا پُرجوش استقبال کیا اور انہیں اکیڈمی کے کھلاڑیوں اور کوچز سے ملوایا۔ اس دوران گرجیت کور نے کھلاڑیوں سے گفتگو کی اور ان کے سوالات کے جوابات دیے۔ ٹوکیو اولمپکس میں ٹیم کی شاندار کارکردگی میں اہم کردار ادا کرنے والی گرجیت کور نے کھلاڑیوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کامیابی حاصل کرنے کے لیے سخت محنت، نظم و ضبط اور لگن ضروری ہے۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو ہمیشہ اپنے خوابوں پر یقین رکھنے کی ترغیب دی۔ اقبال سنگھ سندھو نے اس حوصلہ افزا دورے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، " گرجیت کور جیسے کھلاڑی کا یہاں آ کر ہمارے نوجوانوں کو متاثر کرنا ہمارے لیے بہت فخر کی بات ہے۔ ان کا تجربہ ہمارے کھلاڑیوں کے لیے بے حد فائدہ مند ثابت ہوگا۔"

## ہاکی انڈیا نے دورہ آسٹریلیا کے لیے جونیئر خاتون ٹیم کا کیا اعلان

نئی دہلی، 20 ستمبر (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے ہفتہ کو جیوتی سنگھ کی قیادت میں آسٹریلیا کے آئندہ دورے کے لیے 23 رکنی ٹیم کا اعلان کیا۔ اس دورے پر، ہندوستانی جونیئر خاتون ٹیم 26 ستمبر سے 2 اکتوبر تک کینبرا کے نیشنل ہاکی سینٹر میں کل پانچ میچ کھیلے گی۔ پہلے تین میچ آسٹریلیا کی جونیئر خاتون ٹیم کے خلاف اور اگلے دو آسٹریلین ہاکی ون لیگ کی کلب ٹیم کینبرا چل کے خلاف ہوں گے۔ یہ سیریز دسمبر میں چلی کے سینٹیاگو میں منعقد ہونے والے ایف آئی ایچ ہاکی خاتون جونیئر ورلڈ کپ 2025 سے قبل ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک اہم قدم ثابت ہوگی۔ اس ٹیم میں ملک بھر کی ڈیفنڈر، مڈفیلڈرز اور فارورڈ کھلاڑیوں کا متوازن امتزاج موجود ہے، جس کی قیادت کپتان جیوتی سنگھ کریں گی، جنہوں نے اس سال کے شروع میں ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ کے دوران سینئر ٹیم میں جگہ بنائی تھی۔ گول کیپنگ کی ذمہ داری ندھی اور اینجل ہرشا رانی منج کو سونپی گئی ہے۔ ڈیفنس میں، ٹیم منیشا، جیوتی سنگھ (کپتان)، لالتھلوانگکھی، ممیتا اورم، ساکشی شکلا، پوجا ساہو، اور نندنی پر انحصار کرے گی۔ مڈفیلڈ میں پرینکا یادو، ساکشی رانا، خیدم شیلیما چانو، رجنی کرکیٹا، بنیما دھن، ایشیکا، سنیتا ٹوپو اور انیشا ساہو جیسی باصلاحیت کھلاڑی شامل ہوں گی۔ فارورڈ لائن میں لالرین پوئی، نشا منج، پورنیما یادو، سونم، کنیکا سیواچ، اور سکھویر کور شامل ہیں۔ ٹیم کے انتخاب کے بارے میں، ہندوستانی جونیئر خاتون ٹیم کے کوچ تشار کھانڈیکر نے کہا "یہ نوجوان کھلاڑیوں کا ایک باصلاحیت گروپ ہے جو ٹریننگ میں سخت محنت کر رہا ہے۔ ہم نے تمام شعبوں میں صحیح توازن قائم کرنے کی کوشش کی ہے، ایسی کھلاڑی جو کسی بھی صورت حال سے ہم آہنگ ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ وہ نوجوان ہیں، لیکن وہ اپنی عمر کے لحاظ سے کافی تجربہ کار ہیں اور ایک ساتھ بہت اچھا کھیل رہی ہیں۔ آسٹریلیا کا یہ دورہ اس گروپ کے لیے اپنی صلاحیتوں کے مظاہرے کا بیش قیمتی بین الاقوامی تجربہ حاصل کرنے کا ایک شاندار موقع ہوگا"۔

## اکشر پٹیل زخمی، پاکستان کے ساتھ میچ میں کھیلنا مشکوک

ابوظہبی، 20 ستمبر (یو این آئی) اکشر پٹیل اتوار کو پاکستان کے خلاف ہندوستان کے سپر فور میچ سے محروم ہوسکتے ہیں۔ ابوظہبی میں عمان کے خلاف گروپ اے کے میچ میں فیلڈنگ کے دوران ان کے سر پر لگی تھی۔ اکشر 15 ویں اوور میں انجری کا شکار ہوئے۔ حماد مرزا کا کیچ لینے کے لیے مڈ آف سے بھاگتے ہوئے اپنا توازن کھو بیٹھے اور سر زمین پر ٹکرا کر گر گئے۔ اس کے بعد انہیں اپنا سر اور گردن پکڑے ہوئے دیکھا گیا اور ایک فزیو اسے میدان سے باہر لے گیا۔ وہ عمان کی اننگز کے بقیہ حصے میں میدان میں واپس نہیں آئے۔ اکشر نے چار رنز دے کر صرف ایک اوور پھینکا۔ ہندوستان نے اس میچ میں کل آٹھ گیند بازوں کا استعمال کیا اور 21 رنز سے کامیابی حاصل کی۔

میچ کے بعد کی پریس کانفرنس میں ہندوستانی فیلڈنگ کوچ ٹی دلیپ نے کہا کہ اکشر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ تاہم انہوں نے میچوں کے درمیان مختصر وقت پر تشویش کا اظہار کیا۔ دبئی میں پاکستان کے خلاف اپنے اگلے میچ میں ہندوستان کے پاس 48 گھنٹے سے بھی کم وقت ہوگا۔ اکشر نے بلے بازی سے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پانچویں نمبر پر آتے ہوئے انہوں نے 13 گیندوں پر 26 رنز کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔ اس دوران انہوں نے اور سنجو سیمسن نے چوتھی وکٹ کے لیے 45 رنز کی شراکت داری کی۔ اگر اکشر کسی وجہ سے پاکستان کے خلاف میچ سے باہر ہو جاتے ہیں تو ٹیم کے لیے تین اسپنرز کو میدان میں اتارنا مشکل ہو سکتا ہے۔ یہ تبھی ممکن ہوگا جب کسی اور کھلاڑی کو بلایا جائے۔ ورون چکرورتی اور کلدیپ یادو اس وقت ٹیم میں صرف دو ماہر اسپنر ہیں۔ اگر ضرورت پڑی تو ہندوستان کے پاس اسٹینڈ بائی لسٹ میں ریان پراگ اور واشنگٹن سندر جیسے اچھے آپشنز ہیں جنہیں ٹیم میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

## مہاراشٹر کی پہلی فارمولا نائٹ اسٹریٹ ریس کا انعقاد نوی ممبئی میں

ممبئی، 20 ستمبر (یو این آئی) مہاراشٹرا کھیلوں کی دنیا میں ایک بڑا قدم اٹھانے جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی موجودگی میں ریسنگ پروموشنز پرائیویٹ لمیٹڈ (آر پی ایل) اور نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن (این ایم ایم سی) کے درمیان ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے ہیں۔ انڈین ریسنگ فیسٹیول (آئی آر ایف) کا عظیم الشان فائنل دسمبر 2025 میں منعقد ہوگا۔ اس اعلان کے ساتھ، ممبئی کو اپنا پہلا ایف آئی اے-گریڈ اسٹریٹ ریسنگ سرکٹ ملنے جا رہا ہے، جو شہر کو عالمی کھیلوں کے کیلنڈر پر مضبوطی سے قائم کرے گا۔

پہلی بار، نوی ممبئی کی سڑکیں رات کے وقت جگمگاتی فلڈ لائٹس کے بیچ ہائی اسپیڈ ریسنگ ٹریک میں تبدیل ہو جائیں گی۔ یہ نائٹ ریس ہندوستان میں موٹر اسپورٹس کے لیے نئی تاریخ رقم کرے گی۔ مہاراشٹر کا ترقی کا مرکز اور ممبئی میٹروپولیٹن ریجن (ایم ایم آر) کا ایک اہم حصہ نوی ممبئی، اب موٹر اسپورٹ کے عالمی نقشے پر نظر آئے گا۔ تقریباً 3.753 کلومیٹر لمبی اور 14 موڑ پر مشتمل اس ایف آئی اے-گریڈ اسٹریٹ سرکٹ پر ڈرائیوروں کی حکمت عملی، تکنیک اور مہارت کا اصل امتحان ہوگا، جبکہ شائقین کو شہر کی چمکتی اسکائی لائن کے درمیان ایک دلچسپ تجربہ حاصل ہوگا۔

اس تقریب میں ہندوستان اور دنیا کے بہترین ڈرائیورز شرکت کریں گے۔ شائقین کو ایک دلچسپ نائٹ-ٹائم ڈبل ہیڈر ویک اینڈ دیکھنے کو ملے گا جس میں ریسنگ لیگ (آئی آر ایل) اور ایف آئی اے سے تصدیق شدہ فارمولا 4 انڈین چیمپئن شپ شامل ہوگی۔ سرکٹ روٹ نوی ممبئی کے آئیکونک پام بیچ روڈ سے شروع ہوگا، جو چوڑی گلیوں اور خوبصورت نیرول لیک کے کنارے سے گزرتے ہوئے دلچسپ تجربے سے ہمکنار کرائے گا۔

## جیفرسن ووڈن کا ورلڈ چیمپئن شپ میں گولڈن اسپرنٹ ڈبل

ٹوکیو، 20 ستمبر (یو این آئی) امریکی میلیسا جیفرسن ووڈن نے جمعہ کو عالمی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں گولڈن اسپرنٹ ڈبل مکمل کیا۔ انہوں نے خواتین کی 200 میٹر دوڑ میں شاندار فتح حاصل کی اور 100 میٹر میں بھی خطاب اپنے نام کیا۔ چوبیس سالہ نوجوان کھلاڑی نے 21.68 سیکنڈز کا عالمی ریکارڈ بنا کر اپنے کریئر کا چوتھا ورلڈ خطاب اپنے نام کیا۔ وہ پچھلی دو چیمپئن شپ میں امریکہ کی فاتح چار ضرب سو میٹر ریلے ٹیموں کا بھی حصہ تھیں۔ برطانیہ کی ایمی ہنٹ نے 22.14 سیکنڈ میں چاندی کا تمغہ جیتا جبکہ دفاعی چیمپئن جمیکا کی شیریکا جیکسن نے 22.18 سیکنڈ میں کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ اس دوران امریکی اسپرنٹ سنسنی نوا لائلس نے مردوں کی 200 میٹر دوڑ میں 19.52 سیکنڈ کے شاندار وقت کے ساتھ مسلسل چوتھی فتح حاصل کی۔ اٹھائیس سالہ لائلس نے چار عالمی چیمپئن شپ میں اپنا چھٹا طلائی تمغہ جیتا، جس میں بوڈاپیسٹ میں 100 میٹر خطاب اور دوحہ اور بوڈاپیسٹ میں 4 ضرب 100 میٹر ریلے میں گولڈ میڈل شامل ہیں۔ اولمپک میں دو بار چاندی کا تمغہ جیتنے والے کینتھ بیڈنریک نے سیزن کے بہترین وقت 19.58 سیکنڈ کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا اور امریکہ کو دوسرا مقام دلایا۔ جمیکا کے برائن لیویل نے 19.64 سیکنڈ کے انفرادی بہترین وقت کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔

# پاکستان میچ سے پہلے، سوریہ کمار کی ساری توجہ کرکٹ پر مرکوز

دبئی، 20 ستمبر (یو این آئی) دبئی میں ایشیا کپ لیگ میچ میں ہندوستان کی جانب سے پاکستان کو ہرانے اور جان بوجھ کر ہاتھ ملانے سے گریز کرنے کے چند ہی منٹ بعد سوریہ کمار یادو کھچا کھچ بھرے پریس روم میں پہنچے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ میچ کی تیاری کے دوران سوشل میڈیا پر ہو رہی گہما گہمی سے انہوں نے کیسے نمٹا، تو انہوں نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا کہ انہیں "پتہ نہیں" تھا کہ وہاں کیا چل رہا ہے، اور پھر مزید بتایا کہ دبئی پہنچنے پر ٹیم نے سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا تھا: ایپس ڈیلیٹ کر دو، باہر کے شور کو 70-80"فیصد " تک کم کر دو۔

اب، ہندوستان-پاکستان کے ایک اور مقابلے کی شام، سوریہ کمار پھر سے پریس کے سامنے تھے۔ وہی سوال دوبارہ اٹھا، اس بار ان سب باتوں کی یاد دلاتے ہوئے جو تب سے ہو چکی تھیں۔

"اپنا کمرہ بند کرو، اپنا فون بند کرو اور سو جاؤ، "انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "میرا خیال ہے یہ سب سے بہتر ہے۔"

پھر انہوں نے وضاحت کی:" دیکھو، یہ کہنا آسان ہے، لیکن کبھی کبھی مشکل بھی ہوتا ہے کیونکہ آپ بہت سے دوستوں سے ملتے ہیں، ڈنر پر جاتے ہیں اور آپ کے آس پاس کئی کھلاڑی ہوتے ہیں جو یہ سب دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ اس لیے یہ مشکل ہے، لیکن آخرکار یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کیا سننا چاہتے ہیں، اپنے دماغ میں کیا رکھنا چاہتے ہیں اور پھر آگے بڑھ کر پریکٹس سیشن یا میچ پر توجہ دینا چاہتے ہیں۔

" لیکن میں ہمیشہ کھلاڑیوں کے ساتھ بہت واضح رہا ہوں۔ میرا ماننا ہے کہ اگر آپ کو اس ٹورنامنٹ میں اچھا کھیلنا ہے اور آگے بڑھنا ہے تو یہ بہت ضروری ہے کہ ہم باہر سے آنے والے شور کو روکیں اور جو ہمارے لئے اچھا ہے اسے قبول کریں۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ شور کو پوری طرح بند کر دو، بلکہ جو تمہارے لئے اچھا ہے اسے اپناؤ، کیونکہ کوئی تمہیں اچھی صلاح بھی دے سکتا ہے جو کھیل میں یا میدان میں تمہاری مدد کرے۔ اس لیے میرے لئے یہ بہت اہم ہے اور باقی سب بھی ایک اچھی جگہ پر ہیں۔"

یہ بات بہت معنی رکھتی تھی۔ ایک بار پھر ہندوستان-پاکستان میچ کی شام، توجہ کرکٹ کے سوا ہر طرف بھٹک رہی تھی۔ سوریہ کمار کے جوابات نے اسے واپس کھینچ لیا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی رات میدان پر ہندوستان نے جو فرق دکھایا، وہی اصل گفتگو کا موضوع تھا۔ ہندوستان کے پچھلے میچ کے بعد ملک بھر میں جشن کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے سادگی سے کہا:" ہم جیتتے ہیں، اس لیے وہ جشن منا رہے ہیں۔ میرا مطلب ہے، جیسے ملک ہر میچ میں ہمارا ساتھ دیتا ہے، اسی طرح انہیں اس میچ میں بھی ہمارا ساتھ دینا چاہئے۔ اور آج اتوار ہے، اس لیے میرا خیال ہے زیادہ لوگ میچ دیکھیں گے۔ "تو آرام سے بیٹھو اور کھیل کا لطف لو۔ اور جب ہم میدان پر اتریں گے تو ہم اسی جوش اور توانائی کے ساتھ کھیلنے کی کوشش کریں گے۔ اور ہم ہمیشہ اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ "اور ہم پورے میدان میں یہی کرنے کی کوشش کریں گے۔ "مقابلے و چیلنج کے سوال پر بھی بات آئی: کیا یہ 2000 کی دہائی جیسا ہے؟ "اس وقت، مجھے نہیں معلوم۔ میں نے کبھی نہیں کھیلا، اس لیے میں نہیں کہہ سکتا، "وہ ہنسے۔ لیکن انہوں نے جلد ہی اپنی بات دہرا دی۔ "اگر ہم مقابلے کی بات کریں تو مجھے نہیں معلوم آپ کس طرح کے مقابلے کی بات کر رہے ہیں۔ میدان میں جاتے وقت میرا خیال ہے کہ اسٹیڈیم کھچا کھچ بھرا ہوتا ہے۔ اور جب اسٹیڈیم بھرا ہو تو میں اپنی ٹیم اور سب سے کہتا ہوں کہ اب تفریح کا وقت ہے۔ "اتنے لوگ میچ دیکھنے آئے ہیں، اس لیے آپ کو سب کا دل بہلانا ہوگا۔ چلو اچھا کرکٹ کھیلتے ہیں۔ اور میرے حساب سے ہم زیادہ نہیں سوچتے۔

" ہم نے تین میچ کھیلے ہیں۔ ہمیں تینوں جیتنے میں اتنا ہی مزہ آیا جتنا پہلا میچ جیتنے میں آیا تھا۔ اس لیے میرا خیال ہے کہ ہر میچ ایک نئی چیلنج ہے۔ ہم اسے آسانی سے لیتے ہیں، جیت کر سکتے ہیں اور اگلے میچ میں بھی یہی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔" کیا ہندوستان پھر سے وہی کرے گا، اس سوال پر، ہاتھ ملانے والے معاملے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، انہوں نے پھر کرکٹ کا ذکر کیا۔ "یہ گیند اور بلے کا اچھا مقابلہ ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اچھی شدت کا مقابلہ بھی ہوتا ہے۔ جیسا کہ میں نے پچھلے سوال میں کہا تھا، اسٹیڈیم کھچا کھچ بھرا ہوتا ہے اور آپ کو زبردست شائقین کی حمایت ملتی ہے۔ ملک کے لئے اپنا بہترین دینا اور کھیل کا لطف لینا سب سے اہم ہے۔ "اور کیا ان کے جنم دن پر کھیلا گیا پچھلا میچ ان کے کیریئر کا سب سے بہترین میچ تھا؟ "میرے لئے سب سے بہترین میچ وہ تھا جب میں نے ہندوستان کے لئے اپنا پہلا میچ کھیلا تھا۔ اور اس کے بعد، میں نے ہندوستان کے لئے جتنے بھی میچ کھیلے، جب بھی میں میدان پر اترا، ہندوستان کی جرسی پہن کر یہ میرے لئے فخر کا لمحہ تھا۔ میں ہمیشہ پرجوش رہتا ہوں، اس شاندار سفر کا حصہ بننے پر ہمیشہ فخر محسوس کرتا ہوں اور ہمیشہ کرتا رہوں گا۔ "اگر آپ نے دیکھا ہو تو، میں قومی ترانہ گاتے وقت ہمیشہ اپنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوتا ہوں۔ میں اس بارے میں سوچتا رہتا ہوں، یاد کرتا رہتا ہوں اور ایشور کا شکر ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے کھیلنے کا موقع دیا جب تک میں کھیل سکتا ہوں۔ میں بہت خوش ہوں۔"

سوریہ کمار نے اپنے انداز میں، مخالف کا نام لئے بغیر ہی ہر سوال کا جواب دیا جو مخالف، شور شرابے اور تنازع سے جڑا تھا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ان کی توجہ کرکٹ پر مرکوز ہے۔ یہ وہی پیغام تھا جو انہوں نے پاکستان کے خلاف پچھلے میچ کے بعد دیا تھا: ایپس ڈیلیٹ کر دو، توجہ بٹانے والی چیزوں کو میوٹ کر دو، کرکٹ کھیلتے رہو۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 21st September, 2025

عوامی نیوز کولکاتا
اتوار ۲۱ ستمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

# میں دباؤ کے بغیر کام نہیں کرسکتا: خالد جمیل

## خالد ایشین کپ کوالیفائر کیلئے پراعتماد

نئی دہلی، 20 ستمبر: ہندوستانی فٹ بال ٹیم سی اے ایف کپ میں کانسے کا تمغہ جیتنے کے بعد اعتماد سے بھری ہوئی ہے۔اب اس کے سامنے اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائرز کا مقابلہ ہے۔ سنگاپور اکتوبر میں ہوم اینڈ اوے میں آمنے سامنے ہوں گے۔ بھارت کے کوچ خالد جمیل نے اس میچ کے لیے ذہنی تیاری شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ دباؤ کے بغیر کام نہیں کر سکتے۔لیکن کیا زخمی سندیش جنگان ان میچوں میں کھیل سکیں گے؟ پہلا میچ 9 اکتوبر کو سنگاپور میں ہوگا۔ پھر واپسی کا میچ 14 اکتوبر کو گھر پر ہے۔ خالد جمیل نے ہندوستانی فٹ بال کے لیے انتہائی مشکل وقت میں ٹیم کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ انہوں نے سی اے ایف کپ میں کانسہ کا تمغہ جیت کر فٹ بال شائقین کا اعتماد حاصل کیا ہے۔ایشین کپ کے کوالیفکیشن راؤنڈ کے حوالے سے خالد پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ مجھے کھلاڑیوں پر اعتماد ہے۔ جس طرح سے انہوں نے سی اے ایف کپ میں کھیلا، انہوں نے خود کو ثابت کیا ہے۔اس لیے مجھے یقین ہے کہ وہ سنگاپور میں بھی اچھا کھیلیں گے۔ خالد جمیل نے مزید کہا کہ ہم پر دباؤ ضرور ہو گا۔ لیکن میں بغیر دباؤ کے کام نہیں کر سکتا ہوں ،میچ سخت ہوگا۔ ہمیں ہر طرح کے حالات کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ ہمیں ٹیم میں اتحاد برقرار رکھنا ہوگا۔ اب تک اچھی تیاری کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ نئے کھلاڑیوں کو بھی مواقع دینے کی ضرورت ہے۔ اس کے ساتھ ہی خالد جمیل نے سنیل چھتری اور گرپریت سنگھ سندھو کی بھی تعریف کی۔ لیکن کیا سندیش کھیلے گا؟ بھارتی کوچ شائقین کو تسلی دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگان آئندہ میچوں میں کھیلیں گے۔ غور طلب ہے کہ سی اے ایف کپ میں ایران کے خلاف میچ کے دوران سندیش کے جبڑے میں چوٹ آئی تھی۔ اس نے پورا میچ انجری کے ساتھ کھیلا۔ اسکین کے بعد پتہ چلا کہ سندیش کا جبڑا ٹوٹ گیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اگلے میچوں میں نہیں کھیل سکے۔ ایک بار پھر یہ بحث چھڑ گئی کہ اس کے علاج کے اخراجات کون اٹھائے گا۔ آخرکار اس کی کامیاب سرجری ہوئی۔ سندیش سنگاپور کے خلاف بھی میدان میں اتریں گے۔

# ایسٹ بنگال کلکتہ لیگ چمپئن، آئی ایف اے کا باضابطہ اعلان

## ایسٹ بنگال کے شائقین کو پوجا سے پہلے خوشخبری

کولکاتا، 20 ستمبر: ایسٹ بنگال موجودہ کلکتہ لیگ چیمپئن بننے کے راستے پر ہے۔ سوموار کو یونائیٹڈ اسپورٹس کلب کو شکست دینے کی صورت میں ایسٹ بنگال کلب چیمپئن ہوگا۔ اس سے پہلے لیسلی کلاڈیس سرائی کے کلب کے لیے اچھی خبر ہے۔ ایسٹ بنگال کو آئی ایف اے نے گزشتہ سیزن کا کلکتہ لیگ چیمپئن قرار دیدیا۔ ایسٹ بنگال کے شائقین کو پوجا سے پہلے خوشخبری مل گئی۔ آئی ایف اے کے سکریٹری انیر بن دتہ نے کہا کہ بہت سے لوگوں کو یہ منفی احساس تھا کہ آئی ایف اے ایسٹ بنگال کو چیمپئن نہیں قرار دے رہا ہے۔ مختلف میڈیا میں اس بارے میں مختلف چرچے ہوئے، بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں سوال تھا کہ آئی ایف ای اے ایسٹ بنگال کو چیمپئن کیوں نہیں قرار دے رہا ہے؟ درحقیقت اگر عدالتی حکم ہے تو اس کے خلاف کچھ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ایسا کرنے سے توہین عدالت کا مقدمہ بھی ہوسکتا ہے۔

ابھی تک قانون کے مطابق کچھ بھی اعلان نہیں کیا جب ہائی کورٹ نے گزشتہ سیزن میں ایسٹ بنگال کو چیمپئن قرار دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی تو ہم نے فیصلہ کیا کہ اس میں غیر ضروری تاخیر نہیں کی جاسکتی کیونکہ بہت سے لوگ اس کا طویل عرصہ سے انتظار کر رہے ہیں۔

آئی ایف اے سکریٹری نے مزید کہا کہ ہم نے آج اس حوالے سے ایک فوری میٹنگ کی۔ جس میں ہمارے ممبران موجود تھے۔ وکیل اپوربا گھوش بھی موجود تھے۔ ان سے عدالتی حکم پر بھی بات ہوئی، انہوں نے کہا کہ ہم اسے ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق قرار دے سکتے ہیں، اس میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ اس کی بنیاد پر، سب نے اس پر بحث کی اور ایسٹ بنگال کو 2025–2024 کے ڈائمنڈ سیزن کا چیمپئن قرار دیا گیا۔ انیر بن نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ پوائنٹس ٹیبل اور عدالتی حکم سمیت تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد کیا گیا ہے۔ آج تک متعلقہ کلبوں کو خط بھیجے جائیں گے۔ IFA کی شبیہ کو نقصان پہنچایا جا رہا تھا۔ اسے ہٹانے کی ضرورت تھی۔ غور طلب ہے کہ اگر ایسٹ بنگال سوموار کو یونائیٹڈ اسپورٹس کو شکست دے سکتا ہے تو وہ دودنوں میں کلکتہ لیگ کے دو ٹائٹل جیت لے گا۔

# ہندوستان کو پاکستان کے 'جوابی حملے' سے محتاط رہنا ہوگا

دبئی، 20 ستمبر (یو این آئی) سٹے بازوں نے اتوار کو دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں پاکستان کے خلاف ایشیا کپ سپر 4 مقابلے میں ہندوستان کی جیت کے تقریباً 80 فیصد امکانات بتائے ہیں۔ لیکن کرکٹ، زندگی کی طرح شاندار غیر یقینی صورتحال سے بھرا ہوا ہے- اور پاکستان کی شوخ فطرت اسے گنے کے کھیت میں کوبرا جتنا خطرناک بناتی ہے!

یہ میچ صرف ایک عام کھیل نہیں ہے۔ یہ ایک جشن ہے، ایک عظیم الشان مرحلہ جہاں جذبات تندور سے زیادہ گرم ہوں گے۔ ٹکٹ کسی پنجابی شادی میں جلیبیوں سے بھی تیزی سے غائب ہوگئے، اور کھچا کھچ بھرے گھر میں ہرن، وکٹ اور مس فیلڈ کا شور مچنے کی امید ہے۔ دنیا بھر میں لاکھوں لوگ اسکرین سے چپکے ہوں گے، اس جادوئی لمحے کا انتظار کریں گے ، جو صرف ہندوستان پاکستان مقابلے میں ہی مل سکتا ہے۔

ہندوستان پوری طاقت، ناقابل شکست اور اعتماد سے بھرا ہوا ہے۔ انہوں نے گروپ مرحلے میں پاکستان کو سات وکٹوں سے شکست دی اور ان کی بلے بازی کسی ندی کی طرح بہہ رہی ہے۔ شبمن گل ٹیم کو سنبھالنے والے باندھ کی طرح ہیں، سوریہ کمار یادو آسمان کو روشن کرنے والی بجلی کی طرح ہیں، جب کہ ابھیشیک شرما اور تلک ورما ٹاپ آرڈر میں آتش بازی کرتے ہیں۔ سنجو سیمسن اسٹمپ کے پیچھے اور مڈل آرڈر میں قابل اعتمادی لاتے ہیں، جبکہ ہاردک پانڈیا کسی بھی مخالف ٹیم کی کمر توڑنے والا ہتھوڑا ہیں۔

دریں اثنا، پاکستان اس میچ میں چاکلیٹ کا ایک حقیقی ڈبہ ہے: آپ کبھی نہیں جانتے کہ آپ کو کیا ملنے والا ہے! انہوں نے یو اے ای کو 41 رنوں سے شکست دی، ان کا ٹاپ آرڈر پرانے ٹریکٹر کی طرح لڑکھڑاتا رہا۔ پھر بھی فخر زمان کے شاندار 50 نے دکھایا کہ ان کی کلاس برقرار ہے ، جبکہ کپتان سلمان آغا اور حسن نواز مڈل آرڈر کی مضبوطی کی کلید ہیں۔

گزشتہ میچ میں شاہین آفریدی کا کیمیو صحرا میں بارش کی طرح غیر متوقع تھا اور محمد حارث اور محمد نواز آخر میں پانسہ پلٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کی گیند بازی ہمیشہ کی طرح ان کا فخر اور تلوار ہے۔ نئی گیند کے ساتھ آفریدی اور حارث رؤف آگ اگل سکتے ہیں، جب کہ نواز اور ابرار احمد اسپن کے ذریعے دباؤ بنانے کی کوشش کریں گے۔

ہندوستان کی ممکنہ پلیئنگ الیون:
ابھیشیک شرما، شبھمن گل، سوریہ کمار یادو (کپتان)، تلک ورما، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، شیوم دوبے ، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، کلدیپ یادو، جسپریت بمراہ، ورون چکرورتی

پاکستان کی ممکنہ پلیئنگ الیون:
صاحبزادہ فرحان، صائم ایوب، محمد حارث (وکٹ کیپر)، فخر زمان، سلمان آغا (کپتان)، حسن نواز، محمد نواز، فہیم اشرف، شاہین آفریدی، حارث رؤف، ابرار احمد

# جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے پاکستان کو 25 رنز سے شکست دے دی

لاہور، 20 ستمبر (یو این آئی) تاجمین برٹس (ناٹ آؤٹ 171)، لورا وولوارڈ (100) اور پھر نیڈین ڈی کلرک (تین وکٹوں) کی شاندار کارکردگی کی بدولت جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے بارش سے متاثرہ دوسرے میچ میں پاکستان کو ڈک ورتھ لوئس اسٹرن میتھڈ (ڈی ایل ایس میتھڈ) کے تحت 25 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے تین میچوں کی سیریز میں 0-2 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کرلی ہے ۔ 313 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے تیسرے اوور میں ہی منیبہ علی (1) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد عائشہ سہیل اور سدرہ امین کی جوڑی نے اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ مسابا تا کلاس نے 11ویں اوور میں عائشہ سہیل (43) کو آؤٹ کر کے شراکت کو توڑا۔ عالیہ ریاض (18) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ سدرہ امین اور نتالیہ پرویز نے چوتھے وکٹ کے لیے 146 رنز جوڑے ۔کلوٹرائن نے سدرہ امین (122) کو بولڈ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد پاکستانی بلے بازوں نے وقفے وقفے سے جنوبی افریقہ کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے وکٹیں گنوائیں۔ نتالیہ پرویز نے 60 گیندوں پر 73 رنز بنائے۔ رامین شمیم 12 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ باقی بلے باز دوہرے ہندسے تک پہنچنے میں ناکام رہے۔ پاکستان 44.4 اوورز میں 287 رنز پر آل آؤٹ ہوگیا۔ تاجمین برٹس کو 171 رنز کی شاندار اننگ کھیلنے پر میچ کی بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ دیا گیا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے نیڈین ڈی کلرک نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ماریزان کپ اور چلوٹرائیون نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ مسابا تا کلاس، نونڈومیسو شانگاسے نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ جمعہ کی شب کھیلے گئے میچ میں پاکستان کی خاتون ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری جنوبی افریقہ کے لئے تاجمین برٹس اور لورا وولوارڈٹ کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کی اور پہلے وکٹ کے لیے 260 رنز جوڑے۔ 44ویں اوور کی پہلی گیند پر ڈیانا بیگ نے لورا وولوارڈٹ کو آؤٹ کر کے پاکستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اسی اوور کی اگلی گیند پر بیگ نے نیڈین ڈی کلرک (0) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو دوہرا جھٹکا دیا۔ لورا وولوارڈٹ نے 129 گیندوں میں 10 چوکے لگا کر (100) رنز بنائے ۔ اینزی ڈرکسن (3) رن پر آؤٹ ہوئیں۔

# زخمی نیمار ٹریننگ سے باہر

ریو ڈی جنیرو، 20 ستمبر (یو این آئی) برازیلین فٹبال کلب سینٹوس نے اعلان کیا ہے کہ فٹنس دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے فارورڈ نیمار پٹھوں کی انجری کے باعث ٹریننگ سے باہر ہو گئے ہیں۔ برازیل کے آل ٹائم ٹاپ اسکورر 33 سالہ نیمار نے جمعرات کو اپنی دائیں ران میں درد کی وجہ سے ٹریننگ سے دستبرداری اختیار کر لی۔ بعد کے معائنے میں ریکٹس فیمورس پٹھوں میں چوٹ کی تصدیق ہوئی۔ کلب نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ "نیمار جونیئر نے سینٹوس ایف سی میڈیکل ڈپارٹمنٹ کی رہنمائی میں علاج شروع کردیا ہے۔" تاہم ان کی واپسی کا کوئی ٹائم فریم نہیں دیا گیا۔ نیمار اکتوبر 2023 میں گھٹنے کی شدید انجری کا شکار ہونے کے بعد سے برازیل کے لیے نہیں کھیلے ہیں۔ برازیل کی قومی ٹیم کے منیجر کارلو اینسیلوٹی نے انہیں حالیہ اسکواڈ سے باہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2026 کے ورلڈ کپ کے لیے منتخب ہونے کے لیے کھلاڑیوں کا مکمل فٹ ہونا ضروری ہے ۔ بارسلونا اور پیرس سینٹ جرمین کے سابق فارورڈ نے اس سیزن میں 13 لیگ میچ کھیلے ہیں اور تین گول کیے ہیں۔ سینٹوس 22 میچوں کے بعد ریلیگیشن زون سے ایک پوائنٹ اوپر ہے۔

H.R.H Prince
M.A.Ali
Director: World meet Thailand, Indonesia (UK).
www.worldmeetuk.com
For Free Martial art /Karate
Training upto Black Belt Contact
+91 9007412247

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر( 20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا -700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ و زیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاء اللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپے
(محض -/10,000 ہزار روپے سے بکنگ کروائیں، باقی روپے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
■ جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
■ ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر

| | |
|---|---|
| عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ) | 7003182501 |
| مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ) | 9775281406 |
| شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ) | 7439465414 |
| عبدالحفیظ خان (بکنان) | 8436699707 |
| حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر) | 9800749653 |
| محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیا برج) | 7003821823 |


Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چاینا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804